بسم اللہ الرحمن الرحیم

برکات العملیات

مصنف

عامل نور احمد شاہ

پیشکش فری عملیات بکس گروپ

N.19

حصہ دوم شفاء النامی

برکات العملیات

عامل نور احمد شاہ باکمال وارثی

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

Scanned by CamScanner

دعا کے بارے میں بہت سی احادیث ہیں جن میں کچھ یہ ہیں کہ

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

(۱) الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ترجمہ دعا ہی عبادت ہے۔

(۲) الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ دعا مغز ہے عبادت کا۔

(۳) الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّينِ وَنُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ ترجمہ دعا مومن کا ہتھیار ہے اور ستون ہے دین کا اور نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔

(۴) لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ

ترجمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ بزرگ قدر کوئی چیز نہیں ہے

(۵) لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ

ترجمہ نہیں پھیرتا تقدیر کو کوئی چیز مگر دعا بس لازم پکڑو تم دعا مانگنا

(۶) وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من لم يسأل الله يغضب عليه۔ ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص خدا سے دعا نہیں مانگتا خدا اس پر غضب فرماتا ہے۔

(۷) ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خدا سے اسکا فضل مانگو اسلیئے کہ خدا تعالیٰ مانگنے کو بہت پسند فرماتا ہے اور دعا کی قبولیت کا انتظار کرنا بہترین عبادت ہے۔

خدائے کریم ہمکو اپنی اور اپنے اولیاء کرام کی محبت عطا فرمائے

حضرت یحییٰ معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے

یک ذرہ محبت بہ از طاعت جملہ آدمیاں

(مجموعۃ الفوائد)
صفحہ ۲۲

ترجمہ: ایک ذرہ محبت تمام آدمیوں کی عبادت سے بہتر ہے

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ
والسلام علیٰ سید المرسلین و آلہ و اصحابہ و اہل بیتہ
اجمعین۔ حمد اس ذات کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالمین
شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے صدقہ سے بارگاہ عالم پناہ میں کیا ہمارے ہاتھ میں حضور پر نور
سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کا دامن کرم دیا اپنے اولیاء کرام
ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصاً حضور عالم پناہ حضرت سید نا
خواجہ وارث علی رحمۃ اللہ علیہ کا سایہ رحمت ہم پر دراز کیا
اس ذات ارحم الراحمین نے حمد اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ذکر فرمایا
ہے اور حضور سرور کائنات مفخر موجودات محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر بزرگان دین کئی مسلے سے دعا کرتا ہے
رحمت خداوندی کا دریا جوش میں آتا اور اس کی کشت امید کو
ہرا بھرا اور ہر ایک دامن کو ہر مراد سے مالا مال کر دیتا ہے۔
دعا کے بارے میں اللہ پاک کا حکم ہے کہ اس سے دعا مانگو
وہ قبول کرتا ہے سورۂ نساء میں ہے کہ: وَسْئَلُوا اللّٰہَ مِنْ
فَضْلِہٖ۔ اور مانگو اللہ سے اس کے فضل کو
پھر فرمایا کہ: اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ
ترجمہ: بھلا کون ہے جو بیقرار کی دعا کو قبول کرتا ہے جبکہ وہ اس کو
پکارتا ہے اور برائی کو دور کرتا ہے۔

صحبت طیب میں حق تعالیٰ نے یہ بھی جو بظاہر بہت مختصر اور
نقلے لیکن معلوم ہوتے ہیں ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا
جو اس کریم ذات کا محض فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے
مثلاً [illegible] ۔ وظیفہ ۔ اور قرآنی سورتیں محض برائے حصول القرآن
پڑھنا (جا کام) میں جو نفاق ہے اس لیے فائدہ بھی حاصل نہیں ہوتا
[illegible] ہے کلام الٰہی کو محض ثواب و رضائے حق کی غرض
سے پڑھنا چاہیے حق تعالیٰ خود مسبّب الاسباب و کارساز ہے اپنی مہربانی
سے [illegible] کی مصیبت ہی من کان للّٰہ کان اللّٰہ لہٗ
(جو خدا کا ہوا خدا اس کا ہوا)
خداوند قدوس ہم کو اپنے ذکر پاک کی توفیق دے جس کے متعلق ارشاد
ہوتا ہے کہ فاذکرونی اذکرکم یعنی تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں
چونکہ ذکر سے بڑھ کر اور کوئی شے نہیں بھلا جس کا ذکر
خدا کرے اسے اور کیا چاہیے۔ کنت کنزاً مخفیاً والا بھی ایک وقت
تھا کہ جس وقت صفات مقیدہ تھا اب عرصہ وجود میں آکر انسان مذکور ہے
انسان جب خدا کا ذکر کرتا ہے تو اس وقت ذاکر ہے اور فاذکرونی اذکرکم
کے مطابق خداوند کریم اس کا ذکر کرتے ہیں اس وقت یہ مذکور ہے تو پس
ثابت ہوا کہ یہ انسان ذاکر بھی ہے اور مذکور بھی
جب [illegible] ذکر کے [illegible] سے قدم آگے بڑھا کر دوسرے درجہ پر
پہنچے فرشتوں سے مصافحہ کرے مدفع جنت کا مشاہدہ کرے لوح محفوظ
کا مطالعہ کرے وغیرہ ہر قسم کی کشف و کرامات موجود ہوں اور
[illegible] تو یہ سب چیزیں ہیچ ہیں پس اس سے

پڑھکر اسمہ جب مجھے تو کوئی معلوم نہیں کہ اسے نے منکر الله اذا ذکر جس
خداوند کریم فرماتے ہیں اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ یعنی جو شخص میرا ذکر کرے
میں اس کا جلیس ہوتا ہوں اس کے بالمقابل یہ چیز ہے کہ خدائے عزوجل
فرماتے ہیں کہ جس نے ہمیں بھلا دیا ہم اسے بھلا دیتے ہیں لہذا سب کچھ
ذکر ہے ذکر ایسی چیز ہے کہ انسان کو مذکور بنا دیتا ہے
انسان پیدا ہی عبادت خداوندی کے لیے کیا گیا اسے روزی کا فکر ہرگز نہیں چاہیئے
روزی کا فکر کرے تو مذاق کرے مگر وہ تو جواد رحیم اور کریم ہے جو لوگ روزی
کے لیے مارے مارے پھرتے ہیں یہ محض بے سمجھی ہے سمجھ آجائے تو بس کافی ہے
سمجھ کیا ہے یہی معرفت ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں یہ نہیں چاہتا کہ
کسی کو دو کاموں کا بوجھ ڈال دوں جو میری یاد کو تنگ جانتا ہے میں اس
کے کام کو تنگ جانتا ہوں چنانچہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام معراج پر تشریف
لے گئے تو دیکھا کہ بہشت میں فرشتے سونے چاندی اور جواہرات کے مکان
اور محل بناتے بناتے اچانک ٹھہر جاتے ہیں اور پھر مشغول ہو جاتے ہیں
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پوچھا کہ جبرائیل یہ کیا وجہ ہے جبرئیل
نے عرض کیا کہ حضور خود ہی پتہ کرلیں جب پوچھا تو عرض کیا گیا کہ
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ذات الٰہی کا حکم ہے کہ جب میرا بندہ
میرا ذکر کرے تو تم اس کے لیے بہشت میں محل تیار کرو جب ذکر بند
کر دے تو تم بھی ٹھہر جاؤ پس جب خدا کا بندہ اللہ اللہ کرتا ہے تو ہم اس
کے کام لگ جاتے ہیں جب وہ ذکر سے غافل ہوتا ہے تو ہم بھی بیٹھ جاتے ہیں
انتساب۔ پیارے والد محترم جناب محمد شریف قادری نوشاہی
کے نام جن کی محنت و مشقت اور مخلصانہ دعاؤں کی طفیل میں
زیورِ علم سے آراستہ ہوا حکیم نور احمد باکمال وارثی نقابی۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک بے نظیر درود پاک

حضرت مولوی مولانا حقی نازلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مدینہ
منورہ میں جب ہم مدرسہ محمودیہ میں مقیم تھے تو شیخ مصطفٰے
سندی قدس سرہ نے جو میرے پیر تھے انہوں نے اس درود شریف
کی اجازت دی اور یہ واقعہ ۱۲۱۶ھ مقدس کا ہے اور پھر
میں نے ان سے اس درود شریف کے بعض خصائص اور اذکار انکشاف
علم اور تقرب الٰہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق
کے لیے پوچھے تو انہوں نے مجھے ایک اسی اور اسی درود شریف
کو ہمیشہ پڑھنے کی تعلیم دی اور فرمایا کہ اگر تو اس درود شریف کو
ہمیشہ پڑھیگا اسرار اور علوم بواسطہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے لیگا یہاں تک کہ تو آپ کی روحانی تربیت میں پرورش پائیگا
اور اس درود شریف کا تجربہ بہت سے لوگوں نے کیا ہے اور پھر مجھکو
انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے مشرق اور مغرب میں جہاں
تیرا جی چاہے جا اور اگر محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ
مقدس کا سبز گنبد تیری آنکھوں سے غائب ہو گیا تو میں میدان
میں ہوں اور پھر انہوں نے میرے لیئے برکت کی دعا کی اور میں
ان کے مبارک ہاتھوں کو چوم کر ان سے رخصت ہو گیا اور یہی
بات اس درود شریف کو میں نے سو بار پڑھا اور خواب میں
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے مجھے فرمایا یعنی
خوشخبری تیرے لیئے اور تیرے والدین کے لیئے اور تیرے

Scanned by CamScanner

بہت ہی عجیب تاثیر ہے جیسے کہ میں نے اس درود کی اکسیر کی طرح
ہیں۔ بابا جس طرح میرے پیر و مرشد نے فرمایا تھا اور پھر میں نے
اس درود شریف کی بہت سے لوگوں کو اجازت دی تو انہوں نے
بھی اس کو پڑھ کر بے انتہا فوائد اور اسرار پائے

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

ایک حدیث پاک میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے
کہ آپ نے فرمایا جو شخص لَقَدْ جَآءَكُمْ سے آخر سورہ براءۃ
تک دو آیتیں پڑھے گا وہ اس دن میں نہیں مریگا اور ایک
روایت میں ہے کہ اس دن وہ قتل نہ کیا جائیگا اور نہ اس پر
کسی کا دھار دار ہتھیار چلے گا۔ فرضوں کے بعد جو شخص ان دونوں
آیتوں کو سات بار پڑھتا رہیگا تو اگر وہ ضعیف ہوا تو قوی ہو جائیگا
اور اگر ذلیل ہوا تو عزیز ہو جائیگا اور اگر مغلوب تھا تو منصور
ہو جائیگا اگر قرضدار تھا تو اس کا قرض ادا ہو جائیگا اور اگر مغموم تھا
تو اس کا غم زائل ہو جائیگا اور تنگدستی کا رزق کشادہ ہو جائیگا

Scanned by CamScanner

آخر سورہ حشر کے فضائل

امام بغوی نے معقل بن یسار سے روایت کی ہے کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین بار
اعوذ باللہ من السمیع العلیم من الشیطان الرجیم اور تین بار
آخر سورہ حشر کی تین آیتیں پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے
اس پر موکل کر دیگا جو اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اور دوسری
روایت میں آیا ہے کہ اس کی حفاظت کرتے رہیں گے اور اگر اس دن
مر جائے تو شہید ہو کر مریگا اور نیز بیہقی نے ابی امامہ
سے روایت کی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
جو شخص دن یا رات میں مر جائے تو اللہ تعالیٰ ضرور اسے جنت
میں داخل کریگا اور نیز ابن عباس سے روایت ہے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ حشر کو پڑھیگا تو
جنت دوزخ عرش حجاب تمام آسمان اور زمین اور حشرات
الارض اور پرندے اور ہوا اور درخت اور چوپائے اور پہاڑ
اور سورج چاند اور فرشتے اس پر رحمت بھیجیں گے اور اگر
وہ اس دن یا رات میں مر جائے تو شہید مریگا یہ آیات
یوں پڑھے

Scanned by CamScanner

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ ۳ بار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک بار پڑھ کر سورہ حشر کی یہ

تین آیتیں پڑھے تین بار صبح وشام

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَكَبِّرُ ۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۔ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔

FREE ANMOL VIZIFAAT ... https://www.facebook.co...

ایک خاص درود شریف =

مولانا فقیہ ابو الحسن زندوسی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے

کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو انتقال کے بعد ایک بزرگ

نے خواب میں دیکھا ۔ پوچھا کہ خداوند کریم نے آپ کے ساتھ

کیا معاملہ کیا فرمایا حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے مجھکو ان پانچ درود شریف کی

برکت سے بخش دیا ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

(۲) وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

(۳) وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

(۴) وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

(۵) وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

Scanned by CamScanner

فضیلت مسبعات عشر

جاننا چاہیئے کہ مسبعات عشر حضرت ابراہیم تیمی قدس سرہ
سے منقول ہیں رحمۃ اللہ علیہم کو پہنچے ہیں اور اُن کو حضرت خضر
علیہ السلام سے اور اُن کو حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
سے پہنچی ہے اس طرح سے ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ میں
ایک دن کعبہ شریف میں تہلیل و تسبیح میں مشغول تھا کہ
حضرت خضر علی نبینا و علیہ السلام تشریف لائے
اور مجھ کو مسبعات عشر سکھائیں جناب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم
سے پہنچے ہیں مجھ کو ہمیشہ پڑھا کرنا نہ چھوڑنا اور وصیت کرتا ہوں
ہر صبح و شام قبل طلوع و غروب آفتاب پڑھا کر اور کبھی ترک
نہ کر میں نے حضرت خضر علیہ السلام کا ارشاد بجا لایا۔ رات کو خواب میں
دیکھتا ہوں کہ ملائکہ مجھ کو بہشت میں لے گئے اور عجائب بہشت
مجھ کو دکھلائے ۔ اور شراب خوشگوار پلائی۔ وہاں ایک
مکان یاقوت سرخ کا میں نے دیکھا اور ایک مکان زمرد کا اور
ایک مکان مروارید کا کہ ہر مکان میں حور العین بیقیاس بیٹھی
ہیں میں نے پوچھا کہ یہ حوریں کس کے واسطے ہیں؟ کہا یہ اس
شخص کے لئے ہیں جو مسبعات عشر پڑھتا ہے۔ بعد اس کے میں
میں مشرف ہوا جمال جہان آرا حضرت سرور عالم صلی اللہ
علیہ وسلم سے اور التماس کی میں نے کہ حضرت خضر علیہ السلام
نے فرمایا ہے کہ مسبعات عشرہ مجھ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم سے پہنچے ہیں آپ نے فرمایا ہاں بہت درست و حق ہے

Scanned by CamScanner

پس عرض کیا میں نے کہ اس کے پڑھنے والے کو کیا ثواب ہے
ارشاد فرمایا کہ حق سبحانہ وتعالیٰ اس کے سب گناہ بخشتا ہے اور
اپنے غضب کو اس سے باز رکھتا ہے اور بہشت کے دروازے
اس پر کھولتا ہے اور قادر نہ ہوگا کوئی اس عمل پر مگر وہ
جس کو خدا تعالیٰ نے نیک بخت پیدا کیا ہے اس خواب کے
حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ چار ماہ زندہ رہے اور
اس عرصہ میں آپ نے کوئی طعام وشراب دنیا نہ کھایا اور نہ
حاجت ہوئی کیونکہ وہ طعام وشراب بہشت سے سیراب ہو گئے تھے
اور بعض مشائخ رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ جو کوئی ہمیشہ
اس کی مواظبت کریگا وہ حق تعالیٰ کے حفظ وامان میں
رہیگا رزق غیب سے پائیگا اور دنیا سے نہ جائیگا جب
تک کہ بہشت میں اپنا مقام نہ دیکھیگا اور نہ مریگا جب تک
کہ طعام وشراب بہشت نہ کھائیگا فوائد وفضائل اس کے
حد سے زیادہ ہیں اس مختصر میں گنجائش نہیں جو کوئی
اس کی مواظبت کریگا خود اس پر منکشف ہوجائے
غرض یہ کہ ہر حاجت دینی ودنیوی کے لیے اکسیر ہے
مسبعات عشر دس چیزوں کو ہر ایک کو
مع تسمیہ سات سات بار پڑھتے ہیں
وہ اگلے صفحہ پر ہیں

Scanned by CamScanner

اول سورہ فاتحہ شریف سات بار

دوم سورہ والناس سات بار سوم فلق سات بار
چہارم سورہ اخلاص سات بار پنجم سورہ کافرون سات بار
ششم آیتہ الکرسی سات بار ہفتم کلمہ تمجید سات بار
اور تین بار یہ دعا

عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَ مِلأَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ
ہشتم یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَ حَبِیْبِکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَبَارِکْ وَ سَلِّمْ سات بار نہم اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَ لِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَاغْفِرْلِیْ
وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات بار
دہم — اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلاً وَّاٰجِلاً
فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا
تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ
جَوَادٌ مَلِکٌ کَرِیْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ سات بار

سفر شہر میں داخل ہونے کے وقت یہ پڑھے
تو فائدہ ہوگا
رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلاً مُّبَارَکًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

ed by

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
کہ ایک مرتبہ بغداد میں ایک شخص کو ہلاکت کے لیے شیر کے
آگے پھینکا گیا سات روز اس شیر کے پاس رہا لیکن حکم الٰہی
سے بالکل صحیح سلامت نکل آیا۔ اس کی سلامتی کا باعث
یہ تھا کہ اس کے پاس اسم باری تعالیٰ تھا وہ اسم اعظم یہ ہے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا کریمُ بلا فناءٍ ویا قائمُ بلا زوالٍ
ویا امیرُ بلا وزیر ہے

یابدیعُ ۔ اگر اس اسم کو بوقت دعا ستر مرتبہ پڑھے
تو دعا مستجاب ہو
حصول مقصد کے لیے یا بدیع السمٰوٰت والارض
یا قاضی الحاجات
ایک ہزار مرتبہ یا بدیعُ پڑھے انشاءاللہ مقصد میں کامیاب ہوگا

یا عزیزُ ۔ یہ اسم اعظم وقت نیم شب کے ہر روز پڑھے فتوح غیب
بعد اول بسم اللہ الرحمٰن الرحیم گیارہ مرتبہ پڑھے بعد ازاں
اسم یا عزیزُ ایک ہزار ایک سو بار کہہ کر ۱۱ بار یا رحیمُ
یا کریمُ بعد زبان کرے اگر ایک چلہ طہارت و پاکیزگی
یہ عمل میں لائے عمل کا عامل ہو جائے۔

FREE AMLIYAAT GROUP
https://w... groups ...

Scanned by CamScanner

حصولِ ایمان و وسعت رزق

بعد ہر نماز فرض فوراً بغیر کلام کیئے آیت الکرسی پڑھ کر
یہ آیت کریمہ ایک بار پڑھیے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

بعد ایک بار فاتحہ سو بار سورہ اخلاص سو بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی جانب پھونک دے یعنی دم کرے حق تعالیٰ اس کی روح بغیر توسط ملک الموت قبض فرمائے گا اور اسی وقت داخل جنت فرمائے اور زندگی میں روزی اس کی فراخ ہوگی سکرات موت میں آسانی اور قبر میں کشادگی وراحت ہوگی خاتمہ بالایمان انشاء اللہ ہوگا۔

اس اسم اعظم کے ساتھ جو مانگا جائے مل جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَنَّانُ
يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

Scanned by CamScanner

بیعت

عشاء

کشف قبور

کسی کامل بزرگ سے بیعت کرکے ہر روز نماز عشاء کے بعد سونے سے پیشتر آیتہ الکرسی اور چاروں قل پڑھکر سینے پر دم کیا کرے پھر دس بار سورہ فاتحہ اور ۹۹ نام باری تعالیٰ اور اسمائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھکر اپنے دائیں بائیں پہلو پر دم کرتا جائے پھر درود شریف سو بار پڑھکر سر کی جانب پھونکے اور سورہ الم نشرح پڑھتا پڑھتا بستر پر سو جائے انشاءاللہ جس بزرگ کا خیال دل میں لاکر سوئے گا اس کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ ایسا ہونے کے بعد جب سب بزرگوں کی زیارت کریگا تو پھر جس قبر کے پاس باوضو دو زانوں بیٹھکر مراقبہ کرے گا بحکم خدا صاحب قبر کی زیارت ہوگی اگر دل زیادہ صاف ہو تو اس کو بات چیت کرنے کی بھی توفیق ہو جائیگی اور صاحب قبر سے فیوض باطنی بھی حاصل کرے گا ۔

لا علاج بیماری

حضرت خواجہ غریب نواز فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی لا علاج مرض میں مبتلا ہو تو اسکو چاہیئے کہ جمعہ کے دن نماز عصر سے نماز مغرب تک یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کو پڑھتا رہے انشاءاللہ تعالیٰ ۲۱ دن تک ہر روز بلاناغہ پڑھنے سے بیماری رفع ہو جائیگی اور اگر وہ مرض الموت ہوگی تو اس کو یہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

جانشین حضرت نوشہ گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

فقیر سید شرافت حسین صاحب کہتے ہیں کہ (وظیفہ اسم اعظم)
میرے والد بزرگوار اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ ابن سید حافظ
محمد شاہ نوشاہی برخورداری ساہنپال دام اللہ برکاتہ سے منقول
ہے کہ اسم اعظم روزانہ ۱۰۰۰ ایک ہزار بار نہایت خشوع وخضوع
سے پڑھے اسکی برکت سے دوجہاں کے مقاصد حاصل ہونگے

اسم اعظم یہ ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔

فقیر سید شرافت حسین پنجشنبہ کی رات ستر ہویں شوال ۱۳۵۵ھ
کو اپنے دیوان خانہ میں سویا ہوا تھا خواجہ پیر مہر علی شاہ چشتی نظامی
گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کی خواب میں زیارت ہوئی آپ نے
مجھکو اپنے پاس چارپائی پر بٹھالیا اور نہایت شفقت و مہربانی
سے یہ وظیفہ اسماء ثلاثہ پڑھنے کو فرمایا۔

یَا مُعِزُّ یَا رَحْمٰنُ ۔ یَا رَحِیْمُ

پیر صاحب نے یہ وظیفہ عالم رویا میں مجھے عطا فرمایا وہ اسوقت
زندہ تھے مجھے زیارت کا شوق ہوا بعض وجوہات سے مجھے
وہاں پہنچنے کا اتفاق نہ ہوسکا اسلئے ظاہری ملاقات نہ ہوسکی
آخر ۲۹ صفر ۱۳۵۶ھ میں آپکا
انتقال ہوگیا

Scanned by CamScanner

~~[illegible]~~

~~[illegible]~~

~~[illegible]~~

~~[illegible]~~

نوٹ : اس ورق کو پن لگائی ہے

یہ ورق نہیں چھاپا یعنی اسم اعظم ہے اس کو اس لئے
کہ عمل لمبا ہے

REKHTA BOOKS GROUP

Scanned by CamScanner

اصلی اسم اعظم جو حضرت آصف برخیا کے پاس

تھا جسکی بدولت انہوں نے بلقیس کا تخت آنکھ جھپکنے میں
لایا تھا۔ وہ اسم ہے (ذُوالجَلَالِ وَالاِکْرَام)
یہ اسم اعظم ہے اس کی تاثیرات بہت ہیں اور بہت جلد دعا قبول
کراتا ہے۔ لیکن یہ شرطیں ہیں کہ ذاکر باطہارت ہو آبادی سے دور
تنہائی میں ہو اور سخت نیند کے وقت سو وے اور حلال کھانا
کھائے اور حلال پی پیئے اور ہر جمعہ کی رات میں ایمان ذکر کی
دعوتی دیوے اور ایک ماہ تک اس خلوت میں پڑھے اور
ترک حیوانات کرے۔ اس کے بعد ایک سرخ روشنی ظاہر ہوگی
جو اطراف میں پھیلی ہوئی ہوگی پھر یہ روشنی دور ہو جائے گی
اور پھر ہر گروہ سے جنات کے گروہ حاضر ہونگے ان کی حالت
کو دیکھ کر خوف نہ کرنا چاہیئے۔ پھر وہ چلے جائیں گے اور روحانی
عظیم الشان صورت میں ہر قسم کی وحشت کے اندر ظاہر ہونگے
جب وہ سلام کریں تو ذاکر ان کو جواب دے پھر وہ کہینگے کہ
اے عابد تو اس اسم اعظم سے کیا چاہتا ہے تو ذاکر کو جواب
دینا چاہیئے کہ میرا مقصد اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہے پھر
وہ چلے جائینگے اور دائرہ سبعہ میں سے پہلا دائرہ ظاہر
ہوگا اور وہ ذاکر کو سلام کرے گا اور سب یہ کہینگے کہ
مَرْحَبًا وَاَهْلًا وَسَهْلًا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَم
~~پھر وہ کہینگے تو اپنے سامنے کو بڑھ تو ذاکر کو دائرہ زبانیہ~~
~~نظر آئیگا پھر اور آگے بڑھکر دائرہ ملکوتیہ نظر آئیگا اور~~

Scanned by CamScanner

اور آگے بڑھکر دائرہ صفاتیہ اور اور آگے بڑھکر دائرہ
جبروتیہ اور اس کے گرد خواص فرشتے اور نیک صالح لوگ
ہونگے وہاں سے آگے بڑھکر ایک نور کا پردہ نظر آئے گا جب
ذاکر اسکو چیر کر آگے بڑھیگا تو دربار وحدانی نظر آئے گا
اور دائرہ وحدانیہ اور یہ دربار سدرۃ المنتہا کے نزدیک
ہے وہاں ذاکر کو ذوالجلال والاکرام کے ذکر کی فصیحانہ
آواز آئے گی اور ہاتف غیب یہ پکارتا ہوگا کہ
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور
جب سالک اس مقام پر پہنچ جاتا ہے تو پھر اسکی یہ کیفیت ہو
جاتی ہے کہ جس چیز کے لیے دعا کرتا ہے وہ پوری ہوتی ہے
اور جب اسم ذوالجلال والاکرام پڑھکر کسی چیز کا سوال کرتا
ہے تو وہ مل جاتی ہے اور آصف بن برخیا وزیر سلیمان
علیہ السلام کے پاس یہی اسم اعظم تھا۔ مزید برکت کے لیے
اس طرح پڑھیں يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ
يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن
اور میں اس طرح پڑھتا ہوں

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور مجھ کو میرے مرشد سید عنبر علی شاہ وارثی رحمۃ اللہ
علیہ نے بھی یہی فرمایا کہ فوراً حسب اسم اعظم تم اس طرح
پڑھا کرو اس میں بڑے راز پوشیدہ ہیں

Scanned by CamScanner

عدۃ الداعی میں ہے کہ ایک بہت کم نصیب شخص ابوالقمقام
اسے حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ تو روزانہ بعد نماز صبح
یہ دعا پڑھا کرو دس مرتبہ اس نے ایسا ہی کیا اور مستغنی ہو گیا
ملا فرزند علی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے بھی ایسے تجربے ہی
نہیں بلکہ کرشمے دیکھا کرتا ہوں دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اگر بھوکا
دو رکعت نماز پڑھ کر اَطْعِمْنِیْ فَاِنِّیْ جَائِعٌ پڑھے
حق تعالیٰ اسکو سیر کریگا ایک شخص نے ہفتوں یہ عمل کیا
اور کچھ نہیں کھایا نہ بھوک لگی نہ کمزور ہوا اگر کسی نے زبردستی
کھلا دیا تو بدہضمی ہو گئی

حدیث پاک میں وارد ہے کہ فجر کی بعد نماز مغرب کے بات
کرنے سے پہلے سات بار اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھے
اگر اس وقت میں مر سے تو شہید مریگا اور آتش دوزخ کی
اوپر اسکے حرام ہوجائیگی اور اگر وقت صبح کے سات بار پڑھیگا
اگر اس روز مریگا تو شہید مریگا

استفادہ دعائے اسم عظیم کے بیان میں

کتاب مجید مجلس روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہے
کہ اس فرشتے کے دس لاکھ سر ہیں اور بیچ ہر سر کے دس لاکھ
منہ ہیں اور بیچ ہر ایک منہ کے دس لاکھ زبانیں ہیں
پھر ہر زبان سے وہ تسبیح اور حمد اللہ تعالیٰ کے بیان کرتا ہے ایک روز
اس فرشتے نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ یاالٰہی مانند میرے کوئی
ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھ سے زیادہ عبادت کرتا ہو تیری
حکم ہوا کہ اے فرشتے ایک بندہ ہمارا فرزندان آدم سے ہے کہ وہ
مانند تیری بلکہ مجھ سے ہزار درجہ بہتر ہے عبادت کرنے میں فرشتے
نے اجازت مانگی کہ الٰہی مجھکو بھی حکم ہو سے اسکی زیارت کا فرمایا
باری تعالیٰ ہوا کہ جا فلاں گاؤں میں وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب
وہ فرشتہ بشکل انسان اس گاؤں میں آیا ایک دہقان دیکھا
اس فرشتے نے اس دہقان کو کہا کہ اے شخص چاہتا ہوں میں کہ
بیچ اس رات کے ہمراہ تیرے رہوں میں سو دہقان نے منظور کیا
جب رات ہوئی تو کھانا آگے اس فرشتے کے رکھا تو فرشتے نے
جواب دیا کہ میں نے ایک نذر مانی ہے کہ تین دن تک کھانا نہ
کھاؤں گا پس اسطرح سے تین روز تک وہ فرشتہ پاس اس
دہقان کے رہا اور چاہا کہ تحقیق کروں میں کہ مجھ سے زیادہ
کیا عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اس فرشتے نے اس
آدمی کو بعد ادائے نماز پنجگانہ کے اور کچھ بھی نہیں پڑھتا مگر بعد نماز
کے ایک ساعت تک بیٹھا رہتا ہے اور دعا مخفی پڑھتا ہے

Scanned by CamScanner

[illegible]

استفسار سے سوال کیا گیا کہ تم بعد نماز کے کیا پڑھتے ہو کہا اس دستان
میں ہر روز اس دعا کو دس بار پڑھتا ہوں وہ دعا یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. سُبْحَانَ اللّٰهِ اَضْعَافًا مَا يُسَبِّحُ وَيُسَبِّحُهٗ
خَلْقُهٗ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ
رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَضْعَافًا مَا حَمِدَهٗ وَعِزِّ
جَلَالِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَضْعَافًا مَا حَمِدَهٗ وَيَحْمَدُهٗ جَمِيْعُ
خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ
رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَضْعَافًا مَا هَلَّلَهٗ يُهَلِّلُهٗ
جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ
وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَضْعَافًا مَا كَبَّرَهٗ وَيُكَبِّرُهٗ
جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ
رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اَضْعَافًا مَا مَجَّدَهٗ وَيُمَجِّدُهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى
وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یعنی جو کوئی پڑھے اس کو تو اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ثواب اسی برس
کی عبادت کا اسکے دفتر اعمال میں اور فضیلت اور اسناد اس
دعا کی بہت بڑی ہیں مگر بسبب طول کے اسیکو مختصر کیے گئے

اسناد دعائے دیگر

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم بیچ
مسجد پاک کے بیٹھے تھے شیطان لعین اسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے
اس ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا کہ اے بدبخت ملعون تو یہاں
پر کس واسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سرور کائنات میں بدبخت
نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھکو سب سے پہلے جنت میں
داخل کریگا پوچھا حضرت نے کہ کیا باعث ہے تیری بخشش کا تب
اس ملعون نے کہا کہ مجھکو ایک دعا گنجینہ اسرار الٰہی یاد ہے اس دعا کے
سبب سے بخشا جاؤنگا تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
بہت متفکر ہوئے اسی وقت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور
فرمایا یا ختم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم یہ شیطان سچ کہتا ہے جو اس
دعا کو پڑھنے والا ہوگا وہ بخشا جائیگا وہ دعا یہ ہے اس سے پہلے
پہنچے پہلے صورت ہے سے اور وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے حضرت کو نہ
اے حبیب میرے یہ شیطان امید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس
کی برکت سے مگر جب یہ مریگا اس وقت میں اس دعا کو
سینے [illegible] دل [illegible] آپ اپنی امت کے واسطے
اس دعا کو اس سے یاد کریں اور بعضوں نے کہا ہیں یوں روایت
ہے تب حضرت جبرائیل نے یہ دعا حضرت کو سکھلائی کہ انکی امت
اس دعا کو پڑھا کرے برکت اس دعا کے حرام کردیگا آگ دوزخ
کی اوپر امت تمہاری کے وہ یہ دعا اگلے صفحہ پر ہے

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا الٰہ البشر ویا عظیم الخطر ویا سریع الظفر
ویا معروف الاثر ویا عزیز الحق ویا ملک یوم الدین
بحق ایاک نعبد وایاک نستعین برحمتک یا ارحم الراحمین

ارشاد الطالبین میں ہے کہ دن قیامت کے وقت جبرائیل علیہ السلام
ایک براق جنت سے لائیں گے فرشتے کہیں گے کہ یہ براق کس واسطے
ہے جبرائیل علیہ السلام فرمائیں گے کہ یہ براق اس کے واسطے ہے
جس نے یہ دعا اپنی تمام عمر میں بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا یہ ہے
اللھم ربنا ولک الحمد برحمتک یا ارحم الراحمین
اس شخص کو سوار کرکے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہنچائیں
گے وہ شخص حضور کے ہمراہ جنت میں داخل ہوگا اور یہ بھی
روایت اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو اکیس ۲۱ بار
پڑھ کر طرف آسمان کے دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے اسکی طرف
ستر مرتبہ دیکھتا ہے

دعائے دیگر ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم لک الحمد کما ینبغی لجلال وجھک وعظیم سلطانک
اس کا ثواب یہ ہے کہ جب یہ دعا پڑھی جاتی ہے تو پھر فرشتے
اسکا اجر لکھتے لکھتے تھک جاتے ہیں پھر اللہ رب العزت کے پاس
حاضر ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ ہم اس دعا کا اجر
لکھنے سے قاصر ہیں پھر اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے اعمال نامے
میں یہ دعا ایسے ہی لکھ دو میں اس کا اجر خود عطا کروں گا

ارشاد الطالبین میں ہے جو شخص اس دعا کو ۷۰ بار پڑھکر طرف آسمان
سے دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت اسکی طرف ستر مرتبہ دیکھتا ہے دعا کی
یہ فضیلت غلطی سے پچھلے صفحہ پر لکھی گئی وہ دعا یہ ہے
اَشْهَدُ اَنَّ لَكَ رَبًّا وَخَالِقًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ہے اور دوست
امام اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد
ہر نماز کے دس بار پڑھے تمام علم اولین اور آخرین کے روشن ہونگے
اسکے بعد پھر فرمایا ہم نے بھی حاصل کیا ہے علم کو اس دعا کی برکت
سے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ بِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ
حکایت ہے کہ سلطان سکندر ذوالقرنین نے جو بادشاہ تھا سارے جہان کا
تمام جہان کے عالم جمع کیئے اور فرمایا کہ واسطے میرے ایسی چیز پیدا کرو
کہ مجھکو احتیاج قلعہ کی نہ ہو میرے تمام جہان کے عالموں کا اتفاق
اوپر اس اسماء کے ہوا کہ جو کوئی اس اسماء کو ہر روز سات بار
یا ۷۰ بار بعد ہر نماز کے پڑھے اسکو کچھ احتیاج قلعہ کی نہ ہوگی
کہ حق تعالیٰ توریت میں فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان
الٰہی سے ہیں کہ چالیس ہزار فرشتے اسکو دن میں نگاہ رکھتے ہیں
اور چالیس ہزار رات کو حفاظت رکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا
کو پڑھے وہ یہ ہے صَبْرًا صَبْرًا اَبْرًا حَصًّا سَحْرًا حَصًّا
پچھلے صفحوں پر سکندر ذوالقرنین نے قلعہ کو درست نہ کیا

حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
ایک مرتبہ جنگل میں ایک شخص کو ہدایت کے لیے شیر کے آگے
پھینکا گیا سات روز اس شیر کے پاس رہا لیکن حکم الٰہی سے
بالکل صحیح سلامت نکل آیا جس کی سلامتی کا باعث یہ تھا کہ
اس کے پاس اسم باری تعالیٰ اسم اعظم یہ ہے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا دائم بلا فناء ویا قائم بلا زوال ویا
امیر بلا وزیر
اور جو کوئی ہر نماز کے بعد تین بار یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ
عَلَیْنَا سَکَرَاتِ الْمَوْتِ

پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے حضرت عزرائیل علیہ السلام
کو نہ دیکھے گا اور تلخی جان کندنی کی نہ چکھے گا بلکہ اسکے بدن
سے ایسے نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پیتا ہوا سو جاتا ہے
اور ہر روز ۲۵ بار جو اس دعا کو پڑھے گا تو ثواب شہیدوں کا
پائے گا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پچیس بار ہمیشہ پڑھا
کرے تو ثواب برابر تمام اولاد آدم کے پائے گا وہ دعا یہ ہے
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اور کبیراً
وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

جو شخص اس دعا کو کسی وقت معین کر کے کسی بار بیٹھ کر پڑھے

اور ہاتھ داہنا اپنے سینہ پر رکھ کر پڑھے جو کچھ کلام بزرگوں کا سینے کا یاد اس کے ہمیشہ اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسکو اسطرح سے روزی دیگا کوئی نجانے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے وہ دعا یہ ہے۔

العلیم الذی یعلم السر والاخفٰی

اور سیو مرتبہ اسم یا فتاح کو دست راست اوپر سینے اپنے کے رکھے اور پڑھے اگرچہ کند ذہن ہو سینہ اسکا روشن ہو جائیگا برکت اسم یا فتاح کے اور بعد اس کے ملیکہ مستحق عشر کا پڑھتا کہ اللہ تعالیٰ اسکے پڑھنے کی برکت سے ہر مراد دین و دنیوی حاصل کرتا ہے

اس کے بعد ستر بار وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال اور سو بار یا رحمٰن اور سو بار یا رحیم اور سو بار یا وارثُ اور سو بار یا وہابُ اور سو بار یا بازی پڑھے تب کل نعمتوں کا اوپر اسکے آسان کیا جائے اور شک اور حسد و کینہ اسکے دل سے دور ہوگا اور کوئی دشمن عداوت نہ کریگا

اور ہر نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک ہزار بار اسم اللہ کو کہ اسکو اسم ذات بھی کہتے ہیں ~~پڑھے تو کل فرشتے~~ آسمان و زمین کے اسکو ذاکر اکبر کہتے ہیں

پس بعد اُس کے جب آفتاب بلند ہو تو چار رکعت نماز
اشراق پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے پانچ پانچ
مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے بعد سلام سورہ مزمل پانچ بار پڑھے
سورہ یٰسین شریف گیارہ گیارہ بار اول و آخر درود اور جب دن پہر بھر چڑھے
تو نماز چاشت کی گزارے بارہ رکعت یا چھ رکعت یا چار رکعت
ہر رکعت میں بعد الحمد شریف تین تین بار قل ہو اللہ پڑھے
بعد نماز کے فراغت پا کر ایک بار سورہ یٰسین شریف اور
ایک بار سورہ ملک شریف ایک بار سورہ مزمل پڑھے پھر درود
اس کا ثواب یہ ہے کہ اگرچہ کیسا ہی گنہگار ہوگا کل گناہ کبیرہ صغیرہ
اس کے بخشے جائینگے اور کتاب عوارف المعارف میں لکھا ہے
کہ جو کوئی ان دونوں نمازوں کو پابندی طور مذکورہ کے پڑھے
اس کو دن قیامت کے پیغمبروں کی صف میں اور اولیاء اللہ کی
صف میں کھڑا کیا جائیگا اور حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں کہ جو کوئی نماز اشراق اور چاشت کو ادا کرے اور
کبھی ترک نہ کرے اس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں میں
دن قیامت کے اٹھائیگا اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کیا جائیگا
اور ان دونوں سے بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا

Scanned by CamScanner

~~روایت شریف ہے کہ جو کوئی پڑھے سورہ اخلاص قبرستان میں جاکر~~
گیارہ بار بخشیگا اللہ تعالیٰ مردوں کو اس جگہ برکت سے اس سورت
شریف کے اور پڑھنا الھٰکم التکاثر کا بھی آیا ہے کہ اندر قبرستان
کے جاکر گیارہ بار الھٰکم التکاثر کو پڑھے ارواح مردگان کو بخشے
ثواب بہت عظیم ہے اور پڑھنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا بھی روایت
سے ثابت ہے کہ دس مرتبہ یا بیس مرتبہ پڑھکر ارواح مردگان
کو بخشے چنانچہ مروی ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قبرستان گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ بیچ اس قبر کے ایک آدمی
کو سخت عذاب ہو رہا ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہایت
غمگین بیٹھے اور جبرائیل علیہ السلام آسمان سے نازل ہوئے اور کہا
یا رسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھکر اس مردہ کی
ارواح کو بخشے گناہ اسکے معاف ہو جائیں گے جب حضرت نے پڑھا
بسم اللہ کو اور بخشا اس مردہ کو قبر اس مردہ کی شق ہوئی اور
فی الحال دس حوران بہشتی قبر میں اسکی داخل کی گئیں پوچھا حضور
پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حوروں کو کہ تم کیسے آئے ہو بولیں ان
حوروں نے کہ یا رسول اللہ برکت بسم اللہ کی سے واسطے
اس شخص کے نازل کی گئیں دن قیامت تک ساتھ اسکے رہینگی
ہم اور دن قیامت کے اوپر پلصراط کے ہمراہ اسکے جنت میں
جائینگی ہم اور چشمہ آب حیات سے بدن اسکا دھوئینگی ہم
اور بالوں اپنے سے بدن اسکے کو جھاڑینگی ہم اور ان بالوں سے
جو قطرہ پانی کا ٹپکیگا ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہوگی وہ
سب حوریں واسطے اسکے ہونگی

Scanned by CamScanner

اور روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص
کو بیچ خواب کے دیکھا اور کہا کہ واسطے عذاب کیا عمل کروں میں
تو علیک بسم اللہ الرحمن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیبہ
کو پڑھنا اوپر قبر کے بہتر ہے
اور روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو ایسا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی
مرتا ہے تو وقت دفن کے تمام اقربا اور عزیز اسکے جمع ہوں اور
وسیلے اس مردے کے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑھیں کہ کوئی سختی عذاب
اس مردے پر نہ ہوگی اور بخشا جائیگا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس
دعا کو ایک مرتبہ پڑھے تمام اہل مقبرہ عذاب سے نجات پائیں اور
تمام قبروں پر نور ہوگا اور کتاب ارشاد الطالبین والے کہتے ہیں کہ برابر
پڑھنے والے کے نیکی اسکے دفتر اعمال میں لکھی جائیگی اور چندان بدی اسکی
معاف ہوگی اور بہشت میں جائیگا وہ دعا یہ ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اور جو شخص اوپر قبر کے جاوے تو چاہیے کہ اس قبر سے مٹی اٹھا کر اوپر
اس مٹی کے یہ دعا پڑھے
يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَاءِ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَاءِ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَاءِ
يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَتَّاحُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
اس خاک کو پھر اوپر اس قبر کے ڈالے اللہ تعالی بسبب اس
مقبرہ کو بخشیگا اور تمام قبریں اس جگہ کی پرنور ہوں گی

Scanned by CamScanner

~~اور ایک حدیث میں ہے ... کی تیس ...~~

میت کے اوپر قبر اس کی کے دیکھے اور تین بار یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَا تُعَذِّبْ ھٰذَا الْمَیِّتَ بِحُرْمَتِ النَّبِیِّ علیہ السلام

عذاب اس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جائیگا۔

درود قبرستان

یہ درود شریف قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے اسکی برکت سے قیامت تک مردوں کو آرام ملتا رہتا ہے۔ اس درود شریف کو قبرستان میں سو بار پڑھنے سے اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ ۷۰ سال کیلئے مردوں سے عذاب اٹھا لیتے ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

درود روحی۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ بَرَکَتُہٗ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞

نقل ہے کہ ایک بزرگ [illegible] سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں [illegible] بازار
سے گئے اسے وہاں ایک خربوزہ خریدا اور چاہا بزرگوں کے قریب بیٹھ کر کھاوے
پہنچا تھا تمام بازار میں پڑے خربوزہ تیس سے ہاتھ میں لیا تو اس کو پوست
خربوزہ کا بازار میں پڑا ہوا تھا اس پوست کو اٹھا کر ایک گڑھا
کھود کر ڈال دیا اسی ہی وقت کو اپنے باپ بزرگوں کو خواب میں دیکھا
کہا ہم تجھ سے بہشت میں ہیں اور خربوزہ بہشتی کھا رہے ہیں کیا
سبب خربوزہ یہاں سے [illegible] جو کچھ کہ
پوست خربوزہ تصدق کیا تھا تو نے اجر اسکا سا تو ہم پہنچا
ہم سب بہشت کے جانکہ میں پوست خربوزہ کا اجر کیا
اور نقل ہے کہ دو شخص بیچ ایک دیوار [illegible] کے بیٹھے تھے ناگاہ
بقدرت الٰہی وہ دیوار اوپر انکے گر پڑی مگر کوئی زخم اوپر انکے نہ آیا
اور ان دونوں کے درمیان اس تیز پرے کے ہیچ سلامت نہیں جاتے تھے
جب کہ پہلے سے اس دیوار سے نکلیں [illegible] تب
ایک سال [illegible] گزر [illegible] لوگوں نے جانا کہ مر گئے ہونگے بعد ایک برس
بارش اس جگہ بہت ہوئی بسبب پانی کے اس دیوار میں ایک
شگاف ہو گیا جب پانی نے اس دیوار میں کہ توڑا ان دو شخصوں
نے شگاف [illegible] کی دیکھو وہ آدمی دیوار سے باہر ہو گئے اور ہیچ
[illegible] آئے سب مردمان نیک متحیر یعنی حیران ہوئے اور پوچھا
پس چیز تمکو پرورش اندرونہ تھا پس کہا ان دونوں آدمیوں
[illegible] دیوار اوپر ہمارے [illegible] ہمارے گھر کے لوگ
فقیروں پر تصدق کرتے تھے وہی کھانا ہمارے پاس جنت سے آتا

Scanned by CamScanner

[illegible]

اللہ تعالیٰ نے ذرہ ذرہ باہر نکالا اور دوسری حکایت یہ ہے کہ
ایک بڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا
کہ یا رسول اللہ بہت روز ہوئے کہ لڑکی میری نے وفات پائی ہے
اور اسکو خواب میں نہیں دیکھا ہے میں چاہتی ہوں کہ اسکو خواب میں دیکھوں
فرمایا حضرت نے صلی اللہ علیہ وسلم کہ شب جمعہ میں چار رکعت نماز پڑھ۔
اور بیچ رکعت اول کے بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور رکعت دوسری۔
میں واللیل ایک بار اور تیسری میں والضحیٰ ایک بار اور چوتھی میں
بعد الحمد الم نشرح ایک بار اور بعد سلام کے سجدہ میں جا کر دعا مانگ۔
کہ الٰہی بیٹی میری مجھکو دکھلا۔ پس روایت کرتے ہیں کہ اس بڑھیا نے۔
حسب الارشاد رسول خدا چہار رکعت نفل پڑھے اور دیکھی اسنے وہ لڑکی
مگر یہ کہاں ہوگا رسول اللہ حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ لڑکی کو
دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا میں نے کہ لڑکی میری
کہتی ہے کہ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں لڑکیوں سے کہہ دو کہ
گناہوں سے باز آؤ۔ اگر تم نے گناہ کیا تو موافق میرے تم پر عذاب
کیا جائیگا۔ پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ دس طرح کے عذاب
اوپر لڑکی تیری کے کیسے ہیں کہا اس بڑھیا نے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اول عذاب تو یہ ہے کہ لڑکی اپنی کو دیکھا میں نے کہ بیچ آگ دوزخ
کی جلتی ہے پس کہا میں نے کہ اے جان مادر کیونکر عذاب دوزخ کا
اوپر تیرے ہوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا اس نے کہ بہ سبب
[illegible]
[illegible]

[illegible]

اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے کہا [illegible] کہ اے مادر
عزیز دنیا میں [illegible] تھی اور نامحرم بال میرے
کو دیکھتے تھے [illegible] آگ کی [illegible] میں لٹکی
جاتی ہیں [illegible] کہا میں نے کہ اے بیٹی یہ عذاب
کس سبب سے ہے [illegible] دنیا میں [illegible] بہت کرتی
تھی [illegible] تک پہنچاتی تھی اس سبب سے
عذاب میں گرفتار [illegible] میں [illegible]
[illegible] بیٹی [illegible] اے مادر
[illegible] دنیا میں [illegible] کرتی تھی میں [illegible] یا رسول اللہ اور جنہ
[illegible] دیکھا میں نے [illegible] تمام [illegible]
[illegible] عذاب ہے [illegible] کہا کہ اے مادر دنیا میں [illegible] اپنے کو نامحرموں
سے [illegible] تھی [illegible] اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوئے ہیں
اور [illegible] کی سے [illegible] کاٹے جاتے ہیں اور
زبان [illegible] کھینچے جاتے ہیں کہا [illegible] کہ اے جان مادر یہ کیا
عذاب ہے [illegible] اپنے [illegible] تھی [illegible] اور تکلیف
پہنچاتی تھی اس سبب سے آگ میں گرفتار [illegible] ہیں
زنجیر [illegible] اور [illegible] سر اسکے
مارتے ہیں [illegible] کہ اے بیٹی یہ کیا عذاب ہے کہا اس نے
[illegible] مال [illegible] کا [illegible] اسکے [illegible] کرتی تھی
اس سبب سے عذاب میں گرفتار [illegible] یا رسول اللہ
[illegible] دوزخ میں [illegible]

بیوی نے کہا بیشک جیتی ہیں لیکن بہت سخت مصیبت میں ہیں

اے بیٹی یہ کیا مطلب ہے کہا اسنے کہ اے مادر میں بہت پریشان ہوں
کہ بغیر اجازت خاوند اپنے کے بیگانے مردوں کو مصروف رہتی تھی میں
اور سبب ہے عذاب میں گرفتار ہوں تو یہ پیٹ اسکا [illegible]
کہ سود کا ہوا ہے اور اوپر اس پیٹ میں سے آگ نکل آئی ہے [illegible]
یہ کیسی آواز ہے کہا حضرت نے کہ اے مادر میری دنیا میں حرام کیا کرتی تھی
میرا شکم پیٹ میرا سیر تھا مگر کھانا اور دوسروں کا کھاتی تھی میں اس واسطے الغرض
اس پیٹ کے سانپ ہوا اور بچھو ہو گئے دستوں میں نیزہ لئے تھیں
ہاتھوں کے بال تھے اور عذاب میں گرفتار ہے یا مصیبت تو اے بیٹی یہ
کیا عذاب ہے کہا اسنے کہ یہ اے مادر میں بغیر اجازت خاوند
[illegible] میں [illegible] سے [illegible]
[illegible] طرف سے [illegible] تھیں [illegible]
[illegible] سے [illegible] اے مادر خاوند میرے [illegible]
[illegible] جب اس پیرزن نے یہ باتیں [illegible]
تھیں چار صحابی بے ہوش ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اسکے خاوند کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنی بیوی کا معاف کر دے
اس جوان نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی بیوی سے
بہت رنجیدہ ہوں فرمایا حضرت نے کہ اگر شفاعت میری کی امید
رکھتا ہے تو قصور اس بیوی کا معاف کر جوان نے قصور بیوی اپنی کا
معاف کیا دوسرے پہر اس پیرزن نے اپنی بیٹی کو خواب میں
دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھی ہے اور تاج مرصع اوپر سر
کے رکھا ہے اور رومال ایک ہاتھ بغل کے پکڑے اور کہا کہ سلام

میرا ایک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نکلا جب حضرت کے پاس
پہنچا تو فرمایا اے عبداللہ جو خاوند میرے نے قصور تیرا معاف کیا تھا تب
اس نے درود جو کہ پہنچی ہے جس میں نہیں تو اس عذاب میں قیامت تک گرفتار
رہتا۔ اور روایت ہے جو کوئی اس درود معظم کو ایک بار پڑھے ثواب
اس کو ہو دس لاکھ [illegible] اگ [illegible] اور دن قیامت
کے چہرہ اس درود کے پڑھنے والے کا مانند چودھویں رات کے چاند کے
چمکتا ہوگا اور مجلس میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حوض کوثر
سے پیئے گا اور [illegible] روایت میں آیا ہے جو کوئی اس درود معظم
کو [illegible] پڑھا کرے دیکھے گا خواب
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت [illegible] اور فضیلت اس درود
کی بہت ہے مگر اس جگہ تھوڑی سی لکھی گئی ہے وہ درود یہ ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اللّٰھم صل علی محمد بعدد انفاس
المخلوقات و صل علی محمد بعدد اسرار الموجودات
و صل علی محمد بعدد سکان الارضین والسموات و صل علی
محمد بعدد حروف اللوح والدعوات و صل علی محمد
بعدد کل المخلوقات والمعلومات من اول الدنیا
واوسط حشر و آخر کتابہ و آلہ الطیبین الطاہرین
برحمتک یا ارحم الراحمین

چہل حدیث

(1) رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص چالیس حدیثیں لوگوں کو پہنچائے۔ خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت سے اٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے سفارشی اور گواہ ہوں گے

(2) حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اسے قبول کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ جو بھی سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں وہ آیت کریمہ میں ہے لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

(3) حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو کلمے جو رحمٰن کو بہت پسند ہیں زبان پر بہت ہلکے ہیں (اعمال کی) ترازو میں بہت بھاری ہیں وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

(4) حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر کوئی قرض یا کسی اور دنیوی فکر و پریشانی میں گرفتار ہو تو صبح و شام یہ دعا پڑھا کرے
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

(5) حدیث پاک میں آیا ہے کہ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ جو شخص دن میں دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرما دیں گے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱۷) سید الاستغفار: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ
وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
جو شخص اس استغفار کو ایک مرتبہ دن میں یا رات میں یقین
کامل کے ساتھ پڑھے گا اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پا جائے
گا تو وہ ضرور جنتی ہوگا۔

(۱۸) حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے فقر و افلاس کی شکایت کی تو
آپ نے فرمایا جب تم اپنے گھر میں داخل ہوا کرو تو سلام کر کے داخل
ہوا کرو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر درود و سلام بھیجو
اور اس کے بعد قل ھو اللہ پڑھ لیا کرو۔ اس شخص نے اس پر عمل
کرنا شروع کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو اتنا مالا مال کر دیا کہ اس نے
نہ صرف اپنے اہل و عیال کی بلکہ اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں
کی بھی خبر گیری کی۔

(۱۹) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص سوتے وقت بستر پر لیٹ کر
آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آس پاس
کے گھروں کی حفاظت فرماتے ہیں اور صبح تک شیطان اس کے پاس
نہیں آتا ہے۔

(۲۰) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی
نَفْسِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ
حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا

Scanned by CamScanner

کہ تم ملے جلے چاشت تک وہ تسبیح و تہلیل کی ہے اس کے

مقابلے میں مندرجہ بالا کلمات سو بار پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے

(۱۰) ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ

کہنا اولاد اسماعیل علیہ السلام (یعنی عرب) میں سے ۱۰۰ غلاموں

کے آزاد کر دینے کے برابر ہے اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا ان سو زین

کسے ہوئے لگام پڑے ہوئے گھوڑوں کے برابر ہے جن پر جہاد کے

(غازیوں کو) سوار کیا جائے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا خدا کے ہاں ایسے

سو مقبولوں یعنی مقبول اونٹوں کے برابر ہے جن کے گلے میں

قربانی کے ہار پڑے ہوں اور وہ مکہ میں ذبح کیے جائیں اور

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تو زمین و آسمان کے درمیان کی فضا کو پُر کر دیتا ہے

(۱۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن

سورہ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے لیے اس جمعہ سے آنے والے جمعہ

کے درمیان (پورے ہفتہ) ایک نور روشنی بخشتا رہتا ہے اور

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات سورہ کہف پڑھ

لیتا ہے اس کے لیے اس کی جگہ اور بیت العتیق (خانہ کعبہ) کے درمیان

ایک نور روشنی بخشتا رہتا ہے

(۱۲) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مجلس میں بھی لوگ جمع ہوں

گے اور وہ اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں گے اور نہ اپنے

نبی (علیہ افضل الصلوٰت والتسلیمات) پر درود و سلام بھیجیں

گے قیامت کے دن وہی وہ مجلس ان کے لیے ذکر اللہ اور

درود و سلام کے ثواب سے محرومی کی وجہ سے حسرت

و افسوس کا باعث ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل [illegible]

Scanned by CamScanner

(۱۳) ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ [illegible]
نے فرمایا جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود وسلام بھیجا کرو
کیونکہ تمہارا درود وسلام جمعہ کے دن خاص طور پر میرے سامنے پیش
کیا جاتا ہے

(۱۴) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جب بھی کوئی شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود
بھیجتا ہے اس کا درود خاص طور پر میرے سامنے فوراً پیش کیا جاتا ہے

(۱۵) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے
خدا کی طرف سے روضہ پر کوئی ہے جو کہ میری روح مجھ پر لوٹا دی جاتی
ہے (یعنی اس کی طرف متوجہ کر دی جاتی ہے یہاں تک کہ میں اس کے
سلام کا جواب دیتا ہوں)

(۱۶) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام
نے فرمایا قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص
ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔

(۱۷) ایک حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا (اصلی) بخیل وہ شخص
ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا

(۱۸) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد
فرمایا تم کثرت سے میرے اوپر درود بھیجا کرو۔ اس لیے کہ یہ
درود تمہارے (باطن کی تطہیر کے) لیے زکوٰۃ (یعنی پاک کرنے کا
ذریعہ) ہے

(۱۹) ایک حدیث میں آیا ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا
وہ شخص ذلیل و خوار ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور
وہ مجھ پر درود نہ بھیجے

Scanned by CamScanner

ایک حدیث میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں
جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود
بھیجے اس لیئے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ
اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں

ایک حدیث میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ
جو کوئی میرا ذکر کرے اس کو مجھ پر درود بھیجنا چاہیئے

ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ تک درود
پہنچنے کا ذریعہ بیان فرماتے ہیں بیشک اللہ کے کچھ فرشتے (ملائکہ)
ہیں جو دنیا کی مختلف مجلسوں اور مسلمانوں کے آس پاس
گھومتے رہتے ہیں میری امت کا (درود سلام) میرے پاس
پہنچاتے ہیں

ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا
ایک مرتبہ جبرائیل علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی اور
انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی اور کہا کہ آپ کا پروردگار فرماتا
ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر اپنی رحمت کاملہ
نازل کروں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے تو اس پر میں خاص
سلامتی نازل کروں گا

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
جو اس کو تین بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ
(خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی ہوں) معاف فرما دے گا

FREE AMLIYAAT GROUP
Scanned by CamScanner

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْحَمِيْد۔

اس کلمے کے پڑھنے سے درختے آسمانوں پر اس کے لئے مغفرت و بخشش کی دعائیں مانگتے ہیں۔ اور اس کے پڑھنے سے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے موسم خزاں میں درختوں کے پتے۔ اس کے ایک بار پڑھنے سے بیس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں ایک لاکھ برائیاں دور ہوتی ہیں بیس لاکھ درجے بلند ہوتے ہیں۔

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ یہ دعا ایک بار دو عالم کے لئے جو شخص کوئی ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے رہیں۔

جو شخص ایک بار یہ کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ــــ پڑھا کرے اس کے ایک بار پڑھنے سے چالیس لاکھ نیکیاں عطا ہوتی ہیں۔

(۳۳) نماز اشراق: جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسی مصلے پر بیٹھ کر ذکر میں مشغول رہے پھر اشراق کی دو رکعت نماز پڑھے اس کو ایک مقبول حج و عمرے کا ثواب ملے گا۔

(۳۴) نماز استخارہ: حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا جماعت محدثین نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو تمام امور میں استخارہ سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے فرماتے تھے جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل

Scanned by CamScanner

پڑھے ہو کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا
اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ اَللّٰھُمَّ
اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ
وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ
اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ
وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ ۔۔۔۔
اور اپنی حاجت کا ذکر کرے

۳۔ نماز تسبیح ۔ اس نماز کا بہت اجر و ثواب ہے اور اسکی چار رکعتیں ہیں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہیے پڑھ سکتا ہے بہتر یہ ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے ثناء کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر تعوذ اور تسمیہ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھکر دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع میں جاکر رکوع کی تسبیح کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع سے اٹھکر رکوع کی تسبیح و تحمید کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر سجدے میں جاکر سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار پھر سجدے سے اٹھکر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں پچھتر بار اور چار رکعتوں میں تین سو بار یہ کلمہ پڑھا جائے گا ۔۔۔

Scanned by CamScanner

نماز حاجت ۔ ابوداؤد حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہتے ہیں جب
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر اہم پیش آتا تو نماز پڑھتے اس
کے پئے دو رکعت یا چار پڑھے حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ
اور تین بار آیت الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور
قل ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
ایک ایک بار پڑھے تو یہ ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں
پڑھیں مشائخ فرماتے ہیں ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں
پوری ہوئیں

FREE BOOK'S GROUP

(۱۲) فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے ایک مانع کی وجہ سے زیارت
قبور کی ممانعت کی تھی (اب وہ مانع جاتا رہا) لہٰذا تم قبور کی زیارت
کیا کرو کیونکہ وہ دنیا میں آدمی کو زاہد کرتی ہے اور آخرت کے احوال
کو یاد دلاتی ہے (مشکوٰۃ)

(۱۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے ہر جمعہ کو والدین
کی قبر کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی تو مغفرت کی جائے گی
اسکی اور وہ ابرار کے زمرہ میں شامل کیا جائے گا (مشکوٰۃ)

(۱۴) نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا نہ بتاؤں کبیرہ گناہوں میں سے
سب سے بڑا گناہ کیا ہے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ
ضرور بتائیے آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک
کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے (ترمذی شریف)

(۱۵) نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص عمل کرے
میری امت کے بگڑنے کے وقت میری سنت پر اس کے
لیے سو شہیدوں کا ثواب ہے (مشکوٰۃ شریف)

Scanned by CamScanner

(۳۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہر رات آخری تہائی میں اللہ تعالیٰ دنیاوی آسمان کی طرف نزول اجلال فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ کون ہے مغفرت کا طلبگار کہ میں اسکی مغفرت کروں کون ہے دعا کرنے والا کہ میں اسکی دعا قبول کروں کون ہے سائل کہ میں اس کا سوال پورا کروں ---؟
یہ کیفیت طلوع فجر تک رہتی ہے۔

(۳۷) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ الم نشرح پڑھی گویا کہ وہ میرے پاس اس حالت میں آیا کہ میں غمناک تھا اور اس نے مجھے خوش کیا وضو کے بعد ایک بار پڑھنے سے پچاس سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

(۳۸) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں گرفتار ہو اسے چاہیے کہ اذان کے وقت کا انتظار کرے اور آذان کا جواب دینے کے بعد دعا پڑھے اس کے بعد اپنی حاجت اور تشویش کی دعا کرے اسکی دعا ضرور قبول ہوگی۔

(۳۹) حدیث شریف میں آیا ہے یہ کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کرو اس لیئے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور یہ کلمہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سب سے ہلکی بیماری رنج و غم اور فکر و پریشانی ہے جس کو یہ کلمہ دور کرتا ہے

(۴۰) حدیث پاک میں آیا ہے کہ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو (۱) چار مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھو اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر ملے گا

Scanned by CamScanner

۲۔ تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو ایک قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ہوگا

۳۔ تین مرتبہ درود شریف پڑھو جنت کی قیمت ادا ہوگی

۴۔ دس مرتبہ استغفار پڑھو دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے
برابر ثواب ملے گا

۵۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھو ایک حج کا ثواب ملے گا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جب نیند سے بیدار ہوں تو یہ پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ (بخاری مسلم)

بیت الخلاء میں پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں اور یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

بیت الخلاء سے پہلے دایاں پاؤں باہر رکھیں اور یہ پڑھیں

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

وضو بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں دوران وضو یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

وضو کے بعد

جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھا کر یہ کہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے (مشکوٰۃ)

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

وضو کے بعد یہ بھی پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

جب غسل یا کسی اور ضرورت کے لیے کپڑے اتاریں تو پہلے یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

Scanned by CamScanner

جب غسل خانے میں جائیں تو پہلے یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

غسل کے بعد یا کسی ضرورت کے لیے کپڑے بدلیں تو پہن کر یہ دعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

کپڑا پہن کر اس کو پڑھ لینے سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

دعا بعد از اذان

فائدہ جب اذان کی آواز آئے تو جو کلمات مؤذن کہے وہی کہیں جو مؤذن کہے وہی دہرائے جائیں البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہنا چاہیے اور اذان کے ختم ہونے پر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں دایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں اور یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

AMLIYAAT BOOKS GROUP

Scanned by CamScanner

چھ نعمتیں

جو شخص یہ کلمات صبح و شام دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ
نعمتوں سے نوازیں گے اور مسجد میں بیٹھے بیٹھے زبان جاری رہے تو
ایسے حدیث میں جنت کے پھل کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے (ترمذی)

۱- شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔
۲- اس کو اجر و ثواب کا ڈھیر دیا جائے گا۔
۳- حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا
۴- اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے
۵- وہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا
۶- بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اس کو
جنت کی بشارت سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت و احترام
کے ساتھ اٹھائے جائیں گے اگر وہ قیامت کے ہولناک منظر سے
گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے کہ گھبراؤ
نہیں تم قیامت کی ہولناکیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو
پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنت
میں لے جانے کا حکم دیں گے۔ چنانچہ فرشتے اس کو میدان حشر
سے جنت کی طرف اس طرح عزت و احترام سے پہنچائیں گے جیسے دلہن
کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ کے فرشتے اللہ کے حکم سے اس کو جنت
میں داخل کر دیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب کتاب کی شدت
میں مبتلا ہوں گے (روح معانی)

وہ کلمات یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ
وَالظَّاہِرُ وَالْبَاطِنُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ۔

سو بار حج سو بار جہاد جنت میں درخت

مندرجہ بالا کلمات میں سے ہر کلمہ کے عوض پڑھنے والے کے لیے جنت
میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے اس کے علاوہ جو شخص صبح و شام
سو سو بار یہ کلمات کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے سو حج کیے
جہاد کے لیے سو گھوڑے دیئے یا سو بار جہاد کیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام
کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے اس روز اس سے زیادہ
کوئی شخص افضل نہ ہوگا سوائے اس شخص کے ...... کہ جس نے
یہ کلمات زائد بار کہے (ترمذی)

مسجد سے باہر آنے کی دعا

مسجد سے باہر نکلیں تو پہلے بایاں پاؤں باہر رکھیں اور یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ

جب گھر میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

Scanned by CamScanner

جب صبح ہو جائے تو یہ پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا

کھانا کھانے سے پہلے یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

پہلے پڑھنا بھول جائیں تو جب یاد آئے تو یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

فائدہ جب کھانے سے پہلے یہ پڑھ لیا جائے تو اس میں سے شیطان کو کھانے کا موقع نہیں ملتا

کھانا کھانے کے بعد یہ پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (ابن سنی)

کھانا کسی دوسرے کے ہاں کھایا ہو تو یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

جب آئینہ دیکھے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ

جب گھر سے باہر نکلے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

Scanned by CamScanner

دورانِ سفر جہاں قیام کرے تو یہ پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

فائدہ: کسی جگہ قیام کرتے وقت یہ تعوذ پڑھ لینے سے وہاں سے کوچ کرنے تک وہاں کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی انشاء اللہ تعالیٰ

جب گھر واپس لوٹ آئے تو یہ پڑھے

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP

سوتے وقت پڑھنے کے اعمال

جب رات کو سونے لگیں تو بستر جھاڑ لیں ہو سکے تو وضو کر لیں بلکہ وضو بہت ضروری ہے اگر سردی یا بیماری کی حالت میں نہ کر سکیں تو تیمم ہی کر لیں۔

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

یہ بھی پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار

تمام گناہ معاف

جو شخص سوتے وقت تین بار روزانہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن رات کے

Scanned by CamScanner

برابر ہوں۔ (ترمذی)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

جب بازار میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں

اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نامہ اعمال میں ۱۰ لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے ۱۰ لاکھ گناہ معاف فرما دیں گے ۱۰ لاکھ درجے بلند فرما دیں گے اور جنت میں گھر بنا دیں گے (مشکوٰۃ)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تمام گناہوں کی بخشش

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روئے زمین پر جو شخص بھی ایک مرتبہ روزانہ یہ کلمات کہے تو...... اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں (الترغیب)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

ستون کا ہلنا - بخشش کا ذریعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - اللہ تعالیٰ کے عرش کے سامنے نور کا ایک ستون ہے جب بندہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو ستون ہلنے لگتا ہے ...... حق تعالیٰ جل شانہ فرماتے ہیں ٹھہر جا...... وہ ستون عرض کرتا ہے میں کیسے ٹھہر جاؤں حالانکہ ابھی اس کلمہ پڑھنے والے کی بخشش نہیں ہوئی اس پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

Scanned by CamScanner

ہیں نے اس کی بخشش کر دی۔ چنانچہ وہ سیدھا جنت میں چلا جاتا ہے۔ (کنز)

دوزخ سے بری

جو شخص ایک مرتبہ کہتا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم کا چوتھائی حصہ دوزخ سے بری کر دیتے ہیں اور دو مرتبہ کہے تو آدھا حصہ ..... اگر چار مرتبہ کہے تو اس کو مکمل طور پر دوزخ سے بری کر دیتے ہیں (مجمع الزوائد)

چار عظیم فائدے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ ..... سو مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے تو یہ اس کے لیے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ، قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث اور غنا (ظاہری و باطنی) حاصل کرنے گا (قیامت کے دن جنت کے دروازے پر دستک دے گا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

دوزخ سے نجات: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بعد نماز مغرب و نماز فجر کسی سے بات کیے بغیر سات بار یہ پڑھ لیا کرے ..... تو اس رات یا اس دن اس کی موت آ جائے تو وہ دوزخ سے محفوظ رہے گا (ابوداؤد، نسائی، حصن) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

چار بیماریوں سے محفوظ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے فرمایا (اے قبیصہ) جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو تین بار یہ کہہ لیا کرو ..... اللہ تعالیٰ تمہیں چار بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔ ۱۔ جذام ۲۔ جنون ۳۔ اندھا پن ۴۔ فالج سے — سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

...anned By

چوبیس ہزار نیکیاں

جو شخص ایک یا سو مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

جنت میں درخت

جو شخص ساتھ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے جنت میں ایک درخت . لگ جاتا ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

ستر فرشتے بھی ثواب نہ لکھ سکیں .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص یہ کلمات ایک مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اتنا ثواب عطا فرماتے ہیں کہ ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھیں تو نہ لکھ سکیں (کنز)

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهٗ صلی اللہ علیہ وسلم

نقصانات سے بچاؤ کے لیے .

جو شخص صبح و شام تین تین بار یہ کہہ لیا کرے تو اس کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی (حصن حصین) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

سب سے بڑا انعام و اکرام

جو شخص صبح و شام تین تین بار یہ پڑھ لیا کرے ..... تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اتنا انعام دیں گے کہ وہ راضی ہو جائے گا ۔ (حصن)

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّرَسُوْلًا

Scanned by CamScanner

جنت لازم ہوتا ہے۔ جو شخص ان کلمات کو صبح و شام پڑھے گا پھر اسی دن یا اسی رات مر جائے تو ضرور جنتی ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؎

شب قدر کے برابر ثواب

شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب (ایک ہزار مہینوں) کی عبادت سے افضل ہے اور ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں جو تراسی سال چار ماہ بنتے ہیں۔ چنانچہ مندرجہ ذیل کلمات تین بار پڑھنے سے شب قدر کے برابر یعنی تراسی سال چار ماہ عبادت کرنے کے برابر ثواب دیا جاتا ہے۔ (کنز)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

بیس لاکھ نیکیاں

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مندرجہ ذیل کلمات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے (الترغیب)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

Scanned by

ستر ہزار فرشتوں کی دعا

جو شخص تین بار صبح اَعُوذُ بِاللّٰہِ السَّمِیعِ العَلِیمِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیم
پڑھ کر سورہ حشر کی آخری آیات صبح و شام ایک ایک بار پڑھے تو صبح سے
شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے
مغفرت کرتے ہیں اس دوران موت آ جائے تو شہادت کی طرح موت
لکھی جاتی ہے (ترمذی)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

FREE ... https://www.faceb...

اسم اعظم: ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ جو
بھی دعا کی جائے قبول ہوگی اور جو سوال کیا جائے پورا ہوگا
اس آیت کریمہ میں ہے (انبیاء)

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں پوشیدہ ہے

وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝
الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝

Scanned by CamScanner

جو شخص صبح و شام یہ کلمات دس دس بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے سو نیکیاں لکھے گا اور سو گناہ نامہ اعمال سے مٹا دے گا اور اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور دس دن اور دس رات میں آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا (ابن سنی) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

جب کسی سواری پر سوار ہوں تو یہ پڑھیں۔ —— (مشکوۃ)

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

نماز قضائے حاجت: جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھ کر اپنا مقصد اللہ سے بیان کرکے سو جائے۔ دعا یہ ہے۔

~~لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ~~ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

Scanned by CamScanner

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ۔ چھ سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کہا سات سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہزار برس کی نماز قبول ہوتی ہے یاروں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آدمی کی عمر اتنی کہاں ہے تو آپ نے فرمایا تمہارے آباؤ اجداد کی اور خویش اقربا کی قبول ہوتی ہے اس دعا کے پڑھنے سے اللہ وہ دعا بزرگ یہ ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَائِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ اٰلَائِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

FREE AMI... T.UK

زمین آسمان کی کنجیاں وظیفہ خاص ...... دس نیکیاں

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

https://www...

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے آیت اللہ کے اس فرمان آسمان و زمین کی کنجیوں کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ تم نے عثمان رضی اللہ عنہ تو نے مجھ سے ایک ایسی بات پوچھی ہے جو تجھ سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی آسمان و زمین کی کنجیاں یہ ہیں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ الخ اے عثمان رضی اللہ عنہ جس نے اس وظیفہ کو روزانہ سو مرتبہ پڑھا اسکو اس کے بدلے میں دس نوازشیں حاصل ہوں گے پہلے اس کے اگلے گناہ معاف کیے جائیں گے دوسری اسکو آگ سے نجات لکھدی جائے گی تیسری اس کے ساتھ دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں

Scanned by CamScanner

جو بہشت ونداوں کی دشمنوں سے بیماریوں سے حفاظت کرتے ہیں چوتھی
اسکو خزانہ ثواب کا دیا جاتا ہے پانچویں اسکو اس شخص کے برابر ثواب
ملے گا جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام
آزاد کئے۔ چھٹی اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے قرآن کریم توراۃ
انجیل اور زبور پڑھ لیں ساتویں اس کے واسطے بہشت میں گھر بنے گا
آٹھواں اس کا حور العین سے نکاح کر دیا جائے گا نواں اس کے سر پر
عزت کا تاج پہنایا جائے گا دسواں اس کے گھر کے ستر آدمیوں کے
بارے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی اے عثمان رضی اللہ اگر تو
طاقت رکھے تو کسی دن بھی اس وظیفے کو یعنی یہ وظیفہ تجھ سے فوت نہ ہو
تو کامیاب ہونے والوں میں سے کامیاب ہوگا اور اگلوں پچھلوں میں
سے بڑھ جائے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(اسی کی یوں ہے)
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْاَوَّلُ
وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ
حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

Scanned by CamScanner

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سرور کائنات
فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا کی قسم میں اللہ تعالیٰ
سے دن میں ستر بار سے زیادہ مغفرت طلب کرتا ہوں ..... (بخاری)
حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سید المرسلین رحمۃ للعالمین
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سبھی بنی آدم خطا کار ہیں اور خطا کاروں
میں بہترین وہ ہیں جو توبہ کر لیتے ہیں (ترمذی، ابن ماجہ، دارمی)

((خواب میں ڈرنے والے کے لیے))

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خواب میں
ڈر جائے تو ان کلمات کو پڑھ لے پھر اس کو کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کلمات اپنی بالغ اولاد کو سکھاتے
اور ان کا تعویذ بنا کر چھوٹے بچوں کے گلے میں ڈالتے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ
شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ (ثلاثا)

حضرت آدم علیٰ نبینا و علیہ السلام جب جنت سے
دنیا میں تشریف لائے اور کسب معیشت میں منہمک ہو گئے تو ایک دن
بارگاہ ایزدی میں عرض کیا کہ خداوندا! تو نے مجھے کسب معیشت میں مشغول
و منہمک کر دیا مجھے ایسی چیز بتلا دے جس سے میں تمام حمد و تسبیح آ جاتے
یعنی اس کے پڑھنے سے مجھے وہ اجر ملتا رہے جو روز و شب کی حمد و تسبیح
میں ملتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدم ان کلمات
کو صبح و شام تین تین بار پڑھا کرو الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَمْدًا
يُوَافِي نِعَمَهُ وَيُكَافِي مَزِيدَهُ (ثلاثا)

Scanned by CamScanner

ورد الحمد ۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص نے ایک مرتبہ کہا
الحمد یا ربنا الخ تو فرشتے حیران ہوگئے کہ ہم اسکا کتنا اجر لکھیں
انہوں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ تیرے ایک بندے نے یہ کلمات کہے ہیں
ہم نہیں جانتے کہ اس کا کتنا ثواب درج کریں اللہ تعالیٰ نے باوجود
علم کے ان سے پوچھا کہ اس نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے جواب دیا اس نے
یہ کلمات کہے ہیں فرمایا تم یوں ہی اسے لکھو میں خود اسکو اپنی ملاقات
کے وقت اسکا اجر وثواب دیدونگا۔

کلمات حمد ۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ
وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ"

بخشی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب سبل الخیرات سے نقل کیا ہے کہ ایک
آدمی نے حج کیا اور کعبۃ اللہ شریف کی چوکھٹ تھام کر یہ کلمات حمد
پڑھے اور چلا گیا اگلے سال پھر حج کے لئے آیا اور اس موقع پر بھی
چوکھٹ مبارک کو تھام کر اس حمد کے پڑھنے کا ارادہ کیا تو ہاتف غیبی
(فرشتہ) نے آواز دی کہ تو نے گذشتہ سال پڑھکر ہی حفظہ (یعنی نگران
نیکی نویسندہ) فرشتوں کو تھکا دیا کہ وہ ابھی تک ان کلمات کے
ثواب کے لکھنے سے فارغ نہیں ہوئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ
کُلِّہَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔ عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ
کُلِّہَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَدَدَ خَلْقِہٖ کُلِّہِمْ
مَا عَلِمْتُ مِنْهُمْ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

FREE ... AAT BOOK'S GROUP
Scanned by CamScanner

دعا دیگر سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ جَزَى اللّٰهُ
سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنَّا خَيْرًا
بِمَا هُوَ أَهْلُهٗ

برائے مقبولیت دعا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ
حَسَنٍ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں جا کر دعا مانگیں حصول مقصد تک
پڑھتے رہیں اول و آخر درود شریف ۷ - ۷ بار

غزوہ خندق میں صحابہ کرام جب کفار کی کثرت سے خوفزدہ ہو گئے
تو عرض کرنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی ایسی دعا ہے
جو ہم پڑھیں اور دشمنوں سے بے خوف اور مامون ہو جائیں فرمایا
ہاں یہ دعا پڑھو صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ دعا پڑھنی
شروع کی جس کا اثر یہ ہوا کہ کفار سخت ترین آندھی اور طوفان سے
خوفزدہ ہو کر بھاگ گئے۔ اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا
پڑھتے کا خیال ہر کار سے

بعد نماز عشاء اول و آخر ۱۱ - ۱۱ بار درود شریف بعدہ
۱۱ مرتبہ یہ آیت پڑھے قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَشَاءُ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

Scanned by CamScanner

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جمع کے وقت اس درود شریف کا دس بار پڑھنا ثواب میں ساری مخلوق کے درود پڑھنے کے برابر ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ

(دارقطنی وابن ماجہ)

ہزاروں ملائکہ کی صف بندی

ایک حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور معاویہ بن معاویہ المزنی کا انتقال ہوگیا ہے کہ آپ اس کا نماز جنازہ پڑھنا پسند کریں گے؟ آپ نے آمادگی ظاہر فرمائی چنانچہ جبرائیل علیہ السلام نے اپنا پر مارا جس سے درمیان میں نہ کوئی درخت باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا (درمیان کی ہر چیز) پامال ہوکر رہ گئی اور ان کا جنازہ آپ کے سامنے کیا گیا یہاں تک کہ آپ نے اس کو دیکھا اور اس پر نماز جنازہ پڑھی اور فرشتوں کی دو صفوں نے بھی ان پر[1] نماز جنازہ ادا کی ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے میں نے کہا اے جبرائیل کس عمل کی بدولت منجانب اللہ ان کو یہ مرتبہ ملا جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا [2] قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ سے محبت رکھنے اور اس سورت کو آتے جاتے کھڑے بیٹھے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے ان کو یہ مرتبہ ملا ہے (کنزالعمال ص ۶۰۱ ج-۱)

Scanned by CamScanner

دفع ہر غم: کتاب صراط المستقیم میں لکھا ہے کہ جو کوئی سات بار صبح و شام اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اُسکو ہر ایک غم سے نجات دیتا ہے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم۔

حدیث شریف میں آیا ہے

جو شخص پڑھے ہر روز میں استغفار ستر بار تو وہ شخص پاکوں میں لکھا جائیگا اور جو شخص پڑھے تین بار تو بخشے جائیں گے گناہ اسکے اگرچہ بھاگا ہو وہ غزا سے اور روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے استغفار واسطے مومنین اور مومنات کے تو اللہ تعالیٰ واسطے نیکی لکھے گا عوض ہر مومن اور مومنہ کے اور جو کوئی پڑھے استغفار ستائیس بار ہر روز واسطے مومنین و مومنات کے تو وہ شخص ان لوگوں میں داخل ہوگا کہ جو مقبول خدا اور مستجاب الدعوات ہیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ بوقت تلاوت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ

Scanned by CamScanner

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بھی کسی مجلس میں جلوس فرماتے یا قرآن شریف پڑھتے یا
نماز پڑھتے تو اس کے بعد ختم ہونے کے بعد یہ چند کلمے پڑھتے
سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ
میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں دیکھتی ہوں کہ جب آپ کسی مجلس میں
جلوس فرماتے ہیں اور قرآن پاک کی تلاوت فرماتے ہیں اور نماز
پڑھتے ہیں تو اس کے آخر یہ کلمے پڑھا کرتے ہیں فرمایا ہاں جو
شخص کوئی نیک بات کہے تو اس بات پر یہ کلمات اس کے لیے
مہر ہو جاتے ہیں اور جو کوئی شخص بری بات منہ سے نکالے تو
یہ کلمات اس کے لیے کفارہ ہو جاتے ہیں

FREE AML
https://www.facebo

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز پڑھتے شخص کے پاس
سے گزرے جو پڑھ رہا تھا اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چند صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا
کیا تم جانتے ہو یہ شخص کون سے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگ رہا
ہے انہوں نے کہا خدا اور خدا کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم خوب
جانتے ہیں فرمایا یہ شخص دعا مانگ رہا ہے اس اسم اعظم
کے ساتھ جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے
جو مانگو دیا جاتا ہے

اسعد میں نے شیخ ابو العباس مرسی کی کتاب میں لکھا دیکھا ہے کہ
شیخ یاہم نے شیخ عبدالغفور کو خط میں لکھا کہ اے دوست میں
اسم اعظم کا تحفہ تجھکو دیتا ہوں تم صبح کی نماز کے بعد ۷۰ بار
اس اسم سے یوں دعا مانگو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا صَمَدُ یَا وَدُوْدُ یَا وِتْرُ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

اسعد میں نے شیخ شہاب الدین بن شیخ تقی الدین بن شیخ ابی الحسن
رحمہم اللہ علیہم کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے فرماتے ہیں کہ میرے
والد نے مجھ سے لکھوایا یہ کلام اور فرمایا اے میرے بیٹے مجھ سے
شیخ ابو الحسن نے فرمایا تھا کہ اگر تو کامل درجہ کی خوشی اور ہر کام
میں کامیابی حاصل کرنا چاہے تو سورہ یٰسین کو فجر کی نماز کے بعد
۴۰ بار پڑھکر اسم اعظم کو ۷۰ بار تلاوت کر اور پھر اپنے مطلب کا
سوال کر اور سوال کا طریقہ یہ ہے کہ اسم اعظم کی تلاوت کے خاص
وقت میں تب ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ کَذَا اور خاص وقت
یوم جمعہ کی آخری ساعت ہے جو لکھوایا وہ کلام یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
بِکُلِّ مِنْکَ اِلَیْکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ فَاغْفِرْلِیْ وَتُبْ
عَلَیَّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

Scanned by CamScanner

نفع ہوگا ۔ مناجات ۔ جو شخص ہر صبح یہ آیت شریف [illegible] مرتبہ یا
ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کم سے کم اس دن موت سے محفوظ رہے گا ۔
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ روایت ہے کہ ایک بزرگ نے ستر سال کی عمر
میں جبکہ قریب مرگ تھے اسکے پڑھنے شروع کیا تو تندرست
ہوگئے پھر اس کا ورد دائم رکھا ایک سو تیس برس عمر پائی ۔ ایک
شب خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی فرمایا
تم نے ہم سے دور رہنا پسند کر لیا ۔ اس خواب کے بعد اس
آیت کا پڑھنا چھوڑ دیا تو اسی دن فوت ہوگئے وصال فرما گئے
حقوق الوالدین کے لیے دو رکعت شب جمعہ کو پڑھے مابین عشاء
اور مغرب کے بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور اخلاص پندرہ پندرہ بار
پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف بیس بار پڑھے اور ثواب اسکا
ماں باپ اور تمام اقرباء کی ارواح کو بخشے گویا اس نے تمام حقوق
الوالدین کے ادا کئے اور دوسری روایت میں ہے کہ شب جمعہ کو مابین
عشاء و مغرب کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں قل اعوذ ۔ فلق اور
سورہ ناس اور آیۃ الکرسی پانچ پانچ بار پڑھے اور بعد سلام کے پندرہ
بار استغفار پڑھے اور ثواب اسکے ماں باپ اور تمام مومنین و مومنات کی
ارواح کو بخشے پس بخشے گا خدا تعالیٰ اس شخص کو اگرچہ والدین نے اسکو عاق
کیا ہوگا اور ثواب اسکو شہیدوں اور صدیقوں کا ملے گا ۔

صلوٰۃ خضر علیہ السلام: غنیۃ الفقہا میں حضرت امام نجم الدین سے منقول ہے کہ نماز حاجت کی نماز مجھ کو حضرت خضر علیہ السلام نے سکھائی اور وہ دو رکعت ہیں جب چاہے پڑھے اور جمعرات کو بہتر ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون دس بار اور دوسری میں قل ھو اللہ دس بار پڑھے اور بعد سلام کے سجدہ میں جاکر دس بار درود شریف اور دس بار یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دوسری بار دس بار رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور دس بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت مانگے جان تک یاد ہیں پھر کہے یا رب میری ہزار حاجت دین اور دنیا کی عطا فرما انشاء اللہ تعالیٰ روا ہوں گی جاننا چاہیے بہ درست سی نمازیں ہیں چونکہ راقم کی اختصار پر نظر ہے۔

برائے حاجات حل مشکلات: بعد نماز عشاء وتروں سے پہلے ۹۰۳ بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے اول و آخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار بعد کے دعا مانگے اللہ تعالیٰ تمام حاجات پوری کریگا۔

دیگر برائے مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے:
اسم یا ۳۱۳ مرتبہ (یہ عدد مقبول ہیں) یہ پڑھیں جو کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰہِ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ بِیَدِکَ اَدْرِکْنِیْ پڑھ کر آنکھیں بند کرکے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کا تصور کریں اور اپنے معاملات آنحضرت کی خدمت میں پیش کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ (رفیقہ حضرت شاہ بخش صاحب مدظلہ)

FREE ... facebook.co

Scanned by CamScanner

نوافل شب پنجشنبہ: احیاء العلوم میں انس بن مالک
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شب پنجشنبہ کو مابین
مغرب اور عشاء کے بارہ رکعت. اور بعد نماز پڑھنے کے درود ۱۱۱ بار
پڑھے اسکے واسطے بہشت میں مکان عظیم الشان تیار ہو اور
گناہ بخشے جاویں. ایضاً ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے
چار رکعت شب پنجشنبہ کو ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ کافرون
تین بار پڑھے اور بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک بار تو لکھا جائے گا
اسکے نامہ اعمال میں ثواب یکسالہ عبادت کا گویا صائم النہار اور
قائم اللیل رہا.

نوافل روز شنبہ: اسی کتاب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ جو شخص روز شنبہ کو چار رکعت بیک سلام پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے کافرون تین بار اور بعد سلام کے آیۃ الکرسی
ایک بار حج وعمرہ عبادت یکسالہ کا ثواب پائے اور زیر سایہ عرش
ہمراہ انبیاء علیہ السلام محشور ہو۔

نوافل شب یکشنبہ: حضرت امام غزالی فرماتے ہیں کہ شب یکشنبہ کو
بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ بار
اور ایک ایک بار معوذتین پڑھے اور بعد سلام کے درود۔ استغفار۔
اور لا حول ولا قوۃ اور اللّٰھم اغفرلی سو بار پڑھے پس پڑھنے والا
اس نماز کا دن قیامت کے بے خطر اٹھے اور ہمراہ انبیاء علیہم السلام
کے بہشت میں داخل ہوگا

تحفہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شب میں
دس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تیس بار سورہ اخلاص پڑھے
اس نماز کے پڑھنے والا پر آتش دوزخ کی حرام ہو اور وہاں بہشت میں
نوافل روز یکشنبہ ۔ تحفہ میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے
کہ روز یکشنبہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ آمن الرسول
آخر سورہ بقرہ ایک بار پڑھے پس لکھا جائے اسکے نامہ اعمال میں
ثواب ہزار حج اور ہزار عمرہ اور آزادی ہزار بردے کا ثواب
ایضاً قبل عصر چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ سبح اسم ایک بار ثواب ختم قرآن اور جملہ کتب سماوی کا ملے
نوافل شب دوشنبہ ۔ احیاء العلوم میں ہے کہ جو کوئی پڑھے چار رکعت
ایک سلام رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص دس بار دوسری
میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں چالیس بار بعد سلام
کے سورہ مذکورہ ستر بار اور پچھتر بار اللھم اغفرلی اور ستر بار
درود پاک پڑھے جو مقصد طلب کرے اور جو حاجت ہو روا ہو جائے
اور اسکو نماز حاجت بھی کہتے ہیں ایضاً تحفہ میں ابو امامہ باہلیؓ
سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شب دوشنبہ کو دو رکعت اور
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیت الکرسی اور سورہ اخلاص اور معوذتین
ایک ایک بار اور بعد سلام کے استغفار اور درود شریف دو سو بار
یعنی استغفار سو بار اور درود شریف سو بار پڑھے نصیب ہو
اسکو بہشت اگرچہ لائق دوزخ کے ہو اللہ بخشے جائیں گناہ
اسکے برابر حروف اس نماز کے

Scanned by CamScanner

نوافل روز دوشنبہ: حضرت جابر سے حدیث ہے کہ جو شخص بعد
طلوع آفتاب کے دو رکعت پڑھے بعد ہر رکعت میں حمد کے ایک ایک آیۃ الکرسی
اور قل هو اللہ اور معوذتین تین تین بار اور بعد سلام کے
استغفار دس بار پڑھے ایضاً حسن بن مسلک کی الخلفہ سے روایت ہے
جو شخص پڑھے دوشنبہ کو بارہ رکعت بعد طلوع آفتاب کے ہر رکعت میں
الحمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے اخلاص
و استغفار بارہ بارہ مرتبہ پڑھے تو پکارا جائے دن قیامت کے پڑھنے والا
عمل کا کہ لے ثواب اپنا خدا تعالیٰ سے پس ہزار حلے اور تاج دیے
جائیں اور فرشتے استقبال کر کے بہشت میں لے جائیں ۔

نوافل شب سہ شنبہ: کتاب اوراد میں ہے کہ دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص اور معوذتین پندرہ پندرہ بار
ثواب عظیم پائے ۔ ایضاً تحفہ میں مذکور ہے کہ اس شب میں
بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار
و اخلاص تین بار پڑھے ۔

نوافل روز سہ شنبہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ جو کوئی
سہ شنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے دس رکعت پڑھے اور ہر
رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص سو بار
پڑھے نہ لکھا جائے کوئی گناہ اس کا ستر روز تک اور سات برس
کے گناہ معاف ہوں اور درجہ شہادت کا ملے

نوافل شب چہار شنبہ: احیاء العلوم میں ہے کہ جو کوئی پڑھے اس
رات میں دو رکعت اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ فلق
دس بار اور دوسری میں والناس بعد فراغ کے سو بار درود شریف

Scanned by CamScanner

نماز ... پڑھنے ... فرشتے قیامت تک اعمال نامہ میں نیکیاں
لکھا کریں گے اور ... جو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ایک بار پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ
جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَمُسْتَحِقُّهُ وَمُسْتَوْجِبُهُ پڑھے

نوافل روز چہارشنبہ

ابو ادریس نے معاذ ابن جبل سے روایت کی ہے کہ
اس دن میں بارہ رکعت بعد اشراق کے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ
کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھے
ندا کریں گے فرشتے نزدیک عرش کے کہ عمل کر [illegible] گناہ معاف کیے تیرا
اور سختی گور سے خلاصی پائے اور پیغمبروں کے ساتھ حشر ہو

نوافل شب پنجشنبہ

اس رات میں مابین مغرب و عشاء کے
دو رکعت ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار
اور قل [illegible] پانچ پانچ بار پڑھے بعد سلام کے پندرہ بار استغفار
اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ هٰذَا إِلَى الَّذِي رَبِّ
ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ثواب اس کا والدین کی روح
کو بخشے حق والدین کا ادا ہو۔

نوافل روز پنجشنبہ :- اس دن میں ما بین ظہر و عصر دو رکعت پڑھے اول
رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری میں اخلاص سو بار
پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف سو بار پڑھے خدا تعالیٰ ثواب اسکو
بقدر روزہ رکھنے ماہ رجب و ماہ شعبان و رمضان کے دے گا
اور پچاس ہزار رکعت کا ثواب ملے گا ۔۔۔۔

نوافل شب جمعہ :- حضرت جابر رضہ سے روایت ہے کہ درمیان مغرب و عشاء
کے بارہ رکعت ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص
گیارہ گیارہ بار پڑھے بارہ برس کی عبادت کا ثواب پائیگا ۔
ایضاً کتاب معتبر میں ہے اسکے مابین دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ کے ستر بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام
کے ستر بار استغفار پڑھے ۔۔۔۔

نوافل روز جمعہ :- احیاء العلوم میں مرفوعاً ابن عمر رضہ سے روایت
کی ہے کہ جمعہ کو قبل نماز جمعہ چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص گیارہ بار اور بعد سلام کے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ پڑھے خدا تعالیٰ کے
فضل سے ایمان اسکا آخر دم تک قائم رہیگا ۔

FREE ... BOOK ... https://www.facebook.com ...

Scanned by CamScanner

عمل سال کے اوراد کے بیان میں

پڑھنا چاہیے جب نیا چاند دیکھے یہ کہے رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ
اللہ پڑھے اللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَقَدَّرَ لِیْ وَقَدَّرَكَ
مَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰیَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَللّٰہُمَّ اَہِلَّہٗ
عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا
تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ وَاحْفَظْ عَنَّا شَہْرَ اَللّٰہُمَّ
اَقْبِلْہُ وَ لَنَا شَہْرَ بَرَکَۃٍ وَاَجْرٍ وَنُوْرٍ وَرَوْحٍ وَمُعَافَاتٍ اَللّٰہُمَّ
فَاسْتَمِ الْخَیْرَ بَیْنَ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰہُمَّ اجْعَلْ لَنَا صَدْرَ الشَّہْرِ اَوَّلَہٗ صَلَاحًا وَاَوْسَطَہٗ نَجَاحًا
وَاٰخِرَہٗ فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد بیس بار الحمد
شریف پڑھے آفات سے امن میں رہے منقول از مرقعہ شریف
الٰہی جب نیا چاند دیکھے پس گیارہ بار یا باسط پڑھے اور اوپر ہاتھ
کی انگلیوں کے دم کرے ان انگلیوں کو آنکھوں پر ملے اللہ تعالیٰ اسکو
مدد جلال عنایت فرمائیگا۔

ماہ محرم الحرام کی نماز کے بیان میں

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب دیکھو تم چاند
محرم کا پڑھو۔ مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدِ وَالشَّهْرِ الْجَدِيْدِ وَبِالسَّاعَةِ
الْجَدِيْدِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِيْنَ الشَّاهِدِيْنَ وَاشْهَدْ اَوْ اَنْتَ فِي صَحِيْفَتِي
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ
وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ
يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ۔

نماز ہدیہ اول ———— اول شب محرم میں چھ رکعت دوگانہ پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار سورہ اخلاص ۱۱ بار
پڑھے اور بعد سلام کے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ پڑھے جانا چاہیئے مہینہ محرم کا سب مہینوں
میں بزرگ ہے۔ اسکی فضیلت کتب احادیث میں مذکور ہے
اس جگہ بوجہ اختصار نہیں لکھی گئی جب محرم کا چاند دیکھے اس شب
کو تمام شب ذکر اور شغل میں رہے اور اس رات میں
غسل کرکے تین بار سورہ یٰسین شریف پڑھے یعنی اول پہر میں ایک
بار پھر نصف شب کو ایک بار اور آخر شب میں ایک بار اور
جب پہلی تاریخ محرم کی ہو بوقتِ اشراق غسل کرے اور بعد
دوگانہ تحیۃ الوضو کی چار رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں
بعد الحمد کے ساتوں مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور ثواب اسکا
حضرت امام حسین اور حضرت امام حسن کی ارواح مبارک کو ثواب
پہنچا دے۔ ایضًا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

Scanned

بہشتی پڑھ افضل شب میں ایک دو رکعت ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے

سورہ اخلاص دس بار شفاعت اُسکی اور اُس کے اہل کی ہو
اگرچہ واجب ہوئی ہو اُس پر آگ الغرض اول روز محرم کے دن
بعد طلوع آفتاب کے جو کوئی دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے
سات بار کلمہ طیب اور تین بار یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ
الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ وَ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَالْعَوْنَ عَلٰی النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ
وَ الْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا کَرِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۔ خدا اُس پر فرشتہ مقرر کر دے گا کہ وہ مددگار ہوگا
نیک کام میں اور شیطان نا امید ہو تمام سال تک اور ہر شب محرم میں
پڑھنا کلمہ توحید کا ۱۰۰ بار بہت بڑا ثواب ہے

نوافل شب عاشورہ = کتاب اوراد میں ہے کہ جو کوئی پڑھے
شب عاشورہ میں سو رکعت دو دو نہ اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ اخلاص تین بار اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید پڑھے گناہ
اُسکے بخشے جائیں اگرچہ ریگ بیابان سے زیادہ ہوں
ایضاً حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شب عاشورہ
کو قریب صبح کے چار رکعت پڑھے بخشے جائیں سب گناہ اُس کے۔

نفل روزہ = محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے
پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی کا اور نویں دسویں
کا روزہ رکھنا افضل ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے
ہیں کہ ماہ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شب عاشورہ
نیز یوم عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں

Scanned by CamScanner

عذاب النار جب چاند دیکھے ماہ صفر کا تو چاہیئے کہ الحفیظ تین بار
پڑھے اور یا حفیظ جسقدر ہو سکے پڑھکر اپنے اوپر دم کرے اور
پہلی شب ماہ صفر میں چھ رکعت نماز ادا کرے یعنی اول چار رکعت
کی نیت کرے اور بعد فراغت کے دو رکعت کی نیت کرے اور ہر رکعت
میں بعد فاتحہ کے قل ھو اللہ تین تین بار پڑھے ثواب عظیم پائے۔

نماز آخری چہار شنبہ

ماہ صفر حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام
سال میں تین لاکھ بیس ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں۔ آسمان سے
ماہ آخری چہارشنبہ کو دنیا میں آتی ہیں تمام سال کے دنوں سے یہ
دن سخت تر ہے ہر شخص کو چاہیئے کہ بعد طلوع آفتاب کے چار رکعت
پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ کوثر یعنی اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ
سترہ بار اور اخلاص اور معوذتین پانچ پانچ بار پڑھے اور بعد سلام
کے یہ دعا پڑھے یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ
ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ جَمِیْعَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ
یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
پڑھنے والا اس نماز کا کل بلاؤں سے محفوظ رہے گا ہر ایک شخص
کو چاہیئے کہ اس مہینے میں جسقدر ہو سکے خیرات دیا کرے
صدقہ دینا ہر حال میں بہتر ہے مگر ان دنوں میں ضرور چاہیئے
کتاب اوراد میں ہے کہ جو شخص آخری چہارشنبہ ماہ صفر کو الم نشرح
اور والتین اور اذا جاء اور سورہ اخلاص اسی ۸۰ . اسی ۸۰ بار
پڑھکے [illegible] حلال ہے اور اگر سات سلام لکھکر پانی میں
گھول کر پیئے ہر بلا سے محفوظ رہے۔

سلام قولا من رب رحیم ۔ سلام علی نوح فی العالمین
سلام علی ابراہیم ۔ سلام علی موسیٰ وھارون ۔ سلام علی الیاسین
سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین ۔ سلام ھی حتی مطلع الفجر

ماہ ربیع الاول

جب چاند ماہ ربیع الاول کا دیکھے پڑھے اس میں چار رکعت نماز نفل اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص 3-3 بار (ایضاً) چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ الحمد کے اخلاص اکیس ایکبار اور (؟) لہ یسین پڑھے اور ثواب بروح پاک حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بخشے

(ایضاً) کتاب معتبر میں ہے کہ تابعین و تبع تابعین نے روز وفات سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم یعنی بارھویں ربیع الاول میں بہ نیت ہدیہ بروح پاک جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے بیس رکعت پڑھی ہیں اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص ۱۱ بار پڑھا تھا۔ ایک بزرگ اسطرح پڑھا کرتے تھے۔ ایک شب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ارشاد فرمایا کہ تجھکو بہشت میں ساتھ لے جاؤں گا (ایضاً) آٹھویں ماہ ربیع الاول کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ مزمل ایک بار پڑھے بعد فراغ کے سجدہ میں جاکر یہ دعا بحضور قلب پڑھے پھر جو چاہے دعا کرے مستجاب ہو یا غفور اغفر الغفر غفر غفرک یا غفور

چوتھا مہینہ ربیع الثانی ۔ ماہ ربیع الثانی میں ختم شریف پڑھنا چاہیے

اور اس ماہ میں کل شیء قدیر تک پڑھنا چاہیے۔
نفل نماز ۔ پہلی شب بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء آٹھ رکعت
نماز چار سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
سورہ کوثر تین بار دوسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون تین بار
پھر تیسری چوتھی پانچویں چھٹی ساتویں آٹھویں رکعت میں سورہ
فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھنی ہے
بہت ثواب اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب
عطا ہوگا ۔ بارھویں تاریخ ماہ مذکور کو بارہ رکعت ہر رکعت
میں بعد الحمد کے قل ھو اللہ تین تین بار پڑھے ثواب عظیم ہو
ایضاً اور ایک روایت میں یوں ہے کہ اول روز ربیع الثانی
اور پندرھویں تاریخ اور آخر تاریخ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص پانچ پانچ بار پڑھے ثواب عظیم ہو
اور بہشت میں داخل ہو

= پانچواں مہینہ جمادی الاول =

اور جب دیکھے تو ماہ جمادی الاول کو پس پڑھو اول شب میں
مابین مغرب اور عشاء کی چار رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد
کے قل ھو اللہ تین تین بار
ایضاً صحابہ کرام اس مہینے کی اول تاریخ کو بیس رکعت
پڑھتے تھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک بار
پھر بعد سلام کے درود شریف ایک سو بار پڑھے

ایضاً۔ تیسری شب ماہ مذکور میں اول شب میں بعد نماز عشاء
بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ قدر
یعنی انا انزلناہ دس بار پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا
پڑھے یا عظیم تعظمت بعظمتک والعظمۃ فی عظمتک
یا عظیم۔ ستائیسویں تاریخ ماہ مذکور کی آٹھ رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ والضحیٰ ایک بار پڑھے بعد فراغ
کے تسبیح سبوح قدوس پڑھے

چھٹا مہینہ جمادی الثانی۔ جب دیکھے تو چاند جمادی الثانی کا پہلی
پڑھے۔ اول شب میں چار رکعت درمیان مغرب اور عشاء کے
ہر رکعت میں بعد الحمد کے اخلاص تین تین بار۔ دوسری حدیث میں
ہے پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے
انشاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کو پروردگار عالم بہت بڑی عبادت
کا ثواب عطا کرے گا۔ ایضاً۔ دسویں تاریخ کو ماہ مذکور کی چار
رکعت ساتھ چھ سلام کے پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ
قریش ایک بار پڑھے تمام سال مفلسی و تنگ دست نہ ہوگا۔
ایضاً صحابہ کرام رضی اللہ عنہ آخر عشرہ اس ماہ کے روزے رکھتے تھے
واسطے استقبال رجب اور ہر شب اس عشرہ میں بیس رکعت
نماز پڑھتے تھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص
ایک ایک بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو
حرمت رجب المرجب کا ثواب عطا کرے گا۔
جمادی الثانی کی آخری تاریخ کو روزہ رکھنا واسطے استقبال رجب المرجب افضل ہے۔

Scanned by CamScanner

ماہ رجب المرجب

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہلال ماہ رجب کا ملاحظہ فرماتے
تو دونوں ہاتھ مبارک اٹھا کر یہ دعا پڑھتے تھے
اللھم بارک لنا فی رجب وشعبان وبلغنا الی شھر رمضان
ایضاً خلاصۃ الاوراد میں ہے یعنی جو کوئی دیکھے ماہ رجب کو
پس غسل کرے پہلی تاریخ اور پندرھویں تاریخ اور آخر اسکے
تاریخ چھبیس سے مثل اس دن کے کہ جب پیدا ہوا اپنی ماں سے
ایضاً: اول اس ماہ میں پانچ شب افضل ہیں یک اول شب ایک
وسط کی اور تین آخر کی شب اول میں بعد سنت مغرب کے
بیس رکعت دوگانہ پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ
اخلاص پانچ بار اور بعد فراغ کے تیس بار کلمہ طیبہ پڑھے اور بعد
عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے الم نشرح
و سورہ اخلاص و معوذتین ایک ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے کلمہ تمجید
و درود شریف ۳۳-۳۳ بار پڑھے جو دعا کرے قبول ہو۔
ایضاً اس ماہ میں جو شخص روزے رکھے بند کرے اللہ تعالیٰ اس پر
دروازہ دوزخ کے اور وقت افطار دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی و معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔
ایضاً روایت ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھے ہر روز
ماہ رجب المرجب میں بعد نماز فجر کے ایک ایک بار سورہ یٰسین۔

جنت میں شفاعت ملیگی اللہ پچاس برس کی عبادت میں عوض قرب ہے

ایضاً : رجب کے ہر جمعہ کو مابین ظہر و عصر چار رکعت بیک سلام پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی سات بار بعد سورہ اخلاص
پانچ بار اور بعد سلام کے پچیس بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
اور ایک سو بار استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم
غفار الذنوب وستار العیوب وعلام الغیوب واتوب الیہ
اور سو بار درود شریف پڑھے جو حاجت ہو بر آئے اور ثواب
حج عمرہ اور آزادی بردہ کا پائے۔

الفاً : اس ماہ میں بعض اول اور تین بعد آخریں روزے رکھے
یعنی چار روزے رکھے۔ اور قبل ظہر کے دو رکعت پڑھے اول رکعت
میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی و سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے
دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اذا زلزلت الارض اور سورہ اخلاص
ایک ایک بار پڑھے سات سو برس کی عبادت کا ثواب ملے گا۔
اور دو سو برس سال تک فرشتے اسکی بخشش کے لیے دعائیں کریں گے

شب معراج : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستائیسویں شب رجب
کو جو معراج کی رات ہے بعد نماز عشاء کے بارہ رکعت پڑھے اور
بعد فراغ کے سو سو بار کلمہ تمجید و درود شریف و استغفار پڑھے
بعد سجدہ میں جاکر جو دعا کرے قبول ہو اور دوسرے دن روزہ رکھے۔
ایضاً شب معراج میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سات
بار سورہ اخلاص پڑھے خدا تعالیٰ حاجت اسکی بر لائیگا اور ثواب بیس حج
اور آزادی بردہ و صدقہ بقدر ملک کا وزن پہاڑوں کے پائیگا۔

Scanned by CamScanner

ایضاً جو [illegible] رجب کو ... پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ
آیۃ الکرسی تین تین بار پڑھے بعد سلام کے جو دعا کرے قبول ہو
چونکہ یہ شب مبارک نہایت ہے ہر ایک مسلمان کو چاہیئے کہ اس
شب کو عبادت و نوافل میں گزارے۔

آٹھواں مہینہ شعبان المعظم ہے) جب دیکھے تو چاند شعبان کا
پس پڑھو اول شب میں بارہ رکعت اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ
کے سورہ اخلاص پندرہ بار پڑھنے والے کو اس قدر عطا کرتا ہے
اللہ تعالیٰ ثواب بارہ ہزار شہیدوں کا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوئے
اور ثواب بارہ ہزار برس کی عبادت کا اسکے اعمال نامہ میں لکھا
جائیگا اور گناہوں سے ایسا پاک ہو جائیگا گویا ماں کے شکم سے
باہر آیا ہے الیضاً اور ایک روایت میں اسطرح سے ہے کہ شب اول
ماہ مذکور میں بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص
پندرہ مرتبہ پڑھے اور قبل جمعہ کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص سو بار اور رکوع و سجود میں بعد تسبیح
معمول کے کہے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ
سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
نامہ اعمال سے اس کے دس ہزار نیکیاں لکھی جائیں اور دس ہزار
بدیاں محو کی جائیں (الیضاً) جو کوئی آخر جمعہ ماہ شعبان کو مابین
مغرب و عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
آیۃ الکرسی ایکبار اور سورہ اخلاص دس بار اور معوذتین ایک
ایک بار پڑھے اگر شعبان کی دوسری تاریخ تک مرے با ایمان
دنیا سے جائے

nned by CamScanner

[illegible] شب براءت [illegible]

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ
فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۔ ترجمہ بیشک اتارا ہم نے قرآن مجید کو
برکت والی رات میں بیشک ہم ڈرانے والے ہیں اس رات میں
بانٹا جاتا ہے ہر کام پختہ۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ لیلۃ مبارکۃ
سے مراد شب براءت ہے اور اس فضیلت اس رات کی یہ ہے کہ قرآن
مجید کو کہ منبع برکات ہے اسی رات میں نازل کیا مہربان نے۔
نازل کرنے سے مراد زمین پر نازل کرنا نہیں ہے اس واسطے کہ زمین پر
قرآن مجید یکبارگی نازل نہیں ہوا بلکہ تھوڑا تھوڑا تئیس برس میں اترا
اور شروع اس کا مہینے ربیع الاول میں ہوا نہ شب براءت میں نہ رمضان
میں نہ شب قدر میں حضرت شاہ عبد العزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ اس کی
تحقیق میں لکھا ہے کہ شب براءت میں تمام قرآن کلام اللہ کا لوح
محفوظ سے بیت العزت میں کہ ایک مکان ہے پہلے آسمان پر
نازل ہوا اور اسی سال کے رمضان المبارک کے مہینے میں شب قدر میں
لوح محفوظ سے بیت العزت میں اترا اور دن شروع نزول کلام اللہ کا
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ربیع الاول میں ہوا اور جاننا چاہیے
اس رات میں ایک بزرگی یہ ہے کہ سب کام تقسیم ہوتے ہیں اس سے
مراد یہ ہے کہ سارے برس آئندہ میں ہر شخص کی موت اور روزی اور
سب اور جو کام ہونے والے ہیں ملائکہ کو چٹھی مل جاتی ہے۔
براءت کے معنی ہیں چٹھی کے جو کسی کام کی کسی کو دیتے ہیں
اس رات کا نام شب براءت اسی سبب سے ہے اور [illegible]

بیہقی نے روایت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شب برات میں رات بھر شب بیداری کرو اور اگلے دن کو یعنی پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھو بیشک اللہ اترتا ہے اس رات میں غروب آفتاب سے طرف پہلے آسمان کے اور کہتا ہے کہ ہاں کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اس کے گناہ بخشوں یا ہے کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اس کے گناہ بخشوں ہاں کوئی روزی مانگنے والا ہے تو میں اسے روزی دوں ہاں کوئی بلا میں پھنسا ہے کہ میں اسے عافیت دوں ہاں کوئی ایسا ہے یہاں تک کہ صبح ہوتی ہے

ف: خدا تعالیٰ کا اترنا پہلے آسمان کی طرف اس سے یہ مراد ہے کہ خدا تعالیٰ طرف اپنے بندوں کے متوجہ برحمت ہوتا ہے ورنہ اترنے چڑھنے سے خدا تعالیٰ پاک ہے سو شب برات کی بزرگی یہ ہے کہ اس میں غروب آفتاب سے ہی یہ توجہ اور عنایت ہوتی ہے۔ اور بھی اس حدیث سے ثابت ہوا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے اس رات میں بڑی بخشش اور عنایت رکھی ہے کہ جس کی تفصیل یعنی اسی حدیث میں جو آیا ہے ہاں کوئی ایسا ہاں کوئی ایسا اس سے مراد ہے کہ جس قسم کی حاجت مانگنے والا ہے اسکی مراد پوری کی جاتی اور بیہقی نے روایت کی ہے کہ شب برات میں خدا تعالیٰ دوزخ سے آزاد کرتا ہے بے شمار بالوں بکریوں قبیلہ بنی کلب کے زور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ اس رات میں سب کی بخشش دیتا ہے مگر مشرک کو اور کینہ والے کو

بہت لوگوں کی مغفرت ہوتی ہے لیکن چھ شخصوں کا ایسا ہی ذکر ہے کہ ان کو
بخشتا اللہ تعالیٰ شب برات میں نہیں بخشتا قاطع الرحم یعنی جو اقارب سے
قطع تعلقی کرے اور عاق یعنی جو ماں باپ کی نافرمانی کرتا ہے شرابی
زناکار مسبل یعنی جو پاجامہ وغیرہ خودداری کے لیئے ٹخنوں سے نیچے
لٹکاتا ہے عشار یعنی جو ظلم سے محصول لوگوں سے لیتا ہے۔ جادوگر۔
نجومی کاہن یعنی جو غیوب اللہ شیاطین کی آمیزش سے خبریں بتاتا ہے۔
شرطی یعنی سپاہی حاکم کا جو لوگوں پر ظلم کرتا ہے جابی یعنی جو لوگوں کا
مال بیجا ظلم سے حاکم کو دلواتا ہے صاحب کوبہ یعنی نرد کھیلنے والا۔
صاحب طنبورہ یعنی ڈھولک طنبورہ طبلہ بجانے والا پس مسلمانوں کو چاہیئے
کہ ان گناہوں سے بہت بچیں اسلیئے کہ یہ گناہ ایسے بڑے ہیں کہ ایسی
برکت خاصہ کی رات میں بھی نہیں بخشے جاتے اور بیہقی نے حضرت
عائشہ صدیقہ سے حدیث کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میرے پاس تشریف لائے اور کپڑے اتارے سونے کے لیئے پورا بھی فارغ نہیں
ہوئے تھے کہ آپ نے کپڑے پہن لیئے اور کھڑے ہوئے اور تشریف لے چلے۔
مجھے خیال ہوا کہ آپ شاید کسی بی بی کے پاس تشریف لے جائیں گے
میں نکل کے آپ کے پیچھے ہولی سو آپ کو میں نے بقیع الغرقد یعنی
جنت البقیع میں پایا کہ مومنین و مومنات اور شہیدوں کے لیئے
استغفار کرتے تھے میں نے دل میں کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا
ہوں آپ تو خدا کے کام میں ہیں میں دنیا کے کام میں ہوں اور میں پلٹ آئی
اپنے حجرہ میں آگئی میرا دم چڑھ گیا تھا میرے پیچھے آپ تشریف
لائے مجھ سے پوچھا کیوں دم چڑھ گیا ہے میں نے عرض کیا کہ آپ

~~اور لحاف اوڑھے تھے اور مصنف کے بیتے کپڑے اتارے پھر اچھی طرح نہیں اترے تھے~~
کہ آپ کھڑے ہو گئے اور کپڑے پہن کر تشریف لے گئے مجھے خیال ہوا کہ
آپ کسی اور بی بی کے پاس تشریف لے گئے ہیں میں اٹھ کر آپ کے پیچھے
چلی یہاں تک کہ آپ کو بقیع الغرقد میں دیکھا آپ جو کرتے تھے آپ نے
فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا تو ڈرتی تھی کہ خدا تعالیٰ اور اس کا رسول
تجھ پر ظلم کریں گے بلکہ آئے میرے پاس جبرائیل اور مجھ سے کہا کہ یہ
پندرھویں رات شعبان کی ہے اس رات میں خدا تعالیٰ آزاد کرتا ہے
دوزخ سے بے شمار بالوں بکریوں قبیلہ بنی کلب کے اور نظر رحمت
نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس رات میں طرف شرک کرنے والے اور نہ طرف
کینہ رکھنے والے کے جو مذکور ہوئے پھر آپ نے کپڑے اتارے پھر آپ نے
فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا تو اجازت دیتی ہے مجھے اس رات کی شب بیداری
کی میں نے کہا کہ میرے ماں باپ میرے آپ پر قربان ہوں پھر آپ نے نماز
پڑھی اور سجدہ کیا بہت لمبا کیا یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ شاید
آپ کی روح قبض ہو گئی ہے میں نے ٹٹول کر آپ کو ٹٹولا اور آپ
کے تلووں پر ہاتھ رکھا آپ نے جنبش کی میں خوش ہوئی اور میں
نے سنا کہ آپ سجدہ میں یہ فرماتے تھے۔
أَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ
كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ جب صبح ہوئی میں نے اس دعا کا آپ
کے سامنے ذکر کیا آپ نے فرمایا اے عائشہ تم نے سیکھ لیے تو اس
دعا کو سیکھا کہ جبرائیل نے مجھے یہ سکھائی ہے اور مجھ سے کہا

... یہ ہے بہ شکر الحمد للہ اگر کوئی شخص ان ساعات میں قلب سے
... سیلان اور چشم تیب میں دو مسلہ کی سزا ہو گا یہ سال اور یقین
... ہوئے اور عبادات ہم نہ ہو

(روز ان نہیں رمضان المبارک) جس وقت چاند رمضان دیکھے
... تو یہ دعا پڑھے یہ دعا۔ اللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ رَمَضَانُ وَ دَخَلَہٗ عَلَیْنَا
... بِالصِّحَّۃِ مِنَ السَّقَمِ وَالْفَرَاغِ مِنَ الشُّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَی الْقِیَامِ
... وَ الْقُرْاٰنِ حَتّٰی تَقْضِیْ عَنَّا وَ قَدْ غَفَرْ لَنَا وَ رَضِیْتَ عَنَّا
... لَیْلَۃِ الشَّھْرِ رَمَضَانَ قَدْ حَقَّقَ سُنَّتَہٗ وَ سَلَّمْتَنَا لَہٗ فِیْ
... عَنْکَ وَ عَافِیَۃٍ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا صِیَامَہٗ وَ قِیَامَہٗ لِقَوْلٍ مِنَّا
... اِیْمَانًا وَ احْتِسَابًا اَللّٰھُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْکَسَلَ وَالْفَتْرَۃَ وَالسَّآمَۃَ
وَارْزُقْنَا فِیْہِ الْخَیْرَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِھَادَ وَالصَّبْرَ
وَالْقُوَّۃَ وَالنَّشَاطَ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی

... شب رمضان میں عشاء کے واجب میں سورہ انا فتحنا پڑھے
... سال بھر آفت سے محفوظ رہے اور گوشت آسمان کی طرف
... ستارہ مرتبہ پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَآئِمُ
عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ سے بہشت میں داخل ہو اور نعمت
... یا سے اس سے مشکلات پائے :

شب قدر : شب قدر اخیر عشرہ ماہ رمضان المبارک طاق تاریخوں
میں ہوتی ہے یعنی ۲۱ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۷ - ۲۹ میں اور خصوصاً
ستائیسویں و انتیسویں شب کو یا جبکہ ان تاریخوں میں شب جمعہ
و شب یکشنبہ واقع ہو مگر غالبہ ستائیسویں تاریخ کو ہے اور
سنت ہے کہ کلام اللہ ستائیسویں شب کو ختم کرے۔

Scanned by CamScanner

کہ سب مہینوں میں بہتر ماہ رمضان شب قدر کی ہے اور شب قدر کا ثبوت
حدیث سے ہے اور قرآن مجید میں سورہ قدر میں آیا ہے کہ شب قدر ہزار
مہینوں سے افضل ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص شب بیداری
کرے شب قدر کو اس کے پچھلے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اور حدیث
شریف میں یہ بھی ہے کہ شب قدر میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ایضاً و ستائیسویں شب کو بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد
فاتحہ کے انا انزلناہ تین تین بار پڑھے اور سورہ اخلاص دس بار
پڑھے بعد فراغ کے ایک سو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
پڑھنا چاہیے ثواب بہت ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

ایضاً کتاب دیا چین میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے
کہ شب ستائیسویں رمضان المبارک کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک بار اور اخلاص سو بار اور بعد
سلام کے ایک سو بار درود شریف پڑھے ثواب عظیم ملے۔

ایضاً نماز آخر رمضان المبارک شب اول میں بعد تراویح کے دس
رکعت نفل پڑھے اور بعد فراغ کے ایک بار یہ پڑھے۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط یَا اللّٰہُ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اغْفِرْ ذُنُوْبِیْ
وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ

تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

...ned

واسطے ماہ مبینہ شوال المکرم جب دیکھے تو چاند شوال کا پس پڑھے
شب اول میں چھ رکعت ساتھ تین سلام کے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ
کے قل ھو اللہ تین تین بار پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف و استغفار
پڑھے ثواب عظیم اسکے اعمال نامہ میں لکھا جائیگا۔
ایضا بعد نماز عید الفطر چار رکعت پڑھے اول رکعت میں بعد فاتحہ
سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں
الم نشرح ایک ایک بار اور بعد ۲۱ بار سورہ اخلاص پڑھے۔
ایضا شب اول میں چھ بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ والشمس اور سورہ الہکم التکاثر اور کافرون اور سورہ اخلاص
ایک ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے یہ کہے استغفر اللہ و لا حول
و لا قوۃ الا باللہ واللہ اکبر [illegible] تمام گناہ بخشے جاویں
ایضا عشرہ آخر میں ہر روز فاتحہ پچاس بار پڑھے ثواب ختم قرآن
کا پاوے اور تمام سال اعمال نامہ میں کوئی گناہ نہ لکھا جائیگا۔

کی رحمات مہینہ ذیقعدہ

جب دیکھے تو چاند ذیقعدہ کا پس پڑھے اول شب میں تیس رکعت
اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ زلزال یعنی اذا زلزلت الارض
ایک بار بعد فراغ کے سورہ عم ایک بار
ایضا نوین ذیقعدہ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ مزمل ایک بار پڑھے بعد سلام سورہ یٰسین پڑھے
ایضا ابن عباس سے روایت ہے کہ جو شخص شب ذیقعدہ
کو بیداری کرے اور چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے

Scanned by CamScanner

کے اخلاص دس دس بار پڑھے خداتعالیٰ ستر ہزار گناہ بخشے اور
شر شیطان سے محفوظ رکھے - ایضاً آخر ماہ میں بعد چاشت دو رکعت
پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ قدر تین بار اور بعد سلام کے
درود شریف گیارہ بار اور سورہ فاتحہ دس بار پڑھے اور سجدہ میں
جاکر جو دعا کرے قبول ہو۔

بارھواں مہینہ ذی الحجہ: جب چاند دیکھے تو چاند بقر عید کا پس
پڑھے اول شب میں دو رکعت اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ
اخلاص گیارہ بار پڑھے اور بعد فراغ
يَا نُورُ نَوَّرْتَ بِالنُّورِ وَالنُّورُ فِي نُورِكَ يَا نُورُ
ایضاً: انس بن مالک رضی اللہ سے روایت ہے کہ ماہ ذی الحجہ میں
ہر شب جمعہ کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص
پندرہ بار اور بعد فراغ کے درود شریف دس دس بار اور یہ
پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ خداوند تعالیٰ ثواب
آزاد کرنے بردے کا عطا فرماتا ہے۔
ایضاً ہر شب ماہ ذی الحجہ میں بعد وتر دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ سورہ کوثر اور سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے برابر
ہر بال اسکے بدن کے دس دس نیکیاں حاصل اور صدقہ ہزار
دینار اور آزادی سات بردے کا ثواب ہے۔
نماز ترویہ: جس شب تو رن المنویہ ذالحجہ کو چھ رکعت
پڑھے یعنی اول چار رکعت ساتھ ایک سلام کے اول رکعت

FREE AMLIYAAT
Scanned by CamScanner

بعد فاتحہ کے والضحیٰ دوسری رکعت میں الم نشرح تیسری میں کافرون
چوتھی رکعت میں اذا جاء ایک ایک بار پڑھے اور دو دو رکعت ساتھ
ایک سلام کے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص تین بار پڑھے
(شب عرفہ) ثواب بے حد وبے نہایت ہے۔ (نماز شب عرفہ) یعنی نویں
شب ذی الحجہ کو دس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے انا انزلناہ
تین بار بعد سورہ اخلاص ۱۲ بار بعد فراغ کے ستر بار درود اور ستر
بار استغفار پڑھے۔ (ایضاً) کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ اس رات
میں سو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک ایک بار
پڑھے ثواب عظیم ملے

(نماز روز عرفہ) روز عرفہ کو مابین ظہر اور عصر کے چار رکعت پڑھے ہر
رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پچاس بار پڑھے
نماز شب عید الاضحیٰ: کتاب ریاحین میں حضرت ابو ہریرہ رض سے
روایت ہے کہ اس رات میں بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد
فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار سورہ اخلاص پانچ بار۔ گناہ معاف ہونگے
بعد نماز عید الاضحیٰ کے اور خطبہ کے چار رکعت بیک سلام پڑھے
اول رکعت میں بعد فاتحہ کے سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری
رکعت میں والضحیٰ چوتھی میں سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے پچاس
برس کے گناہ بخشے جائیں۔ الخ : بعد نماز عید الاضحیٰ جب گھر میں
آئے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ انا اعطینا تین بار
ثواب قربانی کا ملے اور اگر مفلس ہو طاقت قربانی کی نہ
رکھتا ہو تو یہ نیت پڑھے دوسرے صفحہ پر۔

Scanned by CamScanner

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا فِدَائِیْ نَفْسُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا
بِدَمِیْ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اِلٰھِیْ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ
مِنْ خَلِیْلِکَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
یہ عبارت کتاب جواہر خمسہ سے نقل کی گئی اوراد تمام سال
کے تمام ہوئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

متفرق وظائف جو وظیفے ہیں جنہیں اپنے بکثرت پڑھیں (کم از کم ہزار بار)

رزق میں وسعت کے لیے — یا باسطُ یا عظیمُ
جان ومال کی حفاظت کے لیے — یا مؤمنُ - یا نافعُ
بیٹیوں کی شادی کے لیے — یا لطیفُ یا حلیمُ
اولاد نرینہ کے لیے — یا برُّ - یا بدیعُ
ایام پیدائش کی حفاظت کے لیے - یا مبدئُ - یا سلامُ
عذاب قبر سے محفوظ کے لیے — یا باریُٔ - یا وکیلُ
حصول دولت کے لیے یا غنیُّ - یا مغنیُّ
بلاؤں سے نجات کے لیے — یا رحمٰنُ - یا سلامُ
علم کی زیادتی کے لیے — یا حکیمُ - یا باعثُ
ہر کام میں برکت کے لیے — یا حیُّ - یا قیومُ
نافرمان اولاد کے لیے — یا شہیدُ یا اللہُ

صلوٰۃ حاجت۔ طبرانی نے معجم کبیر میں حدیث کی ہے کہ ایک شخص
تو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ حاجت تھی وہ شخص
حاضر ہوا کرتا اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اس کی طرف التفات
نہ فرماتے تھے اُس شخص نے یہ بات حضرت عثمان بن حنیف سے کہی
تو حضرت عثمان بن حنیف نے اس شخص سے کہا وضو کرکے مسجد میں آکر
دو رکعت نماز پڑھ لے پھر یہ دعا پڑھو۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ
اِلٰی رَبِّكَ لِیَقْضِیَ حَاجَتِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ
پس اس شخص نے اس طرح کیا اور حضرت عثمان بن عفان کے دروازے
پر آیا پس دربان آیا اور اُس کا ہاتھ پکڑ کے حضرت عثمان بن عفان
کے پاس لے گیا حضرت عثمان بن عفان نے اسکو اپنے فرش پر بٹھلایا
اور اُس کی حاجت پوچھی اور اُس کے موافق اس کا کام کر دیا
اور فرمایا کہ تم جو کچھ اور حاجت رکھتے ہو تو مجھ سے کہنا وہ شخص
بہت خوش ہوا اور وہاں سے چلا تو حضرت عثمان بن حنیف رض
سے ملاقات ہوئی اور عرض کیا جزاک اللہ خیراً معلوم ہوتا
ہے کہ آپ نے حضرت عثمان بن عفان سے میری حاجت کہدی
تھی انہوں نے فرمایا واللہ میں نے تو اُن سے کچھ نہیں کہا ہے لیکن میں
نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ ان کے پاس ایک اندھا آیا
اور آپ سے استمداد چاہی کہ میری آنکھیں کھل جائیں تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اس سے اسی طرح فرمایا تھا جیسا کہ میں نے تجھے بتایا پس
معلوم ہوا کہ حضرت کے ساتھ توسیلہ پکڑنے سے آدمی کی حاجت روا ہو سکتی ہے

الیٰ فقط دعا بعد میں جگہ لکھ دی جس میں لکھا ہے کہ نماز حاجت
بارہ رکعت ہے ہر قعدہ میں التحیات اور ایک سلام کے ساتھ تو دن یا رات
میں اور التحیات کے بعد تکبیر کہے اور سر سجدہ میں رکھے اور سورہ
فاتحہ اور آیت الکرسی سات سات بار پڑھے اور لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ دس بار پڑھے اس کے بعد کہے
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ
مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْأَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّةِ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي هٰذِهٖ۝

ترجمہ: اے اللہ بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ بلند عزت کے
تیرے عرش میں سے اور بوسیلہ انتہا رحمت کے تیری کتاب میں سے
اور بوسیلہ تیرے اسم اعظم کے اور بوسیلہ تیری بلند شان کے اور
بوسیلہ تیرے پورے کلمات کے یہ کہ پوری کر دے تو میری اس
حاجت کو اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھائے اور سلام پھیرے اللہ تعالیٰ
اس کی حاجت روا کر دیگا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اس نماز کو بیوقوف لوگوں کو ہرگز نہ سکھلاؤ اور یہ نماز
حاجات کے پورا ہونے کے لیے بے شمار بار تجربہ میں آئی ہے
فائدہ: حاجتی هذا میں هذه کی جگہ اپنی حاجت کا نام لے
اور سلام سے پہلے نفل نماز میں اس قسم کا سجدہ ہمارے نزدیک
روا ہے۔

Scanned by CamScanner

نماز حاجت صلوٰۃ الغوث یہ نماز حضرت غوث علیہ السلام نے امام نجم الدین
کبرای کو سکھائی تھی فتاوی برہنہ میں ہے کہ حیرۃ الفقہا میں
امام نجم الدین نسفی سے منقول ہے کہ ہزار حاجت کے پورا ہونے
کی خاطر غوث علیہ السلام نے مجھے تعلیم فرمائی جو وہ دو رکعت ہے۔ نمازیوں پڑھے
جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شب جمعہ کو غسل کرکے پاک صاف کپڑے
پہن کر بہ نیت قضائے حاجت دو رکعت نفل نماز پڑھے پہلی رکعت میں
بعد سورہ فاتحہ کے قُل یٰاَیُّھَا الکافرون دس بار اور دوسری رکعت میں
سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص دس بار پڑھے اور التحیات سے فارغ ہو کر
سلام پھیرے اور سجدہ میں سر رکھ کر دس بار درود شریف
دس بار سبحان اللہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس بار اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا
اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور دس بار یا غیاث المُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے اس کے بعد اپنی
حاجت مانگے حاجت پوری ہو اور فتاوی برہنہ میں ہے کہ اغثنا
کے بعد اپنی حاجتیں ایک ایک شمار کرے جتنی یاد آئیں اس کے بعد کہے
اے میرے رب میری دینی و دنیوی ہزار حاجتیں پوری کر دے
ایضاً حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قول جمیل میں فرماتے ہیں کہ میں نے
اپنے والد صاحب سے سنا کہ فرماتے تھے کہ جب تجھ کو کوئی مہم درپیش ہو
یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ کو بارہ سو بار بارہ
دن تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ فتح ہو جائے گا مجربات سلطانی میں
لکھا ہے کہ بارہ یوم بعد نماز جمعہ بارہ صد بار اسکو پڑھے اول و آخر
درود شریف پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ کام بر آئے گا۔

Scanned by CamScanner

ایضاً تفسیر عزیزی اور مظاہر حق میں لکھا ہے کہ مشائخ کے اعمال مجرب میں مذکور ہے کہ سورہ فاتحہ اسم اعظم ہے ہر مطلب کے واسطے پڑھنے کی خاص ترتیب یہ ہے کہ سنت فجر اور نماز فرض کے درمیان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر ۴۱ بار چالیس روز تک متواتر پڑھے جو مطلب ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ حاصل ہوگا ۔

ایضاً حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا کہ مغرب کی زمین میں ایک شخص علم و حکمت کے ساتھ مشہور و معروف ہے تو میں ان کی زیارت کو گیا اور چالیس روز تک ان کے دروازے پر پڑا رہا نماز کے وقت وہ مسجد میں آتے اور حیران و پریشان رہتے میری طرف کبھی التفات نہ کرتے میں اس حال سے تنگ آگیا اور اس سے کہا اے جوانمرد چالیس روز ہوگئے ہیں کہ میں یہاں پڑا ہوں اور تم میری طرف التفات نہیں کرتے اور نہ کلام کرتے ہو مجھکو کچھ نصیحت کرو اور کچھ حکمت کی تعلیم دو کہ میں اسے یاد کروں اس نے کہا تو اس پر عمل کرے گا یا نہیں میں نے جواب دیا ہاں کروں گا اگر خدا تعالیٰ توفیق دے

حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں کہ اس پر اس نے کہا

Scanned

...کو موت ... اور فقر کو غنیمت گن

بلا کو نعمت جان ——— (۴) نہ ملنے کو عطا جان

غیر حق سے تعلقات نہ پکڑ (۶) خواری کو عزت جان

حیات کو موت گن ——— (۸) طاعت کو غنیمت دیکھ

توکل کو اپنا معاش کر ——— (۱۰) جس کو کوئی کام پیش آوے

کہ جس سے اس کا سر انجام نہ ہو سکتا ہو اس اسم الحکیم پر مداومت

کرے اس کا مہم سر انجام پائے۔

(برائے ضرورت و حاجت) جس شخص کو کوئی حاجت پیش آئے

اسے چاہیے کہ باوضو ہو کر نماز عشاء پڑھنے کے بعد روزانہ ستر بار

سورہ الم نشرح شریف پڑھا کرے اور اول و آخر گیارہ بار

درود پاک پڑھے پندرہ روز تک برابر یہ عمل کرتا رہے اللہ تعالیٰ

نے چاہا تو اس عرصہ کے اندر اندر وہ حاجت ضرور پوری ہو جائیگی۔

برائے مقصود و حاجت :- حضرت مولانا ابو الحسنات سید محمد صاحب

خلف اکبر قطب الوقت علامہ شاہ محمد حمزہ صاحب دہلوی

فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز جماعت سے ادا کرنے کے بعد

اسی جگہ بیٹھ کر جہاں عشاء کی نماز پڑھی ہے اول تین بار

یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ

کَمَا ذُکِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

وَبَرَکَاتُہٗ اس کے بعد اکیس بار مع اول بالا درود کے

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ گیارہ بار بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کے بعد ایک بار

Scanned by CamScanner

نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی رُسُلِکَ الْمُرْسَلِیْنَ مِنْ حَمَلَةِ عَرْشِکَ
اَجْمَعِیْنَ وَعَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ
وَرِضْوَانَ وَمَالِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِمْ وَعَلَی الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرِیْنَ
وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اَزْوَاجِ
نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اَصْحَابِ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ـــــ اکثر جس مقصد کے لیئے دعا مانگی جاتی
ہے قبول فرمائیگا یہ چالیس روز کا عمل ہے ۔ اگر نوچندی
جمعرات سے شروع کیا جائے تو نہایت مفید ہے عمل شروع
کرنے سے پہلے سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے
واسطے کچھ شیرینی حضور مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ
کی فاتحہ کی غرض سے تقسیم کردینی چاہیئے

دشمن کو مغلوب کرنے کے لیئے حاکم کو مہربان کرنے کے لیئے کشائش
رزق کے لیئے ۔ امتحان کے لیئے مصیبت سے رہائی حاصل کرنے کیلئے
یہ عمل بزرگان دین اور صوفیائے کرام کا آزمودہ ہے ۔
تا عمل نماز عشاء باجماعت ادا کی جائے اگر کسی دن اتفاق
سے نماز قضا ہو جائے تو پھر از سر نو عمل شروع کرنا چاہیئے ۔

ہر دلی مقصد و مراد کے لیئے ۔

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں جو شخص دن رات
میں ایک ہزار بار آیتہ الکرسی چار دن تک پڑھیگا خدا کی
قسم اس آیت کا موکل اس کو نظر آئیگا فرشتے اس کی زیارت
کو آئینگے اور اس کے تمام دلی مقاصد اور تمام مرادیں
پوری ہو جائینگی ۔

الغرض یہ ذکوں کے ۔۔ الموصوف میں اسی نماز کے برابر آیۃ الکرسی
پڑھکر حق تعالیٰ سے مراد مانگے گا وہ اسے ضرور دیگا ۔

الغرض: جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد ۷ بار آیۃ الکرسی
پڑھیگا تو وہ ایک خاص روحانی کیفیت و حالت مشاہدہ کریگا اور
اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگے گا ضرور قبول ہوگی ۔
دلی مراد کا بر آتا ہے ۔ حکایات الصالحین میں لکھا ہے کہ حضرت
عبد اللہ بن مالک ابدال طرطوسیؒ سے نقل ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت
محمد بن احمد عابدؒ سے کہ ائمہ کرام سے ہیں سنا وہ فرماتے تھے
کہ میں ایک مرتبہ جمعہ کے دن ظہر کی نماز کے بعد بیت المقدس میں باب
سلیمان پر بیٹھا تھا کہ ناگہاں دو شخص ڈراؤنی صورت کے آئے ایک تو
بہت مشابہ آدمی کے تھے وہ میرے پاس آ بیٹھے اور دوسرے ذرا
دور بیٹھے مجھکو بہت ڈر معلوم ہوا مگر ڈرتے ڈرتے پوچھا کہ آپ
کون ہیں کہا میں خضرؑ ہوں اور وہ الیاسؑ ہیں پھر مجھکو کہا کہ تم
کچھ خطرہ نہ کرو تم کو میں ایک دعا بتاتا ہوں اس پر عمل کرو گے
تو بہت فائدہ اٹھاؤ گے یعنی جمعہ کے دن ظہر کے بعد رو بقبلہ بیٹھکر
غروب تک فقط یا اللہ . یا رحمٰن . یا رحیم پڑھنا خدا تعالیٰ دلی
مراد پوری کرے گا تب تو میں بہت خوش ہوا اور جھجک اور
ڈر سب جاتا رہا ——— دیگر: حل مشکلات =
حل مشکلات کے لیے یہ نماز بھی عجیب الاثر ہے چاند کی تیرھویں
تاریخ کو رات کے وقت اٹھکر غسل کرے پاک و صاف کپڑے پہن
کر خوشبو لگائے ۔ اور دو رکعت نماز تحیۃ الوضوء ادا کرے اور
اسی جگہ بیٹھے بیٹھے گیارہ بار درود شریف پڑھے جو بھی درود شریف

~~بار پڑھیں ہر شخص اپنے بعد چونکہ اس طرح پڑھے کہ~~
پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۱۲ بار الم نشرح دوسری رکعت
میں بسورہ فاتحہ کے بعد لِایلٰفِ قریش ۱۲ بار تیسری رکعت میں الحمد
کے بعد اذا جاء ۱۲ بار۔ اور چوتھی رکعت میں بعد بسورہ فاتحہ ۱۲ بار
قل ھو اللہ شریف پڑھے بعد ۱۰۱ بار درود شریف پڑھے
انشاءاللہ تعالیٰ سخت سے سخت مشکلات رفع ہوجائیں گی
تین راتوں تک بس لگے کرنا چاہیئے — (حضرت غوث الاعظم)
~~[illegible]~~
بیچ مصباح کفعمی میں مذکور ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اعانت کرے
اللہ تعالیٰ اس کی جیسی اعانت کی میرا اور عطا کرے ساتھ اسکے
ثواب ہزار پیغمبروں کا

يَا مُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ وَيَا أَنِيْسَ الْمُنْفَرِدِيْنَ
وَيَا ظَهْرَ الْمُنْقَطِعِيْنَ وَيَا مَالَ الْمُقِلِّيْنَ وَيَا قُوَّةَ
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ وَيَا مُوْضِعَ شَكْوَى الْغُرَبَاءِ
وَيَا مُتَفَرِّدًا بِالْجَلَالِ وَيَا مَعْرُوْفًا بِالنَّوَالِ وَيَا كَثِيْرَ الْأَفْضَالِ
أَغِثْنِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ۔

حدیث شریف جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جبرائیل نے مجھ سے بیان کیا کہ ابوذر غفاری ملائکہ میں بہت
مشہور ہیں ہر روز وہ دوبار پڑھتے ہیں وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا خَاشِعًا
وَاَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَاَسْئَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَاَسْئَلُکَ دِیْنًا
قَائِمًا وَاَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَاَسْئَلُکَ تَمَامَ الْعَافِیَۃِ
وَاَسْئَلُکَ دَوَامَ الْعَافِیَۃِ وَاَسْئَلُکَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ
وَاَسْئَلُکَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ

حضرت معروف کرخی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا
کو ہر روز کسی نماز کے بعد تین بار پڑھا کرے اسکو ابدالوں کے
درجے میں لکھتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ
مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم
اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ
مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والے اس دعا کے گناہ بخشے جائیں گے

ایضاً — حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی قدس سرہ فرماتے ہیں
کہ حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب جمع الجوامع
میں ابن عساکر سے نقل کیا ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ حجاج
بن یوسف کے سامنے مکہ میں تھے حجاج بن یوسف کے سامنے چار سو
گھوڑے عربی پیش کیے گئے حجاج غرور سے کہنے لگا اے انس تو نے
اپنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے کبھی ایسے گھوڑے دیکھے
ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اس سے بہتر دیکھے

اور جناب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ گھوڑے تین قسم
کے ہوتے ہیں ایک قسم وہ کہ جہاد کے لیے باندھیں جائیں تو یہ
گھوڑا اور اسکی لید اور پیشاب اور سب ساز و سامان و چارہ جامہ وغیرہ
کو نیکی کے پلے میں رکھیں گے اور ایک قسم وہ ہے کہ اپنی بڑائی اور
دکھاوے کے لیے رکھی جاتے تو یہ گھوڑا اور پیشاب وغیرہ سب
بدیوں کے پلہ میں رکھینگے اور ایک قسم وہ ہے کہ بوجہ حفظ کے
اپنی سواری کے لیے رکھتے ہیں نہ یہ برا ہے نہ اچھا اور تیرے گھوڑے
اے حجاج سنانے اور دکھانے کے لیے ہیں سب جہنم کا ایندھن ہے
حجاج غصہ ہوا اور کہا کہ اگر عبد الملک بن مروان سفارش نہ کرتا
تو میں تیرے سب قتل کرتا جو تو دیکھتا انہوں نے فرمایا میں اللہ کی قسم
ہرگز تو نہ کر سکے گا کس لیے کہ میں اُن کلمات کی پناہ میں ہوں
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو سکھائے ہیں حجاج حیران
ہوا اور کہا کہ مجھکو سکھا۔ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو لیاقت
نہیں رکھتا میں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس
خدمت کی ہے وصال کے وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
مجھ سے راضی گئے اور یہ دعا سکھائی حضرت ابان رح حضرت انس رض
کے خادم نے دس برس خدمت کی اور مرتے وقت یہ دعا حضرت
رضی اللہ عنہ نے حضرت ابان رح کو سکھائی اور راضی گئے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ علی نفسی ودینی

بسم اللہ علی اہلی ومالی وولدی بسم اللہ علی ما اعطانی اللہ
ربی لا اشرک بہ شیئا اللہ اکبر اللہ اکبر واعز واجل
واعظم مما اخاف واحذر عز جارک وجل ثناؤک
ولا الٰہ غیرک اللّٰھم انی اعوذ بک من شر نفسی
ومن شر کل شیطان مرید ومن شر کل جبار عنید
فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت
وھو رب العرش العظیم ان ولیی اللہ الذی نزل الکتاب
وھو یتولی الصالحین۔

دعا حفاظت کو ہر روز بعد نماز جمعہ کے سات بار یا ایک بار پڑھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسماء اللہ الحسنیٰ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے اسمائے حسنیٰ کے حوالے سے دعا کرنے کا حکم دیا ہے ۔ حدیث شریف میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی تعداد ۹۹ ننانوے ذکر کی گئی ہے اور ان کے متعلق رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی منقول ہے کہ :-
جو شخص ان کو حفظ کرے گا وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا اور ظاہر ہے کہ اور کسی چیز کو حفظ اسی لئے کرتا ہے کہ اسکا ورد کرنے میں سہولت ہو اس لئے حفظ کرنے کے فرمان میں اشارہ وردکا ہی ہے ۔۔۔
اس کے علاوہ اولیاء اللہ نے بطور ورد مجموعہ اور الگ الگ ناموں کی جو تاثیرات محسوس فرمائی ہیں وہ بطور اعمال مختلف مجموعوں میں شائع ہو چکی ہیں ہم یہاں ان اسمائے حسنیٰ کے منفرد خواص وتاثیرات اور ان کے پڑھنے کا طریقہ بیان کرتے ہیں تاکہ بوقت ضرورت اس سے استفادہ حاصل ہو مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ ورد چاہے اسمائے حسنیٰ کا ہو یا قرآنی آیات وغیرہ کا اس کا اثر اسی وقت ظاہر ہوتا ہے جب پڑھنے والا اس کا اہل ہو اور اہلیت کی چند موٹی نشانیاں یہ ہیں

- ظاہراً و باطناً صاف ہو ۔ • خوش عقیدہ ہو
- یقین میں پختہ ہو متذبذب نہ ہو ۔ اکل حلال اور صدق مقال پر کاربند ہو
- کسی بھی کبیرہ گناہ کا مرتکب نہ ہو اور صغیرہ پر مصر نہ ہو
- ظالم و جابر نہ ہو • خائن اور بد دیانت نہ ہو
- مخلوق خدا کا ہمدرد ہو • مغرور اور متکبر نہ ہو
- خلق خدا کی ایذا رسانی کے لئے عمل نہ کرتا ہو وغیرہ وغیرہ

Scanned by CamScanner

اسمائے حسنیٰ پڑھنے کا طریقہ

ننانوے ہیں تو اسماء بحساب شمار کیئے گئے ہیں مگر جب ان کو پڑھنے کا ارادہ ہو تو
یوں شروع کریں ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ آخر تک
مسلسل پڑھتے جائیں ہر اسم کے آخری حروف پر پیش پڑھیں اور اسے
آگے والے اسم سے ملا کر پڑھیں جس اسم پر سانس ٹوٹ جائے اسکو نہ ملائیں
اس سے آگے کا اسم اَل کے ساتھ شروع کریں اور اگر کسی خاص اسم کا وظیفہ
پڑھنا ہو تو اس کے شروع میں لفظ یَا کا اضافہ کر کے پڑھیں۔ جیسے
یَا سَلَامُ پڑھیں (یا اَل نہ پڑھیں) اسمائے حسنیٰ کے مجموعی ورد کے
لیے کوئی خاص وقت مقرر نہیں جب وقت ملے پڑھتا رہے۔

اور انفرادی اسماء کے ورد کے جو خواص اوقات بزرگوں نے اپنے تجربات
سے پیش نظر مقرر فرمائے ہیں وہ ہر اسم کے خواص کے تحت بیان کر دیئے
گئے ہیں

(۱) اَللّٰہُ

پروردگار کا اسم ذاتی عزم و یقین کی قوت کے لیے روزانہ ایک ہزار مرتبہ
پڑھے لا علاج مریض یَا اَللّٰہُ کا بکثرت ورد کرے شفا کی دعا مانگے شفا ہوگی

اَلرَّحْمٰنُ — بہت ہی رحم کرنے والا

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یَا رَحْمٰنُ پڑھنے والے کے دل کی سختی اور غفلت
جاتی رہے گی۔

اَلرَّحِیْمُ — بڑا مہربان

روزانہ ہر نماز کے بعد ایک سو بار یَا رَحِیْمُ کا ورد کرنے والا دنیا کی
آفات سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور مخلوق خدا اس پر مہربان ہوگی

اَلْمَلِکُ — حقیقی بادشاہ

بعد نماز صبح روزانہ کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غنی فرما دیں گے

(۵) اَلْقُدُّوْسُ — برائیوں سے پاک ذات

زوال کے بعد روزانہ بکثرت ورد کرنے والا انشاءاللہ اندرونی روحانی
بیماریوں سے پاک ہو جائیگا — (۶) اَلسَّلَامُ — بے عیب ذات

اس اسم کا بکثرت ورد کرنے والا انشاءاللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔
۱۱۵ ایک سو پندرہ مرتبہ اسکو پڑھکر بیمار پر دم کرے اللہ تعالیٰ صحت دیگا

(۷) اَلْمُؤْمِنُ — ایمان و امن بخشنے والا

کسی خوف کے وقت چھ سو تیس 630 مرتبہ پڑھنے سے انشاءاللہ نقصان
و خوف سے محفوظ رہے اس کا پڑھنے والا یا اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس
رکھنے والا اللہ کی امان میں رہے گا۔

(۸) اَلْمُهَیْمِنُ — نگہبان

بعد غسل دو رکعت نفل پڑھکر سچے دل سے جو شخص یہ اسم ایک مرتبہ
پڑھے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک و صاف کر دیگا اور جو شخص
۱۱ بار اس اسم کا ورد کرے تو انشاءاللہ تعالیٰ پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہو۔

(۹) اَلْعَزِیْزُ — سب پر غالب

چالیس دن تک چالیس مرتبہ جو شخص یہ اسم پڑھے اللہ تعالیٰ اسے معزز و مستغنی
بنا دیں گے جو شخص نماز فجر کے بعد یہ اسم ۴۱ مرتبہ پڑھتا رہے وہ انشاءاللہ
کسی کا محتاج نہ ہوگا (۱۰) اَلْجَبَّارُ — سب سے زبردست

جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم نقش کرا کر پہنے اس کی ہیبت و شوکت
لوگوں پر ہوگی جو شخص روزانہ صبح و شام ۲۲۶ مرتبہ اس اسم کا ورد رکھے
انشاءاللہ تعالیٰ ظالموں کے قہر سے بچا رہے۔

(۱۱) اَلْمُتَکَبِّرُ — بڑائی اور بزرگی والا

اگر کوئی شخص کسی کام کی ابتدا میں یہ اسم بکثرت پڑھے تو انشاءاللہ

Scanned by CamScann

کامیابی حاصل ہو ۔ بکثرت ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ عزت و برتری عطا فرماتا ہے

(۱۲) اَلْخَالِقُ —— پیدا کرنے والا

رات بعد عشاء ایک سو مرتبہ یا خالقُ پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ تمام فتنوں سے بچ جائے گا اس اسم کے ہمیشہ ورد کرنے والے کا چہرہ منور رہتا ہے۔

(۱۳) (۱۴) اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ —— جان ڈالنے والا، صورت دینے والا

بانجھ عورت تندرست لگاتار سات روزے رکھے اور پانی سے افطار کرے روزانہ ۲۱ مرتبہ اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نصیب ہوگی

(۱۵) اَلْغَفَّارُ — درگزر کرنے والا

جو شخص بعد نماز عصر روزانہ یا غَفَّارُ اغْفِرْلِیْ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں ہوگا۔

(۱۶) اَلْقَهَّارُ — سب کو قابو کرنے والا

یا قَهَّارُ بکثرت ورد کرنے والے کے دل سے دنیا کی محبت ختم ہوکر خدا کی محبت پیدا ہوگی —

(۱۷) — اَلْوَهَّابُ — سب کو عطا کرنے والا

فقر و فاقہ میں گرفتار شخص یا وَهَّابُ کا بکثرت ورد کرے یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے نجات مل جائے گی اگر کوئی خاص حاجت درپیش ہوتی تو گھر یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کرکے ہاتھ اٹھائے اور ایک سو بار یہ اسم پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت ضرور پوری ہوگی

(۱۸) — اَلرَّزَّاقُ — سب کو روزی دینے والا

روزی ملے

نماز فجر سے پہلے جو شخص اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا اس گھر میں بیماری اور مفلسی نہ آئے گی اور [illegible] پڑھیں

(۱۹) اَلْفَتَّاحُ ـــــ مشکل کشا

نماز فجر کے بعد سینہ پر ہاتھ باندھکر ۷۰ مرتبہ یہ اسم پڑھنے سے دل ایمان کے نور سے منور ہو جاتا ہے۔

(۲۰) اَلْعَلِیْمُ ـــــ وسیع علم رکھنے والا

اس اسم کے بکثرت ورد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ علم و معرفت کے دروازے کھول دیتے ہیں

(۲۱) اَلْقَابِضُ ـــــ روزی تنگ کرنے والا

روٹی کے چار لقموں پر لکھکر چالیس دن تک کھانے والا انشاءاللہ بھوک پیاس و زخم وغیرہ کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(۲۲) اَلْبَاسِطُ ـــــ روزی فراخ کرنے والا۔

چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد آسمان کی طرف ہاتھ اٹھاکر روزانہ دس مرتبہ یہ اسم پڑھکر منہ پر ہاتھ پھیرلے تو انشاءاللہ ایسا مستغنی کسی کا کبھی محتاج نہ ہوگا

(۲۳) اَلْخَافِضُ ـــــ پست کرنے والا۔

جو شخص روزانہ ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں پوری اور مشکلات دور فرما دیں گے جو شخص تین روزے رکھے اور چوتھے دن ایک جگہ بیٹھکر ۷۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ دشمن پر فتحیاب ہوگا۔

(۲۴) اَلرَّافِعُ ـــــ بلند کرنے والا

جو شخص ہر ماہ کی چودھویں شب نصف رات کے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے مخلوق سے بے نیاز و مستغنی کر دیں گے اور توانگر بنادینگے

۲۵ ـــــ اَلْمُعِزُّ ـــــ عزت دینے والا

جو شخص یہ اسم پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ

Scanned by CamScanner

اسے دنیوی میں باعزت باوقار بنادیے گئے

(۲۶) المذل — ذلت دینے والا

جو شخص ۷۵ مرتبہ یا مذل پڑھ کر سجدے میں جا کر دعا کرے
تو اللہ تعالیٰ ظالموں، حاسدوں اور دشمنوں سے اسے محفوظ رکھیں گے۔

(۲۷) السمیع — سب کچھ سننے والا

جمعرات کے دن چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد ۵۰۰ یا ۱۵۰ بار
جو شخص یہ اسم پڑھے گا انشاءاللہ تعالیٰ اس کی دعائیں قبول ہوں گی
پڑھنے کے دوران کسی سے بات نہ کرے۔ نماز فجر کے فرض و سنت کے درمیان ۱۰۰ بار پڑھیں

(۲۸) البصیر — سب کچھ دیکھنے والا

جو شخص نماز جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا انشاءاللہ تعالیٰ اس
کے دل میں نور اور آنکھوں میں روشنی پیدا ہوگی

FREE AM... BOOK GROUP
https://www.facebook.co...

(۲۹) الحکم — حاکم مطلق

آخر شب میں باوضو ہو کر ننانوے ۹۹ مرتبہ پڑھنے والے کا دل انشاءاللہ تعالیٰ
محل اسرار و نور ہوگا جو شخص جمعہ کی رات کو یہ اسم اس قدر پڑھے کہ بے
خود ہو جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کا قلب کشف و الہام کا مرکز ہو جائے گا۔

(۳۰) العدل — سراپا انصاف

جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر العدل
لکھ کر کھائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے مخلوق مسخر کر دیں گے:

(۳۱) اللطیف — سراپا لطف و کرم

۱۳۳ مرتبہ روزانہ پڑھنے والے کے رزق میں انشاءاللہ تعالیٰ برکت
ہوگی اور سب کام بخوبی پورے ہوں گے فقر و فاقہ دکھ مصیبت میں
مبتلا شخص بعد دوگانہ پڑھنے کے ایک سو بار یہ اسم پڑھیں انشاءاللہ کامیابی ہوگی

Scanned by

(۳۱) اَلْخَبِیْرُ — آگاہ، باخبر

سات دن تک جو شخص برابر اس اسم کا ورد کرے گا اس پر انشاء اللہ تعالیٰ پوشیدہ باتیں ظاہر ہونے لگیں گی۔

(۳۲) اَلْحَلِیْمُ — بڑا بردبار۔

اس اسم کو کاغذ پر مشک یا زعفران سے لکھ کر پانی میں دھو کر وہ پانی جس چیز پر چھڑکا جائے گا خیر و برکت ہوگی۔

(۳۴) اَلْعَظِیْمُ — (بہت ہی بزرگ)

(۳۵) اَلْغَفُوْرُ — بہت بخشنے والا —

جو شخص یا غفور کا بکثرت ورد رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے مال اور اولاد میں برکت دے گا اور دکھ تکلیف، رنج و غم دور ہو جائیں گے۔

(۳۶) اَلشَّکُوْرُ — قدر دان

معاشی تنگی یا دکھ تکلیف میں مبتلا شخص اگر اکتالیس مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس سے نجات پائے گا۔

(۳۷) اَلْعَلِیُّ — بہت برتر و بلند —

اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھتا رہے اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ اسے رتبہ کی بلندی، خوشحالی اور مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

(۳۸) اَلْکَبِیْرُ — بہت بڑا

جو معزول شخص سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ عہدہ پر بحال ہو جائے گا۔

(۳۹) اَلْحَفِیْظُ — سب کا نگہبان۔

اس اسم کا بکثرت ورد کرنے اور لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خوف و خطر و ضرر سے محفوظ ہوگا۔

Scanned by CamScanner

اَلْمُقِیْتُ ـــــ توانائی بخشنے والا

(۳۹) عمل مقصد کے لیے خالی آب خورے پر سات بار یَا مُقِیْتُ
پڑھ کر دم کرے پھر اس آب خورے میں پانی پیئے انشاءاللہ تعالیٰ مقصد
حاصل ہوگا۔ (۴۰) ـ اَلْحَسِیْبُ ـــــ سب کے لیے کافی
اگر کسی آدمی یا چیز کا ڈر ہو تو جمعرات سے شروع کرکے آٹھ یوم تک صبح و شام
ستر مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رہیگا۔

اَلْجَلِیْلُ ـــ بلند مرتبت۔

(۴۱) نیک دوستوں سے یا جلیل لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بکثرت یا جلیل کا ورد
رکھے تو انشاءاللہ تعالیٰ عزت و عظمت قدر و منزلت حاصل ہوگی

(۴۲) ـــــ اَلْکَرِیْمُ ـــــ بہت کرم کرنے والا۔

روزانہ یہ اسم پڑھتے پڑھتے اگر سو جایا کرے تو اُسے علماء و صلحاء میں
عزت نصیب ہوگی

(۴۳) ـــــ اَلرَّقِیْبُ ـــــ بڑا نگہبان

دوشخص روزانہ سات مرتبہ یا رقیب پڑھکر اپنے مال و آل و اولاد پر دم کرے
اور بکثرت اس کا ورد رکھے انشاءاللہ وہ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

(۴۴) ـــــ اَلْمُجِیْبُ ـــــ دعا قبول کرنے والا

جو شخص بکثرت سے یہ اسم پڑھے گا اس کی دعائیں انشاءاللہ بارگاہ
خداوندی میں قبول ہونے لگیں گی

(۴۵) ـــــ اَلْوَاسِعُ ـــــ گنجائش والا

جو کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھنے والے کے لیے غنائے ظاہری و باطنی
کے در کشادہ فرما دیں گے

(۴۷) اَلْحَکِیْمُ ـــ بات بنانے

حقیقت جاننے والا جو شخص کثرت سے یا حَکِیْمُ پڑھا کرے اس پر اللہ تعالیٰ علم و حکمت کے دروازے کھل جائیں گے۔ کوئی کام اٹکا ہو تو اس اسم کو پابندی سے روزانہ کثرت سے پڑھنے سے کام پورا ہو جاتا ہے۔

(۴۸) اَلْوَدُوْدُ ـــ بڑا محبت کرنے والا۔

ایک ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھکر کھانے پر دم کرے اور اپنی بیوی کے ساتھ وہ کھانا کھائے تو انشاء اللہ تعالیٰ میاں بیوی کے درمیان باہمی رنجش محبت میں بدل جائے گی۔

(۴۹) اَلْمَجِیْدُ ـــ بہت بزرگ۔

اگر کوئی شخص کسی موذی مرض جذام آتشک وغیرہ میں مبتلا ہو تو وہ چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کا روزہ رکھے افطار کے وقت یا مجید بکثرت پڑھکر پانی پر دم کرکے پی لے تو انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

(۵۰) اَلْبَاعِثُ ـــ مُردے جلانے والا۔

روزانہ رات کو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۱ مرتبہ یا باعث پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دل علم و حکمت سے بھر جائے گا۔

(۵۱) اَلشَّهِیْدُ ـــ حاضر و ناظر

نافرمان بیوی یا اولاد کی پیشانی پر صبح کے وقت ہاتھ رکھ کر ۲۱ مرتبہ یا شَهِیْدُ پڑھکر دم کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ وہ فرمانبردار ہو جائیں گے۔

(۵۲) اَلْحَقُّ ـــ برحق۔

چوکور کاغذ کے چاروں کونوں پر الحق لکھ کر سحر کے وقت کاغذ ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کرے اور دعا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ شخص یا سامان محفوظ مل جائے گا۔

BOOK'S GROUP
Scanned

(۵۵) اَلْمَتِیْنُ ——— شدید قوت والا

المتین کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر بے دودھ والی عورت کو پلائیں
تو ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائے گا نافرمان اولاد کے لیے بھی پڑھیں ۔

(۵۶) اَلْوَلِیُّ ——— حمایتی دوست

جو شخص اپنے اہل خانہ کی عادات و خصائل سے خوش نہ ہو وہ جب
اس کے سامنے جائے تو یہ اسم پڑھتا رہے ان شاء اللہ نیک خصلت ہو جائیں گے ۔

(۵۷) اَلْحَمِیْدُ ——— تعریف کے لائق ۔

پینتالیس دن متواتر تنہائی میں ۹۳ مرتبہ یاحمیدُ پڑھنے والے کی
بری عادات ان شاء اللہ تعالیٰ چھوٹ جائیں گی ۔

(۵۸) اَلْمُحْصِیْ ——— دائرہ شمار میں لیے

رات کو سونے سے پہلے روٹی کے بیس ٹکڑوں پر بیس بیس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اگر کوئی
شخص کھائے تو ان شاء اللہ تمام مخلوق خدا اس کی مسخر ہوگی ۔

(۵۹) اَلْمُبْدِئُ ——— پہلی بار پیدا کرنے والا

حاملہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ۹۹ مرتبہ یامُبْدِئُ پڑھا جائے تو ان شاء اللہ
تعالیٰ نہ تو حمل ساقط ہوگا اور نہ وقت سے پہلے بچہ پیدا ہوگا

(۶۰) اَلْمُعِیْدُ ——— دوبارہ پیدا کرنے والا

گمشدہ کے لیے جب گھر کے سب افراد سو جائیں تو گھر کے چاروں کونوں
میں ستر مرتبہ یامُعِیْدُ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ سات دن میں
لاپتہ کا پتہ چل جائے گا ۔

(۶۱) اَلْمُحْیِیْ ——— زندہ رکھنے والا

بیمار شخص اگر کثرت سے المحیی کا ورد رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے صحت ہو جائے گی ۔
جو کوئی شخص ۸۹ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ہر قسم کی قید و بند سے بچا رہے ۔

Scanned by CamScanner

(۶۷) اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ — یکتا

ایک ہزار مرتبہ روزانہ اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ پڑھنے والے کے دل سے مخلوق کی محبت و خوف نکل جائے گا — بے اولاد اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھ لے تو انشاءاللہ تعالیٰ وہ صاحبِ اولاد ہو جائے گا۔

(۶۸) اَلصَّمَدُ — بے نیاز

سحر کے وقت سر سجدہ ہو کر ۱۲۵ مرتبہ یہ اسم پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی یا روزہ افطار کے وقت یا صَمَدُ کا ورد رکھنے والا انشاءاللہ تعالیٰ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۶۹) اَلْقَادِرُ — قدرت والا قدرت والا

ہر مرتبہ شخص دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد صدق دل سے ایک سو بار یا قَادِرُ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر دیں گے کوئی دشواری پیش آ جائے تو ۴۱ مرتبہ یا قَادِرُ پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ حل ہو جاتے ہیں۔

(۷۰) اَلْمُقْتَدِرُ — پوری قدرت والا

سو کر اٹھنے پر بکثرت یا بیس بار یا مُقْتَدِرُ کا ورد کرنے سے تمام کام آسان ہو جائیں گے۔

(۷۱) اَلْمُقَدِّمُ — آگے بڑھانے والا

ہنگام جنگ یا مُقَدِّمُ کے بکثرت ورد کرنے سے انشاءاللہ تعالیٰ پیش قدمی کی قوت حاصل ہوگی اور دشمنوں سے حفاظت ہوگی۔

(۷۲) اَلْمُؤَخِّرُ — پیچھے ہٹانے والا

جو شخص ۱۰۰ بار روزانہ پابندی سے یا مُؤَخِّرُ پڑھے گا اسے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا ایسا قرب نصیب ہوگا کہ پھر اس کے بے چین ہے

بکثرت صدقے انشاء اللہ بیس توبہ کی توفیق بھی نصیب ہوگی

(۷۳) ——— اَلْاَوَّلُ ——— پہلا

جب کسی کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہوتی ہو وہ چالیس یوم روزانہ ۴۰ مرتبہ یا اَوَّلُ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی

(۷۴) ——— اَلْاٰخِرُ ——— سب کے پیچھے

روزانہ ایک ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھنے والے کے دل سے غیر اللہ کی محبت نکل جاتی ہے اور انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا

(۷۵) ——— اَلظَّاہِرُ ——— آشکارہ

نماز اشراق کے بعد اگر کوئی شخص یہ اسم ۵۰۰ مرتبہ ورد رکھے تو اللہ تعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی آنکھ میں روشنی اور دل میں نور عطا فرمائیں گے.

(۷۶) ——— اَلْبَاطِنُ ——— پنہاں پوشیدہ

روزانہ 33 مرتبہ یا بَاطِنُ کا ورد کرنے سے باطنی اسرار منکشف ہونے لگتے ہیں اور پڑھنے والے کے دل میں محبت الٰہی پیدا ہوتی ہے.

(۷۷) ——— اَلْوَالِیُ ——— با اقتدار متصرف —

اس اسم کا بکثرت ورد آفات ناگہانی سے بچاتا ہے لکھ کر آب حضرے میں رکھ کر اور اس میں پانی بھر کر گھر میں چھڑکنے سے مکان بھی آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے

(۷۸) ——— اَلْمُتَعَالِیُ ——— سب سے بلند و برتر.

اس اسم کا بکثرت ورد رکھنے والا انشاء اللہ تمام مشکلات اس سے رفع ہوں گی عورت اگر ایام ماہواری میں بکثرت یا مُتَعَالِیُ کا ورد رکھے تو انشاء اللہ تکلیف سے محفوظ رہے گی

(٧٩) البَرُّ ــــ بہت سلوک کرنے والا

ہر نماز کے بعد شرابی شخص روزانہ سات مرتبہ پابندی سے یہ اسم
یا بَرُّ پڑھتا رہے تو شراب اور شراب کی رغبت انشاء اللہ ختم ہو جائے گی۔
بچہ پیدا ہوتے ہی دس مرتبہ یا بَرُّ پڑھ کر دم کرے اور دعا کرے انشاء اللہ
کے سپرد کر دینے سے بچہ جوان ہونے تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(٨٠) التَّوَّابُ ــــ بہت جلد توبہ قبول کرنے والا۔

نماز چاشت کے بعد 360 بار یا توّابُ کا ورد رکھنے والا کو انشاء اللہ
سچی توبہ نصیب ہوگی۔ اس اسم اعظم کو کثرت سے پڑھنے سے انشاء اللہ
تمام کام آسان ہو جائیں گے

(٨١) المُنْتَقِمُ ــــ بدلہ لینے کی قدرت رکھنے والا

ہر وہ شخص جس میں اپنے دشمن سے بدلہ لینے کی قدرت نہ ہو تو
تین جمعہ تک یا مُنْتَقِمُ کا کثرت سے ورد کرے انشاء اللہ خود اس ظالم
سے نمٹ لیں گے۔

(٨٢) العَفُوُّ ــــ بہت درگزر کرنے والا

اس اسم کو کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے انشاء اللہ تعالیٰ پڑھنے
والے کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے

(٨٣) الرَّءُوفُ ــــ مشفق مہربان

کثرت یا رؤفُ کا ورد رکھنے والا انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس پر
مہربان ہو جائے گی اور یہ مخلوق پر
دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ یا رؤف پڑھنے سے
غصہ رفع ہو جاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

(۸۴) ——— مَالِكُ الْمُلْكِ ——— کائنات کا حقیقی مالک

جو شخص ہمیشہ مَالِكُ الْمُلْكِ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسکو غنی اور لوگوں سے بے نیاز کر دیں گے وہ شخص کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

(۸۵) ——— ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ——— جلال اور کرم والا

اس اسم کا کثرت ورد رکھنے سے اللہ تعالیٰ اسکو عزت و عظمت اور مخلوق سے استغناء نصیب فرما دیں گے

(۸۶) ——— الْمُقْسِطُ ——— عادل و منصف

کسی خاص اور جائز مقصد کے لیے سات سو مرتبہ یا مُقْسِطُ پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔

جو شخص روزانہ یا مُقْسِطُ کا ورد رکھے گا شیطانی وساوس سے محفوظ رہیگا اور

(۸۷) ——— الْجَامِعُ ——— متفرق چیزوں کو یکجا کرنے والا

جس کے اعزہ و احباب منتشر ہو گئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کرکے منہ آسمان کی طرف اٹھا کر دس مرتبہ یَا جَامِعُ پڑھے اور ایک انگلی بند کرلے اسی طرح ہر دس مرتبہ پر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیرلے انشاءاللہ تعالیٰ سب یکجا ہو جائیں گے ——— اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اجْمَعْ ضَالَّتِیْ پڑھا کرے وہ چیز انشاءاللہ تعالیٰ مل جائے گی یا اسکا نعم البدل عطا ہوگا یہ دعا مجرب ہے

(۸۸) ——— الْغَنِیُّ ——— بے نیاز

روزانہ ستر مرتبہ یہ اسم پڑھنے والے کے مال میں اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائیں گے انشاءاللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

Scanned by CamScanner

(۸۹) ——— اَلْمُغْنِیُ ——— بے نیاز کر

اول و آخر گیارہ بار درود شریف اور گیارہ سو بار ہر شب یہ اسم
بطور وظیفہ جو رات) یا صبح یا شام کی نماز کے بعد پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ
غنی کر دے گا ظاہری و باطنی علاوہ ازیں عشاء کی نماز کے بعد ۱۱۱۱ بار۔

(۹۰) ——— اَلْمَانِعُ ——— روک دینے کی طاقت رکھنے والا

میاں بیوی میں ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت بیس مرتبہ یہ اسم پڑھیں
تو انشاء اللہ تعالیٰ باہم الفت و محبت ہو جائے گی۔ یا مانع بکثرت
پڑھنے والا شر سے محفوظ رہے گا۔ ———

(۹۱) ——— اَلضَّارُّ ——— نقصان پہنچانے کی قدرت رکھنے والا

شب جمعہ میں ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ تمام
ظاہری و باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قرب الٰہی حاصل ہوگا

(۹۲) ——— اَلنَّافِعُ ——— نفع پہنچانے کی قدرت رکھنے والا

کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت ۴۱ مرتبہ یا نافع پڑھنے سے کام انشاء اللہ
تعالیٰ حسب منشاء ہوگا کسی سواری کا سوار بکثرت اس اسم کا ورد کرے
تو ہر آفت سے بچا رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۹۳) ——— اَلنُّوْرُ ——— نور سراپا۔

جو شخص شب جمعہ میں سات مرتبہ سورہ نور اور ایک ہزار مرتبہ
یہ اسم یا نور پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دل انوار الٰہی سے
منور ہو جائے گا (۹۴) ——— اَلْہَادِیُ ——— راہ راست دکھانے والا
ہاتھ اٹھا کر منہ آسمان کی طرف کرکے جو شخص اس اسم کو بکثرت پڑھ کر
ہاتھ منہ پر پھیرے تو اس کو انشاء اللہ تعالیٰ کامل ہدایت نصیب
ہوگی اور اہل معرفت میں شامل ہوگا ———

Scanned by CamScanner

(۹۵) **اَلْبَدِیْعُ** ــــ نمونہ کے بغیر پیدا کرنے والا

یا وضو یا بَدِیْعُ پڑھتے پڑھتے اگر سو جائے تو جس کام کا ارادہ ہو اس کی تحقیق خواب میں معلوم ہو جائے گا جس کو کوئی غم مصیبت و پریشانی پیش آئے تو وہ ایک ہزار مرتبہ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ غم و پریشانی سے نجات نصیب ہو۔

جو شخص نماز عشاء کے بعد بارہ سو مرتبہ بارہ دن تک یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ جس مقصد کے لیے بھی پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ کام قبل کی مدت سے پہلے ہو جائے گا۔

(۹۶) **اَلْبَاقِیْ** ــــ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا

جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ جو شخص اس اسم یَا بَاقِیْ کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ اس کے تمام نیک کام مقبول ہوں گے۔

(۹۷) **اَلْوَارِثُ** ــــ سب کے بعد موجود رہنے والا

طلوع آفتاب کے وقت جو شخص ایک سو بار یہ اسم پڑھے گا ہر قسم کے رنج و سختی سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا اور جو شخص مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ ہر طرح کی حیرانی و پریشانی سے بچا رہے گا انشاء اللہ

(۹۸) **اَلرَّشِیْدُ** ــــ راستی اور نیکی پسند کرنے والا

روزانہ اس اسم کا ورد رکھنے والے تمام مشکلات دور اور کاروبار میں ترقی ہوگی ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے تمام مشکلات دور اور کاروبار میں ترقی ہوگی اور ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور جس شخص کو اپنے کسی کام کی کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آئے ہو وہ مغرب اور عشاء

[illegible] میں ایک ہزار مرتبہ یا رشید پڑھے تو [illegible] میں ترقی
ہو، معلوم ہو جائے گی یا دل میں اس کا القا ہو جائے گا

الصَّبُوْرُ ——— تحمل و برداشت والا

99 طلوع آفتاب سے پہلے اگر کوئی شخص ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھے تو اس دن کی ہر مصیبت سے بچا رہے دشمنوں کی زبانیں بند رہیں اگر کوئی کسی مصیبت میں پھنس گیا تو ایک ہزار مرتبہ یا صبور پڑھے اس سے نجات پا جائے گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵

اسمائے النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مُحَمَّدٌ - اَحْمَدٌ - حَامِدٌ - مَحْمُوْدٌ - قَاسِمٌ - عَاقِبٌ - فَاتِحٌ
خَاتِمٌ - حَاشِرٌ - مَاحِیٌ - دَاعٍ - سِرَاجٌ - رَشِیْدٌ - مُنِیْرٌ
بَشِیْرٌ - نَذِیْرٌ - هَادٍ - مَهْدِیٌ - رَسُوْلٌ - نَبِیٌّ - طٰهٰ
یٰسٓ - مُزَّمِّلٌ - مُدَّثِّرٌ - شَفِیْعٌ - خَلِیْلٌ - کَلِیْمٌ - حَبِیْبٌ
مُصْطَفٰی - مُرْتَضٰی - مُجْتَبٰی - مُخْتَارٌ - نَاصِرٌ - مَنْصُوْرٌ
قَائِمٌ - حَافِظٌ - شَهِیْدٌ - عَادِلٌ - حَکِیْمٌ - نُوْرٌ
حُجَّةٌ - بُرْهَانٌ - اَبْطَحِیٌّ - مُؤْمِنٌ - مُطِیْعٌ - مُذَکِّرٌ
وَاعِظٌ - اَمِیْنٌ - صَادِقٌ - مُصَدِّقٌ - نَاطِقٌ - صَاحِبٌ
مَکِّیٌّ - مَدَنِیٌّ - عَرَبِیٌّ - هَاشِمِیٌّ - تِهَامِیٌّ - حِجَازِیٌّ
نِزَارِیٌّ - قُرَشِیٌّ - مُضَرِیٌّ - اُمِّیٌّ - عَزِیْزٌ - حَرِیْصٌ
رَءُوْفٌ - رَحِیْمٌ - یَتِیْمٌ - غَنِیٌّ - جَوَادٌ - فَتَّاحٌ
عَالِمٌ - طَیِّبٌ - طَاهِرٌ - مُطَهَّرٌ - خَطِیْبٌ - فَصِیْحٌ

Scanned by CamScanner

نبیٌ متقیٌ امامٌ باقیٌ ساعفٌ متوسطٌ
سابقٌ مقتصدٌ مھدیٌ حقٌ مبینٌ اولٌ
آخرٌ ظاھرٌ باطنٌ رحمۃٌ محللٌ محرمٌ
امرٌ ناہٍ شکورٌ قریبٌ منیبٌ مبلغٌ
طسٓ حمٓ حبیبٌ اولیٰ و صلی اللہ علی رسولہٖ
خیر خلقہٖ محمدٍ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین ۝

درود شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ۔

اول خیر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آیا
بعد صلِّ علیٰ نورِ قدم در شکل میم آیا
آپ سے آپ نہ دور جا کر

(درود ابراہیم) ۔۔۔ ہر گھٹ بسیا محمد ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

درود ابراہیمی کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی اور دنیاوی فیوض و برکات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور رزق کی تنگی اور مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے معمول سے پڑھنے والا جنت کا حقدار بن جاتا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ بھول گیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

درود قرآنی = تین مرتبہ صبح و شام یہ درود شریف پڑھنے سے زبردست دینی و دنیاوی کامیابی ملتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ کَمَا لَا نِہَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

دفع نسیان کا نسخہ = دفع نسیان کے لیے یہ درود شریف مغرب اور عشاء کے درمیان کسی عدد معین کے بغیر پڑھیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شفاعت رسول = حضرت رویفع بن ثابت الفاری رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

درود بزرگی حضرت = تاجدار عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

درود برائے مغفرت: تاجدارِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعرات اور جمعہ کی رات اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی دیکھے گا کہ سرکار اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی سیدنا محمد و علی آلہ بقدر حسنہ و جمالہ

درود جمال: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی یا مصیبت میں ہو وہ درود پاک کو ہزار مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اللہ تعالیٰ اسکی حاجت کو پورا فرمائے گا اور اس کو اپنی مراد میں کامیاب کردے گا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد و علی آل سیدنا و مولانا محمد کما تحب و ترضی لہ

ہزار دن تک نیکیاں

نزہۃ المجالس میں ہے کہ جو شخص یہ درود پاک ایک بار پڑھتا ہے تو فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل و سلم و بارک علی سیدنا محمد قد ضاقت حیلتی ادرکنی یا رسول اللہ

درود حل المشکلات:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص میرے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا ہے جب تک اس کتاب میں میرا نام موجود رہیگا فرشتے اس کے گناہوں کی معافی اور رحمت کی دعا کرتے رہیں گے

FREE AMLIYAAT
facebook.com/groups

ned

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

اسی برس کے گناہ معاف

حضرت سہل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اسکے اسی برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ ۝

صلوٰۃ کمالیہ سے

سیدی احمد الصاوی نے کہا ہے۔ یہ اصل طریقت کے الفاظ ہیں جسے ہر نماز کے بعد دس بار پڑھا جاتا ہے اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ

گیارہ ہزار درود شریف کے برابر درود شریف

حافظ سید علی رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے

FREE AMLIYAAT GROUP
https://www.facebook.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صل علیٰ محمد و علیٰ آل محمد بعدد کل ذرۃ مائۃ الف الف مرۃ و بارک و سلم

درود ہزارہ ——— حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف کو پڑھنے والا ایک آدمی دیکھا وہ اسپین کا لوہار تھا جب میں نے ان سے ملاقات کی اور دعا کیلئے درخواست کی تو مجھ کو عجیب و غریب فائدہ حاصل ہوا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صل علیٰ سیدنا و مولانا محمد عدد ما فی علم اللہ صلوٰۃ دائمۃ بدوام ملک اللہ

دس لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف علیہ الرحمۃ نے حضرت جلال الدین سیوطی سے روایت کی اس درود شریف کو ایکبار پڑھنے سے دس لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صل و سلم علی النبی الطاہر

منہ کی بدبو زائل کرنے کا نسخہ

یہ درود پاک ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بدبو دار چیزیں کھانے سے منہ میں پیدا ہونے والی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

FREE AMLIYAAT
www.facebook

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ

درود رنج میں ۔ کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس
درود پاک کے پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں تکلیفیں اور رنج و غم
ختم ہو جاتے ہیں ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا

درود اسم اعظم ۔
نوٹ ۔ یہ درود شریف کم از کم سو مرتبہ روزانہ اپنا معمول بنا لیجئے ۔ ۔
پھر اس کی برکات دیکھیئے کہ دین و دنیا کے ہر کام میں کامیابیاں
آپ کے قدم چومے گی ناکامی باد خزاں کبھی دور سے بھی نہیں گزرے گی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

حدیث شریف
اللہ کریم ۔ درود شریف پڑھنے والے کی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اس کے دس
درجے بلند کر دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

یہ درود پاک روحانی قربت کا مجرب نسخہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ۔

درود شریف برائے کشادگی رزق

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ کا ارشاد مبارک ہے جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو وہ یوں دعا کرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ترجمہ مفاتحل و برکات ۔ نوٹ 2 یہ درود شریف پر نماز خصوصًا جمعہ کے بعد مدینہ منورہ کی جانب منہ کر کے پڑھنے سے بیشمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

آپ پسندیدہ درود شریف

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی نے انہیں یہ درود شریف پڑھنے کو فرمایا تھا شاہ صاحب کو ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی انہوں نے یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پڑھا جس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ وسلّم علیٰ سیدنا محمدٍ قد ضاقت حیلتی ادرکنی
یا رسول اللّٰہ

بھوک اور تشنگی دور کرنے کے لیے۔ درود پاک

یہ درود پاک مفتی دمشق علامہ حامد آفندی عمادی علیہ الرحمۃ
سے نقل کیا گیا ہے۔ بھوک اور تشنگی دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا محمدٍ الرؤف الرحیم
ذی الخلق العظیم وعلیٰ آلہ واصحابہ وازواجہ فی
کل لحظۃٍ عدد کل حادثٍ وقدیمٍ ○ صلوٰۃ الرؤف الرحیم

یہ درود شریف بزرگ ترین الفاظ سے ہے اسے بکثرت پڑھنا چاہیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ علیٰ محمدٍ کلما ذکرہ الذاکرون وکلما
غفل عن ذکرہ الغافلون

درود شریف شافعی: حضرت امام اسماعیل بن ابراہیم مدنی نے
امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک
نے آپ سے کیسا معاملہ کیا انہوں نے فرمایا اس درود شریف
کی برکت سے مجھے معظم اور احترام کے ساتھ بہشت میں لے جایا گیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ اللّٰھم صلّ علیٰ سیدنا محمدٍ نور الانوار
وسر الاسرار وسید الابرار ○ (درود نور) حضرت علی کرم اللہ
سے حدیث شریف نقل ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں
کو قبول کرنے والا ہے اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

… علیٰ سیدنا محمد کما ینبغی الصلوٰۃ علیہ

… علاوہ باتوں میں فائدہ یہ ہے درود شریف

… رنج و غم، پریشانی، خوف، حادثات، اور بحران

… محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

… علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہ واصحابہ وبارک وسلم

… یہ ایک ایسا درود شریف ہے کہ جو شخص روزانہ … ازم

… صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری نصیب ہوتی ہے بلکہ مراد … پائی جاتی ہیں

… یقیناً اضافہ ہوتا رہتا ہے فی الحقیقت درود شریف ایک بڑی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

… صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا محمد النبی الامی

… العالی القدر العظیم الجاہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

… نے فرمایا

… شب (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس درود شریف

… کم از کم ایک مرتبہ پڑھیگا موت کے وقت سرکار مدینہ

… صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کریگا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی

… دیکھے گا کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے قبر میں

… اتار رہے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھمّ صلّ علیٰ سیّدنا و مولانا محمّدٍ و علیٰ آلہٖ وسلّم

درود برائے مغفرت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ یا رسول اللہ ترے در کی فضائی کو سلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھمّ صلّ علیٰ سیّدنا و مولانا محمّدٍ عدد ما فی علم اللہ صلٰوۃً دائمۃً بدوام ملک اللہ

چودہ لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چودہ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار بار پڑھے گا دونوں جہان کا سعادت مند ہوگا اس درود کو صلوٰۃ السعادت کہتے ہیں ساری مخلوق کے برابر عمل ہے یہ درود شریف دس بار پڑھنے سے

اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدِ نِ النّبیّ عدد من صلّیٰ علیہ من خلقک وصلّ علیٰ محمّدِ نِ النّبیّ کما ینبغی لنا ان نصلّی علیہ وصلّ علیٰ محمّدِ نِ النّبیّ کما امرتنا ان نصلّی علیہ

تلاوت قرآن پاک

قرآن کریم بڑی مبارک کتاب ہے اسکو دیکھنا عبادت ہے اس کی
تلاوت بڑے اجر و ثواب کا باعث ہے اور اسکو سمجھنا اور اس کے
احکام پر عمل کرنا اس کا اصل مقصد ہے اس لیئے عمل اور تلاوت
دونوں باتوں کا اہتمام کرنا چاہیئے اور عمل کے ساتھ روزانہ ہر مسلمان
کو کچھ نہ کچھ قرآن کریم کی تلاوت بھی کرنی چاہیئے۔ ایک سال میں کم از کم
ایک قرآن کریم ختم کرنا اس کا حق ہے اور نیز احادیث طیبہ میں قرآن کریم
کی بعض چھوٹی سورتوں کے بڑے فضائل آئے ہیں اس لیئے اگر مسلمان
روزانہ یہ سورتیں ہی پڑھ لیا کریں تو مختصر وقت میں مختصر
تلاوت بھی ہو جایا کرے اور حق تعالیٰ کے فضل سے ثواب عظیم بھی ملتا ہے

سورہ فاتحہ

حدیث شریف میں سورہ فاتحہ کو دو تہائی قرآن کریم کے برابر
فرمایا ہے (کنز العمال ص ۵۵۱) اس لحاظ سے اس کو تین مرتبہ
پڑھنے سے دو قرآن کریم پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

آیۃ الکرسی

١٥٥٢٣ (کنز العمال) حدیث شریف میں ہے اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

FREE A... www.fa...

سورہ قدر

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے لیکن
اس کا مطلب ہے چار مرتبہ اس سورۃ کو پڑھنے کا ثواب قرآن کریم
پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ
لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ تَنَزَّلُ
الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ
سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

Scanned by CamScanner

سورۃ الزلزال

حدیث شریف میں اس کو آدھے قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی)
اس طرح دو مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا
وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۝
لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝
وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

(سورۃ العادیات)

از روئے حدیث یہ سورت آدھے قرآن کریم کے برابر ہے
(ابو عبید تفسیر مواہب الرحمٰن ص ۲۷۲ ج ۷) اس طرح دو مرتبہ
اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَأَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ
جَمْعًا ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ وَإِنَّهٗ عَلٰى
ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَإِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝
أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي

القبور ۙ اِنَّ ربھم بھم یومئذٍ لخبیر ۝

سورۃ التکاثر

یہ سورت ایک دفعہ پڑھنے کا ثواب ازروئے حدیث ایک
ہزار آیات پڑھنے کے برابر ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۝ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ کَلَّا
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝
کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ۝
ثُمَّ لَتَرَوُنَّھَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ
عَنِ النَّعِیْمِ ۝

سورۃ الکافرون ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا
عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ۝ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝

Scanned by Cam...

سورۃ النصر — حدیث شریف میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ٥

سورہ اخلاص کو تین بار پڑھنے سے قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ٥ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اس سورت پاک کو دس بار پڑھنے سے اللہ پاک اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دو سو سال کے گناہ معاف کر دیں گے (کنز العمال ص ۵۶۸ ج ۱) اگر کوئی شخص اس کو تین مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے چار سو شہیدوں کا ثواب لکھا جائے گا ان میں سے ہر شہید ایسا ہوگا جس کا گھوڑا بھی ذبح کر دیا گیا ہو اور خون بہا دیا گیا ہو اور اگر کوئی ایک ہزار بار پڑھ لے تو اس وقت تک اس کا انتقال نہ ہوگا جب تک وہ (اپنا مقام) جنت میں نہ دیکھ لے گا (کنز العمال ص ۲۰۰ ج ۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم طریقہ ختم خواجگان

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَا مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ ط

۳۴۰ بار پڑھیں اس کے بعد ۳۶۰ بار سورہ الم نشرح پڑھیں
پھر ۳۶۰ بار لا حول ولا مذکورہ پڑھیں پھر ۳۶۰ بار
سورہ لایلف قریش کے دو دور پڑھیں پھر ۳۶ مرتبہ
درود شریف کے تین دور پڑھیں سورہ جمعہ پانچ مرتبہ پڑھیں
اور اس کا ثواب سب کو بخشیں

مراقبات

(۱) مراقبہ ناظرہ:- یہ ہے کہ سالک یقین کرے کہ حق سبحانہ تعالیٰ میری صورت پر ظاہر ہے اور اللہ کے فعال کا میں آلہ ہوں مخلوق پر فیضان الٰہی کا وسیلہ بھی سالک ہی ہوتا ہے مخلوق کی حاجت روائی بھی سالکان طریقت سے ہوتی ہے اور یہی لوگ مسند ارشاد کے وارث ہوتے ہیں (یہ قرب فرائض ہے) جو عبد کی ذات کے فنا ہو جانے کے بعد ظاہر ہوتا ہے

(۲) مراقبہ حاضرہ:- یہ ہے کہ سالک یقین کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کی آنکھ سے دیکھتا ہوں اُسی کے کان سے سنتا ہوں اُسی کے پاؤں سے چلتا ہوں (یہ قرب نوافل ہے)

(۳) مراقبہ جمع:- ذرہ ذرہ میں حق سبحانہ تعالیٰ کا مشاہدہ کرنے کو مراقبہ جمع کہتے ہیں

(۴) مراقبہ جمع الجمع:- یعنی خلق کو حق میں اور حق کو خلق میں دیکھے یعنی سالک حق اور خلق کو ایک دیکھے ایک جانے کسی قسم کی دوئی

Scanned by CamScanner

اور نسبت غیریت باقی نہ رہے پس اسکو مراقبہ جمع الجمع کہتے ہیں

(۴) مراقبہ محبت = صوفیائے کرام کے ہاں یہ مسئلہ محبت مشہور مسئلہ ہے
چنانچہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ یعنی اللہ تمہارے ساتھ
ہے جہاں تم ہو معنیٰ یہ ہوا کہ وہ ایسے ساتھ نہیں کہ ایک کے ساتھ
دوسرا بلکہ اس طرح کہ جیسے جسم میں جان ہے جان میں جانان
ہے کیونکہ اس کی ذات سے اسکے صفات و اسماء کسی وقت بھی
جدا نہیں ہوتے ہیں اور اسماء و صفات کے ظہور ہی کا نام کائنات ہے
لہٰذہ ذات جملہ موجودات کے ساتھ موجود ہے اس مراقبہ سے غیریت
اور دوئی مٹ جاتی ہے

(۵) مراقبہ دیدار الٰہی یا اسکی نظر نشست کا یہی طریقہ ہے جو کہ اس آیت
اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى کا تصور کرے (ترجمہ) کیا وہ جانتا نہیں کہ اللہ
دیکھ رہا ہے جب اس کی مشق بڑھ جائے تو پھر یہ تصور کرنا چاہیے
کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے

(۶) مراقبہ قرب خاص) = اس میں آیت نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ
حَبْلِ الْوَرِيْدِ کا تصور کیا جاتا ہے (ترجمہ) ہم انسان کی شہ رگ جان
سے بھی قریب تر ہیں اس مراقبہ میں ذات الٰہی کا مشاہدہ
ہوتا ہے اور سالک جوش مسرت سے بیساختہ کہنے لگتا ہے

آئینہ ام کہ عکس رخ یار در من است = یعنی شہود طلعت رخسار در من است
آئینہ دار رازِ نہانِ ازل منم = آن مظہرم کہ این ہمہ اسرار در من است
مقصود آفرینش و سِرِّ قدیم منم = زان رو ظہور جملہ آثار در من است
آن مرکزم کہ مطلع الانوار در من است

FAIZ-E-ULUYAAT BOOKS GROUP

Scanned by CamScanner

شغل سفیدی سالک کو چاہیئے کہ تمام خیالات کی آلائش سے اپنے دل کو پاک کرے بالکل .... خارش کی بطریق مراقبہ بیٹھے اور یہ خیال کرتا رہے کہ میں نہیں ہوں وہ ہے اس مشغول شغل سے بندہ عالم شہادت سے مقام احدیت تک عروج کرتا ہے ۔ (تم ہی ہو میں نہیں ہوں)

دوسرا طریقہ شغل آئینہ کا یہ ہے کہ آئینہ اپنے مقابل رکھکر غور سے اپنی صورت کو دیکھے اور اسقدر مشق کرے کہ پلک نہ جھپکنے پائے اور اپنے عکس کو اس معنی کیا تو مشاہدہ کرے ان اللّٰہ خلق آدم علیٰ صورتہٖ یعنی اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے اور اپنی صورت کو حق تعالیٰ کی صورت جانے پھر مشاہدات عجیبہ سے مشرف ہو ...... بیخود شدن = ہے بیخودی ہی جس سے ہوتا ہے وصل تیرا ـــ جاتا ہے جو آپ سے ہو جاتا ہے حضور تیرا

اذکارِ ضرب

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا - لا الٰہ کی ضرب دائیں کندھے پر الا کی ضرب بائیں کندھے پر اور انا کی ضرب فضائے دل پر لگائے لا إلٰہ الا انا کے معنی ہیں کہ میرے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے اس ذکر کو بھی ۱۰۰ بار بیٹھکر کرنا چاہیئے ۔ أَنَا أَنْتَ أَنْتَ أَنَا اس کے معنی یہ ہیں میں تو ہوں تو میں انا کی ضرب دہن قلب پر لگائے أنت کی ضرب دائیں کندھے پر دوسرے انت کی ضرب اوپر یعنی فضا آسمان کی طرف اور دوسرے انا کی ضرب دل پر لگائے اس ذکر کو بھی ۱۰۰ بار کرنا چاہیئے إنی انا اللّٰہ لَا إِلٰهَ إِلَّا أنا اس ذکر کو اس طرح کرنا چاہیئے کہ انی کی پہلی ضرب دائیں مونڈھے پر لگائے اور انا اللہ کی دوسری ضرب بائیں کندھے پر لگائے پھر لا الٰہ کی تیسری ضرب لطیفہ روح پر لگائے اور الا انا کی چوتھی ضرب دہن قلب پر لگائے ۱۰۰ بار

FREE ARCHIVE BOOKS
https://www.facebook.com
Scanned by CamScanner

~~ھُوْ ھُوْ ھُوْ [illegible]~~

بائیں کندھے کی طرف ھُوْ کہے اس کے بعد ھُوْ کی ضرب دل پر لگائے ۔
اسکی ابتدا ایک سو دفعہ سے شروع کرنا چاہیے

وظیفہ برائے حصولِ غنا ۔ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ
اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ ۔ یَا حَمِیْدُ ۔ یَا مُبْدِئُ ۔ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ
اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ
وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔
پڑھے ہر روز سو دفعہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اسکو خلقت کا محتاج
نہ کریں ۔ بعض کہتے ہیں کہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک غنی ہو جاتا ہے ۔
یا غنی کو شمار کیا ہے کہ سینے کے بیچ یہ کلمہ پورا کر دیتے ہیں
اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ

دعائے کثیر البرکات :۔ خواجہ علی حکیم ترمذی نے ایک ہزار ایک بار
اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا درخواست کی کہ دنیا میں کونسی دعا پڑھا کروں
ارشاد ہوا ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ اَنْ
تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ ۔

مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی (مثنوی نعت)

اس نعت شریف کا قصہ یوں ہے کہ مولانا حضرت جامی نوراللہ مرقدہ واعلی اللہ مرتبہ - یہ مثنوی (نعت) کہنے کے بعد جب ایک مرتبہ حج کیلئے تشریف لے گئے - تو اُن کا ارادہ یہ تھا کہ روضہ اقدس رسول الانام صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بعد ادب و نیاز کھڑے ہوکر بزبان خود و بآواز خود و بانفس نفیس یہ نظم مثنوی نعت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سنا کر پیش خدمت عالیہ کریں جب حج بیت اللہ (مکۃ المکرمہ) کے بعد مدینۃ المنورہ کی حاضری کا ارادہ کیا مکہ کے امیر یعنی امیر مکہ نے خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک کی سعادت حاصل کی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں امیر مکہ کو ارشاد فرمایا - کہ اسکو (جامی کو) مدینہ نہ آنے دیں - امیر مکہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت جامی علیہ الرحمۃ کو مدینہ آنے سے روکنے کیلئے اپنے ملازمین کو تعینات و مقرر کر دیا کہ ایسے شخص کو مدینہ آنے سے روک دیا جائے مگر جامی رحمۃ اللہ علیہ پر جذب و مستی و شوق اسقدر غالب تھا کہ یہ چھپ کر مدینہ منورہ کی طرف چل دیئے امیر مکہ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ خواب میں ارشاد فرمایا کہ جامی آرہا ہے - اسکو یہاں مت آنے دو - امیر مکہ نے چاروں طرف اپنے آدمی دوڑائے اور جامی علیہ الرحمۃ کو گرفتار کر کے اُن پر سختی کی اور جیل میں ڈال دیا جیل میں ڈالنے کے بعد

Scanned by CamScanner

شریف آقائے رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر مکہ کو خواب
میں تشریف ملاقات بخشا اور ساتھ ہی امیر مکہ کو ارشاد فرمایا
کہ یہ کوئی (جامی) مجرم نہیں ہے بلکہ اس نے چند اشعار
کہے ہیں جنکو یہاں میری آرام گاہ کے پاس کھڑے ہو کر
پڑھنے اور نذر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر جامی نور اللہ مرقدہ
یہاں پہنچ گیا۔ تو میں اپنی قبر سے اسکے مصافحے کے لیے ہاتھ
بڑھا دونگا۔ جس کی وجہ سے اس عالم میں زبردست فتنہ
پیدا ہو جائیگا لہذا اسکو (جامی) میری قبر پر آنے سے
منت سماجت سے روکو۔ ان ارشادات رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
پر امیر مکہ نے جامی رحمۃ اللہ علیہ کو جیل سے نکال کر انہیں
بہت اعزاز و اکرام و انعام سے نوازہ

مثنوی (نعت) مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

ز مہجوری برآمد جان عالم — ترحم یا نبی اللہ ترحم
نہ آخر رحمۃ للعالمینی — ز محروماں چرا غافل نشینی
ز خاک اے لالۂ سیراب برخیز — چو نرگس خواب چند از خواب برخیز
برون آور سر از برد یمانی — کہ روئے تست صبح زندگانی
شب اندوہ ما را روز گرداں — ز رویت روز ما فیروز گرداں
بہ تن در پوش عنبر بوئے جامہ — بسر بربند کافوری عمامہ
فرود آویز از سر گیسواں را — فگن سایہ بسر سرو رواں را
ادیم طائفی نعلین پا کن — شراک از رشتۂ جانہائے ما کن
جہانے دیدہ کردہ فرش راہ اند — چو فرش اقبال پابوسی تو خواہند

چہ باشد گر ز حسن قرب یابیم — بوقت خاک بہ بوستاں قدم نہ

بہ دستی ذیا افتادگاں را — بکن دلداری دلدادگاں را

اگرچہ غرق دریائے گناہیم — فتادہ خشک لب بر خاک راہیم

تو ابر رحمتی آں بہ کہ گاہے — کنی بر حال لب خشکاں نگاہے

خوشا کز گرد رہ سوئیت رسیدیم — بدیدہ گرد از کوئیت کشیدیم

بگرد روضہ ات گشتیم گستاخ — دلم چوں پنجرہ سوراخ سوراخ

زدیم از اشک ابر چشم بے خواب — حریم آستان روضہ ات آب

گہے رفتیم زاں ساحت غبارے — گہے چیدیم زو خاشاک و خارے

ازاں نور سواد دیدہ دادیم — وزیں بر ریش دل مرہم نہادیم

بسوئے منبرت رہ بر گرفتیم — زچہرہ پایہ اش را زر گرفتیم

بمحراب دعوات بسجدہ کام جستیم — قدم گاہت بخون دیدہ شستیم

بپائے ہر ستون قد راست کردیم — مقام راستاں درخواست کردیم

زداغ آرزویت با دل خوش — زدیم از دل بہر قندیل آتش

کنوں گر تن نہ خاک آں حریم است — بحمد اللہ کہ جاں آں جا مقیم است

بخود درماندہ ام از نفس خود رائے — ببیں درماندہ چندیں ببخشائے

اگر نبود چو لطفت دست یارے — ز دست ما نیاید ہیچ کارے

قضا می افگند از راہ ما را — خدا را از خدا درخواہ ما را

کہ بخشد اں یقین اوّل حیاتے — دہد آنگہ بکار دیں ثباتے

چو ہول روز رستاخیز خیزد — بآتش آبروئے ما نریزد

کند با زیں ہمہ گمراہی ما — ترا اذن شفاعت خواہی ما

چو چوگاں سر فگندہ آیدم پیشے — بمیدان شفاعت امتی گوئے

بحسن اہتمامت کار جامی — طفیل دیگراں یابد تمامی

Scanned by CamScanner

نعت عبد الرحمان جامیؒ

نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نسیما جانب بطحا گزر کن — ز احوالم محمد را خبر کن
بحال مبتلا شے غم نظر کن — مداوائے درد دل بے چارہ گر کن
تو سلطان عالم یا محمد — ز روئے لطف سوئے من نظر کن
ببر این جان مشتاقم دراں جا — فدائے روضۂ خیر البشر کن
مشرف گرچہ شد جامی چہ لطفش — خدایا این کرم بار دگر کن

یا رسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام — گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
والہانہ جو طواف روضہ اقدس کریں — مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام
جن پہ بیٹھا کے در و دیوار پہ لاکھوں درود — زیر سایہ بیٹھنے والوں کی صداؤں کو سلام
جو مدینے کی گلی کوچوں میں بیٹھے ہیں صدا — تا قیامت اُن فقیروں اور گداؤں کو سلام
مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز — دل کی ہر دعاؤں میں شامل ان دعاؤں کو سلام
لے گئی ہیں خوش نصیبی جن کو حجاز — ان کے رشکوں اور اُن کی انتہاؤں کو سلام
مدینے کے پیارے خاصوں اور عاملوں کو سلام — یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام
خانہ کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود — مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام
جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں — وہ شہ زیبا نبی ان سلاموں کو سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہ بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس سے بے کس کی دعوت پہ لاکھوں درود
جس سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جن کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھووں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

Scanned by CamScanner

~~کہ جن کو دیکھا ہے شیطاں نے پوشیدگی~~

انگلیوں والوں کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیاء

اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

ہوش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور

بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

صل علیٰ سیدنا و مولانا محمد و علیٰ آلہٖ بعدد حسنہٖ وجمالہٖ

اللہ تو مستجیر آمدم — بزنجیر حرماں اسیر آمدم

بشرم سوئے ما ایک نظر — کہ مسکین غریب و فقیر آمدم

سلام مقبول ، حضرت بیدم شاہ وارثی

السلام اے گوہر قلزم شانِ شہدا

جانِ شہیدا روح روانِ شہدا

السلام اے گل نو رستہ باغ حیدر

جانشینِ نبوی چشم و چراغ حیدر

فاطمہ زہرہ کی نشانی تسلیم

اے میرے پنجتنِ پاک کے جانی تسلیم

شہ تسلیم و رضا آپ کو لاکھوں مجرے

مظہر شانِ خدا آپکو لاکھوں مجرے

وارث والی بیدم تجھے بیدم کا سلام

اب بیدم ہی پہ کیا ہے تجھے عالم کا سلام

FREE AMLIYAAT

Scanned by CamScanner

بھلا جمال خویشتن — و…… بجملہ کوئی بجنوں
وارث کارساز کے صدقے — مرشد بے نیاز کے صدقے
ہم بے قدروں کا سر بلند کیا — ایسے ذرہ نواز کے صدقے
میری حیرت اسی کا صدقہ ہے — اپنے آئینہ ساز کے صدقے
علی وارث بنا وارث ہوا اسکا خدا وارث
کسی بندے کے منہ سے جب کبھی نکلا کہ یا وارث

محمد گل است و علی بوئے گل
بود فاطمہ اندریں برگِ گل

ز عطرش برآمد حسینؓ و حسنؓ
و روح ز عطرش یکے گلبدن
معطر ز خوشبوئیش ارض و سماں
بود ناصیت وارث علی در جہاں

تالیف حضرت شیخ محبوب شاہ وارثی
ہندی الوری

چراغ و مسجد و محراب و منبر
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ
بدو چشم من فدائے چار گو ہر
علی و فاطمہ شبیر و شبر

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/freeamliyat
Scanned by CamScanner

اے خدا بحق محمد مصطفیٰ
قلب و نظر کر دے پر ضیاء
اے خدا بحق جنابہ فاطمہؓ
الفقر فخری سے کر دے آشنا
اے خدا بحق علی المرتضیٰ
عرفان کی دولت کر عطا
اے خدا حسنین کا واسطہ
دکھا دے تسلیم و رضا کا راستہ
اے خدا صدقہ کل اصحاب کا
دیدے عشق بلال و اویس سا
مقصود دل ہیں وارث علی پیشوا
ان کی الفت میں مجھے کر دے فنا
بہر جانِ پنجتن وارث پیا
حسرت دل کی یارب کر دے دوا
باکمال قوت عنبر کا دست گرفتہ
تا حشر رہے عشق میں مبتلا

FREE ADYAAT BOOK GROUP

Scanned by

شجرہ مقدسہ اولیاء سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ [illegible]

اللّٰھم انت مقصودی و رضاک مطلوبی

اے نور ذات کبریاء ارحم لنا ارحم لنا — یا شافع روز جزا ارحم لنا ارحم لنا

بنت حق نبی یا حضرت مولا علیؓ — زوج جناب فاطمہ ارحم لنا ارحم لنا

روح و روان فاطمہ مولا حسنؓ مولا حسینؓ — شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ ارحم لنا ارحم لنا

سلطان ابراہیمؒ ما خواجہ سدید الدین شہا — یعنی امین الدین ما ارحم لنا ارحم لنا

شاہ فیض بخش نیک خو ممشاد علی پاک رو — کن یک نگاہ خسروا ارحم لنا ارحم لنا

پیر ابو احمد الپناہ پیر محمدؒ پیشوا — یا ناصر الدین شاہ ما ارحم لنا ارحم لنا

اے پیر اسحاق ولی پیر ابی احمد کمال — اے بو محمد باصفا ارحم لنا ارحم لنا

یا خواجہ عثمان ہارونی خواجہ معین الدین علی — اے قطب دین مسعود ما ارحم لنا ارحم لنا

مخدوم کل مخدوم میاںؒ صابر علاؤ الدین ولی — اے مخزن جود و سخا ارحم لنا ارحم لنا

اے شمس دنیا شمس دین شاہ جلال الدین ولی — مخدوم عبد الحق ما ارحم لنا ارحم لنا

رزاق و اسمٰعیلؒ ما شاہ شاکر اللہ پیشوا — حق بین حقیقت آشنا ارحم لنا ارحم لنا

شاہ نجات اللہ ولی یا سیدی قائم علیؒ — پیر علی المرتضیٰ ارحم لنا ارحم لنا

حضرت خواجہ وارث علی وارث ضیاء دین — ای حبیبے بخش شہا ارحم لنا ارحم لنا

مقصود حیرت بالیقین دلبر شاہ رکن جبیں — قلب عاشق پر ضیاء ارحم لنا ارحم لنا

نور احمد باکمال کن فروزاں در جمال — آمد بدرگاہت شہا ارحم لنا ارحم لنا

شجرہ مبارکہ سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ وارثیہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نورَ الاولین والآخرین :

سلام رحمتِ ربِّ العُلا سلام علیک ۔ محمدِ عربی مصطفیٰ سلام علیک
سلام مولا علیؓ و حسنؓ امام حسین ۔ امامِ دین شہہ دوسرا سلام علیک
سلام شیخ حسنؒ و واحد و جناب فضیلؒ ۔ ہم ابراہیم ادھم باصفا سلام علیک
سلام خواجہ کل خواجگاں سدید الدین ۔ امین الدینؒ شہہ ممشاد ما سلام علیک
سلام شیخ الاسلام فیض بخش جہاں ۔ ابو اسحاق ابی احمد شہا سلام علیک
سلام ناصرؒ و قطبؒ و شریف شہہ عثمانؒ ۔ معین الدینؒ حبیب خدا سلام علیک
سلام قطب الاقطاب شہہ فرید الدینؒ ۔ نظام الدین شہہ کل اولیاء سلام علیک
سلام خواجہ محمودؒ شہہ محمد پاک ۔ حضور یحییٰ کلیم اللّٰہی سلام علیک
سلام فخرِ جہاں قطب دین جمال الدین ۔ جناب شاہ بلند باصفا سلام علیک
سلام سید و سلطان شاہ خادم علیؒ ۔ حضور وارث کل اولیاء سلام علیک
سلام وارث اوارث علی پنجتنیؒ ۔ سلام کعبہ مقصود ما سلام علیک
سلام صادق باصفا سید عنبر علی شاہ ۔ کرامت کیف نگاہت رہنما سلام علیک ۔

نگاہ لطف و کرم اے کریم ابن کریم :
بحال ناکمال مسکین گدا سلام علیک ۔

شجرہ مقدسہ سلسلہ عالیہ قادریہ رزاقیہ وہابیہ

...... رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ۰

یارب از بہر نبی و شاہِ مردان و حسن — حضرت شبیر زین العابدین شاہِ زمن
کاظم و موسیٰ رضا معروف کرخی کے طفیل — سری سقطی کی محبت کر عطا اے ذوالمنن
شبہ جنید و شبلی عبدالواحد عالی وقار — بوالفرح طرطوسی و طوالحسن علی و بوالحسن
بوسعید و شہ محی الدین رسا غوث جہاں — حضرت رزاق کی رحمت رہے سایہ فگن
شہ محمد شاہ احمد حضرت سید علی — شاہ موسیٰ قادری اور حضرت سید حسن
شیخ بوالعباس بہاؤ الدین محمد قادری — شاہ عبدل قادری آقائے من مولائے من
شہ وزیر بیگ ابراہیم ملتانی کا عشق — پیر ابراہیم بکھری بھیجے ذوالمنن
شہ امان اللہ حسینی وحق نمابندہ نواز — حضرت عبدالصمد رزاق جان بخشیں
شاہ اسمٰعیل دستگیر شاہ نجات اللہ ولی — سیدی خادم علی محبوب پر ہیں سایہ فگن
وارث دنیا و دین وارث علی کا عشق دے — از پئے مقصود شاہ ملا کی سلطان من
دل سے کدورت دور ہو دل نور سے معمور ہو — بطفیل عنبر شاہ پیر جانئے امن
قادری شاہ عالم پناہ مقصود جان و دل تو ہی
دیجئے آل نبی پہ کرم کیجئے طفیل پنجتن —

Scanned by CamScanner

156 دق وارث

شجرہ نسبیہ جدیدہ وارثیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھمّ صلِّ علیٰ محمّدٍ وّ علیٰ آلِ محمّدٍ وّ بارِکْ وَسَلِّمْ

المدد صلِّ علیٰ حضرت محمد مصطفیٰ — سیدہ خاتونِ جنت فاطمہ فخر النساء

المدد اے سید الشہدا شہید کربلا — مست تسلیم و رضا و صبر و حلم و اتقا

المدد اے شاہ زین العابدین خوش لقا۔ یادگار فاطمہ ہم یادگار مصطفیٰ

باقرؒ و جعفرؒ جناب موسیٰؒ کاظم رہنما — قاسمؒ و سید علیؒ مہدی و جعفر پیشوا

و محمدؒ عسکری بو القاسم و محمود شاہ — شاہ اشرف شاہ عزیز الدین صاحب دین پناہ

شاہ علاؤ الدینؒ عبد الاحدؒ و عبد الواحدؒ نام — عمر زین العابدینؒ سید عمر عالی مقام

عبد الاحدؒ — احمد میراںؒ شاہ کرم اللہ حسنی

شاہ سلامت سیدیؒ قربان علی اللہ وارث علی اللہ

FREE AMI...
https://www.face...

Scanned by CamScanner

امامِ عالی مقام سیدنا امام حسین

شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں ۔
حسین سبطِ رسولِ اعظم — وہ افضل و اکرم و مکرم
ہے جسکی خوشبو سے ضیائے عالم — وہ نور اور نور بھی مجسم
شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں
وہ ابنِ حیدر شہیدِ زمانہ — جو رحمتوں کا ہے خزانہ
ہے آسماں جن کا آستانہ — امیرِ دیں مرشدِ زمانہ
شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں
وہ قاسمِ اسوۂ شہادت — جنابِ زہرہ کے گھر کی زینت
ہے سر بسجدہ جہاں پہ رفعت — ہے شرحِ قرآں جسکی صورت
شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں
وہ ذاتِ اقدس وہ ذاتِ اطہر — ہیں ایک شبیرؑ ایک شبرؑ
ازل سے عاشق ہے ان پہ عنبر — نبی کے جانی علی کے دلبر
شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں

Scanned by CamScanner

واقعات عشق مبارک حضرت سیدنا حافظ وارث علی شاہ صاحب

رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں ۔

محبت کرو ، محبت ! محبت ہے تو سب کچھ ہے محبت نہیں تو کچھ بھی نہیں
محبت میں ماں باپ مال و دولت اور دین و دنیا سب کچھ چھوٹ جاتا ہے
زبانی پڑھنا لکھنا اور ہے قلبی محبت اور چیز ہے زبانی پڑھنے لکھنے سے کچھ
نہیں بنتا محبت عجیب چیز ہے ۔ محبت عین ایمان ہے محبت ہے تو
بندہ کسی پر بھی پاس ہے جس کو سب شیطان کہتے ہیں راہ محبت میں دوست
بن جاتا ہے دشمن نہیں رہتا محبت میں انتقام نہیں جہاں انتقام ہے وہاں محبت نہیں ۔
ہمارا مشرب عشق ہے ۔ ہماری منزل عشق ہے ہمارا مسلک عشق ہے اور
ہمیں عشق ہی سے سروکار ہے ۔ عشق میں ترک ہی ترک ہے ترک دنیا
ترک عقبیٰ ۔ ترک مولا ترک ترک اور اپنا آپ فراق
عاشق وہ ہے جو محبوب کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھے
ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت
تک مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہ میں اس کے
والدین اور اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں ۔
عشق تین حروف کا مرکب ہے ع سے مراد عبادت ش سے مراد شریعت
کی پابندی اور ق سے مراد قربانی کی رغبت کہ نفس کو ذوق و شوق
سے قربان کرے عشق دیکھا ہے نیز عشق ہے اور محبوب کی محبت کے اثرات
اس میں کیمیا کی خاصیت رکھتے ہیں جس کو عشق چاہے زنجیروں سے جکڑ دے
ایک محفل میں رابعہ بصری ؒ مالک بن دینار ؒ شفیق بلخی ؒ اور حسن بصری ؒ
رونق افزا تھے رابعہ بصری نے پوچھا جو کمال عشق کیا ہے
حسن بصری ؒ بولے اگر عاشق کو معشوق بلا میں گرفتار کرے تو لازم

Scanned by CamScanner

کہ عاشق جان تک دے دے۔ مالک بن دینار بولے عاشق وفا کرے

معشوق کا اثر قبول نہ کرے۔ شفیق بلخی یوں گویا ہوئے اگر
عاشق کے معشوق ٹکڑے ٹکڑے بھی کر دے تو شکایت لب پہ نہ لائے
رابعہ بصری نے یوں لب کشائی فرمائی۔ عاشق وہ ہے جو اپنی ہستی سے
گزر جائے (وہ اپنے دعوے میں صادق ہیں جو مشاہدہ محبوب میں
تکلیف کو بھول نہ جائے)۔ مردہ ہو جائے۔ خود کو زندوں میں شمار نہ کرے
موتو قبل انت موتو۔۔

من از چشم ساقی خراب افتادہ ام لیکن
بلا ہے کز حبیب آمد ہزارش مرحبا گفتم

کمال عشق یہ ہے کہ عاشق معشوق ہو جائے۔
جب کوئی شخص کسی کے گھر جاتا ہے تو گھر والے کے لیے جاتا ہے نہ کہ گھر
کے لیے اور یہ قاعدے کی بات ہے کہ جب گھر والا گھر میں موجود نہ ہو
تو جانے والا شخص اس کے گھر کے ارد گرد اس کی ڈھونڈ بھال
میں لگتا ہے دوسرے الفاظ میں مکان کے دیکھنے کی ضرورت نہیں
ہوتی بلکہ مکین کا دیکھنا اور ملنا مقصود ہوتا ہے مکین کے بغیر تو مکان
کھنڈر کہلاتا ہے گھر کی رونق گھر والے سے ہوتی ہے حاجی لوگ جب
حج کے لیے جاتے ہیں تو بیت اللہ شریف یعنی اللہ کے گھر کا طواف
کرتے ہیں تاکہ ان کو اللہ ملے بیت اللہ شریف کا پرنالہ عین
شمال کو ہے اور روضہ مطہرہ ہے بیت اللہ شریف عین
جنوب کو ہے جو کہ ان حاجیوں طواف کرنے والوں کو زبان حال
سے پکار پکار کر کہتا ہے اور اس بات کا اشارہ کرتا ہے کہ
حاجیو۔ جو کچھ ہے ادھر روضہ پاک میں ہے یہاں کچھ

پس حاجی کا مقصود لا معبود الا ہو ہوتا ہے جس مکان میں
مکین وہ ہیں جس میں بیت اللہ ہوں وہ نور اللہ ہیں۔ اسی لئے حضور
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ مَنْ حَجَّ وَلَمْ یَزُرْ قَبْرِی
فَقَدْ جَفَانِی یعنی جس نے حج کیا اور میرے روضہ کی زیارت
نہ کی اُس نے مجھ پر ظلم کیا طواف اس لئے کرتے ہیں کہ ان کو گم دالا
ہی ملتا اس لئے جستجو اور ڈھونڈنے میں طواف شروع کر دیتے ہیں
حاجی پتھر اس لئے اُٹھاتے اور پھینکتے ہیں کہ ہمیں ان پتھروں کی کوئی
ضرورت نہیں ہم ان کو کیا کریں بعد ازاں بیت اللہ شریف میں
دو نفل پڑھے جاتے ہیں اور یہ وہ موقع ہوتا ہے جب قسمت کا
فیصلہ ہوتا ہے جس کے نیک نصیب ہوں اُس پر راز فاش ہو جاتا
ہے اور اُس کا حج قبول ہوتا ہے جو بے چارے رہ گئے وہ رہ گئے۔
چونکہ بیت اللہ میں اللہ کا ہونا ضروری ہے اور حاجی اُس مکان میں
اپنے سوا کسی کو مکین نہیں پاتا پس جو بھی اُس پر یہ حقیقت کھلی
داخل ہو گئے پھر وہ کہتا ہے ۔ ما خانہ و ما خانگی و خانہ خدائیم
یہی خیال مسجد کا ہے کہ وہ خانہ خدا ہے اور نمازی اپنے سوا وہاں
اور کسی کو نہیں پاتا۔ اس بات کی سمجھ نہ لگے تو بس پھر فرقت
کی نمازیں ہیں نماز تو مومن کی معراج ہے کہ الصلوٰۃ معراج المومنین
معراج کا معنی واصل ہونا ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے
اج رات معراج دی رات سجن + پئی ملدی اے ذات نوں ذات سجن
الحمد للہ علی ذالک کتاب ھذا مکمل ہوئی خدائے پاک غلطیاں
معاف فرماتے اور ہمیں قبول کر لے حکیم نور احمد باکمال وارثی نظامی

مجموعہ کشف الاسامی

برکات ثمرات العملیات

F ١٧٨٨

عامل نور احمد شاہ

باکمال وارثی